لداخ کی خبریں، لداخ کے لوگوں کے لئے

حقائق، اعتماد، عوام کی آواز

روزنامہ
لداخ ٹوڈے
لداخ

19اکتوبر2026بروز سوموار

RNI No. LAURD/26/A8137

www.ladakhtoday.com | قیمت : 5 روپے | صفحات : 08 | شمارہ نمبر : 05 | جلد : 1 | Vol: 1 | No. 05 | 19 Oct 2026 | Monday

MALABAR
GOLD & DIAMONDS

لداخ میں عدالتی سہولیات کی توسیع

چیف جسٹس آف انڈیا نے لیہہ میں جموں وکشمیرولداخ ہائی کورٹ کی نئی بینچ کا کیا افتتاح

سرینگر/18اکتوبر/این این بی//لداخ میں عدالتی سہولیات کی توسیع اور انصاف تک رسائی کو آسان بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت میں لداخ کے صدر مقام لیہہ میں جموں وکشمیرولداخ ہائی کورٹ کی نوتشکیل شدہ لداخ بینچ کا چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت نے باقاعدہ افتتاح کیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت نے لداخ کے صدر مقام لیہہ میں جموں وکشمیرولداخ ہائی کورٹ کی نوتشکیل شدہ لداخ بینچ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سپریم کورٹ آف انڈیا کے جسٹس ایم ایم سندریش، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس ارون پلی کے علاوہ جموں وکشمیرولداخ ہائی کورٹ کے متعدد جج بھی موجود تھے۔ تقریب میں اٹارنی جنرل آف انڈیا آروینکٹ رمانی اور لداخ کے لیفٹنٹ گورنر وی کے سکسینہ نے بھی شرکت کی۔ سرکاری اور عدالتی سطح پر طے شدہ پروگرام کے مطابق، لداخ بینچ میں مقدمات کی باقاعدہ سماعت 21 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ ابتدائی شیڈول کے تحت چیف جسٹس پشپیندر سنگھ بھاٹی اور جسٹس سنجے پریہار پر مشتمل ڈویژن بینچ بدھ کے روز پانچ مقدمات کی سماعت کرے گا۔ اس کے علاوہ جسٹس سنجے پریہار جمعرات اور جمعہ کو سنگل بینچ کی حیثیت سے بھی مقدمات کی سماعت کریں گے۔ ہائی کورٹ نے ابتدائی مرحلے میں مجموعی طور پر 75 مقدمات کی نشاندہی کی ہے، جنہیں لیہہ بینچ کے سامنے سماعت کے لیے پیش کیا جائے گا۔ اس اقدام سے لداخ کے ان شہریوں کو خاص طور پر فائدہ پہنچنے کی توقع ہے جنہیں اپنے مقدمات کی پیروی کے لیے طویل فاصلہ طے کر کے جموں یا سرینگر جانا پڑتا تھا۔

تاجکستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ ہندوستان کی نمائندگی کریں گے

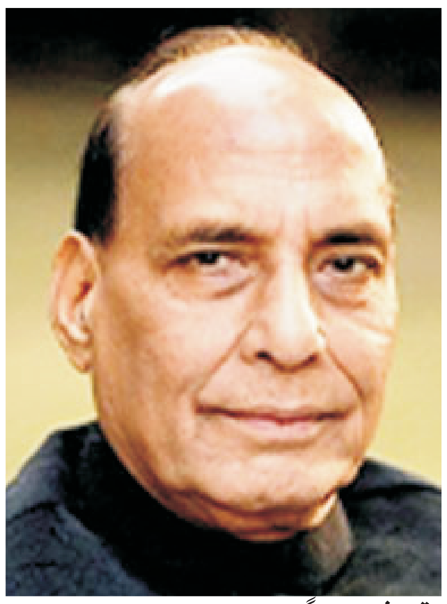

سرینگر/18اکتوبر/یو این ایس/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 19 اور 20 اکتوبر کو تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہانِ حکومت کے اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ مرکزی حکومت نے اتوار کو اس کی اطلاع دی۔ وزارت دفاع کے مطابق شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے یہ اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں تجارت، معیشت، سرمایہ کاری، رابطوں کے فروغ، اختراع اور ثقافتی و انسانی تبادلوں سمیت مختلف اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ راج ناتھ سنگھ 19 اور 20 اکتوبر کو ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہانِ حکومت کے 25ویں اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ اجلاس کے دوران تنظیم کے رکن ممالک کے درمیان جاری تعاون کا جائزہ لیا جائے گا اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تنظیم کے مالی اور ادارہ جاتی امور سے متعلق فیصلوں پر بھی تبادلہ خیال متوقع ہے۔ وزارت کے مطابق ہندوستان شنگھائی تعاون تنظیم کے مختلف فورمز میں سرگرمی سے حصہ لے رہا ہے۔ ہندوستان نے اسٹارٹ اَپس، اختراع، ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے اور عوام کے درمیان رابطوں کو فروغ دینے جیسے شعبوں میں بھی تعاون کیا

حساس معلومات غیر ملکی خفیہ اداروں کو فراہم کرنے کا الزام

فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف مقدمہ درج، تحقیقاتی عمل تیز

سرینگر/18اکتوبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر پولیس نے ایک فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف غیر ملکی خفیہ اداروں کے اہلکاروں، جن میں چین سے وابستہ افراد بھی شامل بتائے جاتے ہیں، کو حساس معلومات فراہم کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ تاہم پولیس کی ابتدائی تحقیقات میں ابھی تک یہ ثابت نہیں ہوا ہے کہ ملزمہ نے کوئی حساس معلومات شیئر کی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ملزمہ مبینہ طور پر حساس معلومات جمع کرنے اور انہیں غیر ملکی خفیہ اداروں کے اہلکاروں تک پہنچانے کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہے میں زیر تفتیش ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وہ تحقیق سے متعلق بعض سرگرمیوں میں مصروف تھی، جن کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس معاملے میں جمعہ کے روز جموں کے گاندھی نگر پولیس اسٹیشن میں آفیشل سیکریٹس ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ ملزمہ کا تعلق تلنگانہ سے بتایا گیا ہے اور وہ فی الحال اپنے شوہر کے ساتھ جموں میں رہائش پذیر ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) رینک کے ایک افسر نے اس سے پوچھ گچھ کی۔ پولیس اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ ملزمہ کی تحقیق سے متعلق سرگرمیوں کی نوعیت کیا تھی اور آیا کسی قسم کی معلومات یا مواد غیر ملکی خفیہ اداروں کے اہلکاروں تک پہنچایا گیا تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ملزمہ کو اب تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں اس بات کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے کہ اس نے کوئی حساس معلومات کسی غیر ملکی ادارے کے ساتھ شیئر کی ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسیاں ایف آئی آر درج کیے جانے کے پس منظر اور غیر ملکی عناصر کے ساتھ ممکنہ روابط سے متعلق الزامات کی بھی جانچ کر رہی ہیں

کلک فکس سائبر حملوں سے محتاط رہیں

جموں وکشمیر پولیس کی عوام کو ہدایت

سرینگر/18اکتوبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر پولیس نے عوام کو کلک فکس سائبر حملوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ سائبر جرائم میں ملوث افراد جعلی کیپچا، براؤزر کی خرابی کے پیغامات، اکاؤنٹ کی تصدیق کے صفحات اور سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کے جعلی پیغامات کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دے کر ان کے موبائل فون یا کمپیوٹر میں نقصان دہ کمانڈ چلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پولیس کے مطابق سائبر جرائم پیشہ افراد ایسے پیغامات اور ویب اَپ کا استعمال کرتے ہیں جو بظاہر بالکل اصلی اور قابل اعتماد نظر آتے ہیں۔ صارفین کو کسی مسئلے کو حل کرنے یا اپنی شناخت کی تصدیق کے نام پر مخصوص ہدایات پر عمل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں ان کی ڈیوائس اور آن لائن معلومات خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ پولیس کے مطابق عام طور پر ایسے حملوں میں جعلی 'میں روبوٹ نہیں ہوں' کیپچا سامنے آتا ہے۔ بعض اوقات براؤزر پر ایسا پیغام ظاہر ہوتا ہے جس میں کسی خرابی کو دور کرنے کے لیے مخصوص بٹن دبانے کو کہا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض جعلی صفحات صارف سے یہ ثابت کرنے کے لیے کہتے ہیں

حساس معلومات غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں تک پہنچانے کا الزام

جموں میں فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کرلیا

سرینگر/18اکتوبر/این این بی//حساس معلومات غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں تک پہنچانے کے الزام میں جموں کشمیر پولیس نے ایک فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ایک فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف مبینہ طور پر حساس معلومات جمع کرنے اور انہیں غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں کے ساتھ شیئر کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق معاملے میں چین سے مبینہ طور پر وابستہ افراد کے ساتھ ممکنہ روابط کے پہلو کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور پولیس خاتون کی سرگرمیوں کی نوعیت کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق خاتون بعض تحقیقی سرگرمیوں میں مصروف تھی، جن کی نوعیت اور مقصد کے بارے میں تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تفتیشی حکام اس بات کا بھی پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا ان سرگرمیوں کے دوران کوئی حساس معلومات یا مواد غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں تک پہنچایا گیا تھا یا نہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں جموں کے گاندھی نگر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے خاتون کے خلاف آفیشل سیکریٹس ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ملزمہ کا تعلق تلنگانہ سے ہے اور وہ فی الحال اپنے شوہر کے ساتھ جموں میں مقیم ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد معاملے کی ابتدائی تحقیقات کے سلسلے میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) رینک کے ایک افیسر نے خاتون سے پوچھ گچھ بھی کی۔ تاہم، اس معاملے میں ایک اہم پہلو یہ ہے کہ خاتون کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں اس بات کا بھی جائزہ لے رہی ہیں

کرنال ہریانہ میں دہلی سے سرینگر جانے والی بس پر پتھراؤ

بزرگ کشمیری مسافر اور ڈھابے کا ملازم زخمی، گاڑی کو بھی نقصان

سرینگر/18اکتوبر/این این بی// ہریانہ کے کرنال علاقے میں دوران شب اس وقت تشدد بھڑک اٹھا جب سرینگر جانے والی ایک بس پر پتھراؤ کے نتیجے میں مسافر اور ڈھابے کا ملازم زخمی ہو گیا جبکہ گاڑی کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ ادھر واقعہ کے بعد ہریانہ پولیس نے حرکت میں آکر دو افراد کی گرفتاری عمل میں لائی اور اس معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ہریانہ کے ضلع کرنال میں سنیچروار اور اتوار کی درمیانی شب ایک تنازعہ اس وقت پرتشدد شکل اختیار کر گیا جب پر دو نوجوانوں نے دہلی سے سری نگر جانے والی ایک بس پر پتھراؤ کیا، جس کے نتیجے میں ایک مسافر اور ڈھابے کا ایک ملازم زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ سنیچروار کی رات تقریباً 11 بجکر 30 منٹ پر کرنال میں واقع ڈیوائن اسٹار ڈھابے کی پارکنگ میں پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر جانے والی بس دہلی سے سفر کرتے ہوئے ڈھابے کی پارکنگ میں رکی تھی۔ اسی دوران ضلع کروکشیتر کے گاؤں یونی پور سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان ایک کار میں وہاں پہنچے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس، کرنال رینج، اشون شینوی کے مطابق، دونوں نوجوانوں نے اپنی گاڑی کو پیچھے کرنے اور آگے بڑھانے کی کوشش کے دوران مبینہ طور پر بس کو ٹکر ماردی، جس کے بعد بس میں سوار افراد اور نوجوانوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہوگئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ بحث ہاتھا پائی میں تبدیل ہوگئی، جس میں بس کے بعض مسافر اور ڈھابے کے ملازمین بھی شامل ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق، جھگڑے کے دوران دونوں نوجوانوں نے مبینہ طور پر بس پر پتھراؤ کیا، جس سے گاڑی کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور اندر موجود نشستوں کو بھی نقصان پہنچا۔ اس واقعے میں ایک مسافر اور ڈھابے کا ایک ملازم زخمی ہو گئے۔ تاہم، زخمیوں کی شناخت اور ان کی حالت کے بارے میں تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ پولیس کے مطابق، واقعے کے بعد بس رات تقریباً ڈیڑھ بجے اپنی منزل سری نگر کی جانب روانہ ہوگئی۔ دوسری جانب، پولیس نے مقدمہ درج کرکے دونوں نوجوانوں کو حراست میں لیا اور واقعے کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعے پر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملہ ہریانہ حکومت کے ساتھ اٹھایا ہے۔ انہوں نے اپنے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا کہ ان کے دفتر نے اس معاملے کو ہریانہ حکومت کے سامنے رکھا ہے

ہریانہ میں مسافر بس پر پتھراؤ: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اظہار تشویش

ہریانہ حکومت اور پولیس سے ملوث افراد کیخلاف قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ

سرینگر/18اکتوبر/ این این بی//کرنال ہریانہ میں سرینگر جانے والی مسافر بس پر حملہ کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہریانہ حکومت اور پولیس سے ملوث افراد کی شناخت کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق دہلی سے سرینگر آنے والی لگژری سلیپر بس پر ہریانہ میں مبینہ پتھراؤ کا واقعہ سامنے آیا ہے، جس میں ایک بزرگ کشمیری مسافر کے زخمی ہونے ہوا۔ اس واقعے پر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہریانہ حکومت اور پولیس سے ملوث افراد کی شناخت کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ معاملہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سامنے آنے کے بعد ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے رہنما عمران نبی ڈار کی ایک پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے واقعے کو افسوسناک قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کی قیادت میں ریاستی حکومت اور ہریانہ پولیس اس معاملے میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مناسب کارروائی کریں گے۔ عمر عبداللہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ افسوسناک واقعہ پیش نہیں آنا چاہیے تھا۔ انہوں نے مزید امید ظاہر کی کہ ہریانہ حکومت اور پولیس قصورواروں کو پکڑیں گی اور ایسی کارروائی کریں گی تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات دوبارہ پیش نہ آئیں۔ نیشنل کانفرنس کے رہنما عمران نبی ڈار نے سوشل میڈیا پر واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے مبینہ طور پر کشمیری مسافروں کو نشانہ بنانے کا معاملہ قرار دیا۔ ان کے مطابق، بس میں کشمیری مسافر سوار تھے اور پتھراؤ کے نتیجے میں ایک بزرگ کشمیری شہری زخمی ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بس میں سفر کرنے والے خاندان اس واقعے کے بعد خوف اور بے بسی کی صورتحال سے دوچار ہوئے۔ عمران نبی ڈار نے ہریانہ پولیس اور متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ وہ واقعے کا فوری نوٹس لیں، حملے میں مبینہ طور پر ملوث افراد کی شناخت کریں اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائیں۔ انہوں نے بے گناہ مسافروں پر مبینہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔

سوپور پولیس کے اہتمام سے تھانہ دیوس کا انعقاد

ایس ایس پی نے عوامی مسائل سنے

سرینگر/18اکتوبر/ یو این ایس/سوپور پولیس نے آج آئی ٹی آئی سوپور میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا، جس کی صدارت ایس ایس پی سوپور نیہا جین، آئی پی ایس نے کی۔ پروگرام میں قصبہ سوپور اور زینگیر کے معزز شہریوں، تاجروں اور محلہ نمائندوں نے شرکت کی اور نئی ایس ایس پی کا خیر مقدم کیا۔ پروگرام کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے مختلف مسائل اٹھائے اور ان کے حل کے لیے پولیس سے مداخلت کی اپیل کی۔ تاجروں اور مقامی نمائندوں نے سوپور کی سڑکوں پر نجی گاڑیوں کو تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنے، بار بار ٹریفک جام ہونے، غیر قانونی پارکنگ اور تجارتی گاڑیوں سے سامان کی لوڈنگ اور اَن لوڈنگ کو منظّم بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شرکاء نے قصبے کی اہم سڑکوں پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے ڈیوائیڈرز تعمیر کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ اس کے علاوہ بغیر دستاویزات والی گاڑیوں، تیز رفتاری اور سڑکوں پر حادثات کی روک تھام سے متعلق معاملات بھی اٹھائے گئے۔ پروگرام میں منشیات کی خرید و فروخت، سائبر جرائم، گھریلو تشدد اور دیگر سماجی برائیوں پر بھی تشویش ظاہر کی گئی۔ شرکاء نے امن وامان کو متاثر کرنے والی سرگرمیوں، طالبات کو ہراساں کرنے اور اسکولوں کے باہر گندگی اور بدنظمی کے مسائل کی نشاندہی کی۔ انہوں نے اسکولوں اور اسپتالوں کے 200 میٹر کے دائرے میں سگریٹ اور غیر صحت بخش جنک فوڈ کی فروخت روکنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ تہواروں اور عوامی اجتماعات کے دوران مناسب پولیس تعیناتی، ہراسانی کی روک تھام، پولیس کے منصفانہ اور احترام پر مبنی رویے اور تاجروں کے ساتھ بہتر تال میل کا مطالبہ کیا گیا۔ شرکاء نے سوپور میں امن وامان برقرار رکھنے اور منشیات سمیت دیگر سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے پولیس کو مکمل تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے تجویز دی کہ ایسے پروگراموں میں محلّہ نمائندوں کو باقاعدگی سے مدعو کیا جانا چاہیے۔ ایس ایس پی نیہا جین نے شرکاء ▯ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ٹریفک سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور جاری کاموں کو مختصر مدت میں مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے خواتین کے ساتھ براہِ راست رابطے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاشرے کی بہتری کے لیے ان کا دفتر ہر شہری کے لیے کھلا ہے۔

بھارت پاکستان کے مابین کشیدگی

،تناؤ تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے

سرینگر18اکتوبر/اے پی آئی/ بھارت پاکستان کے مابین تناؤ، کشیدگی تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ پاکستان نے ہندوستانی طیاروں کیلئے فضائی حدود کی پابندی میں 24 نومبر تک توسیع کردی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پاکستان نے ہندوستان میں رجسٹرڈ طیاروں اور ہندوستانی ایئر لائنز کی ملکیت زیر استعمال یا لیز پر لئے گئے طیاروں کیلئے اپنی فضائی حدود کے استعمال پر عائد پابندی میں مزید ایک ماہ کی توسیع کرتے ہوئے اسے 24 نومبر تک برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملک کی ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق یہ پابندی فوجی پروازوں پر بھی لاگو ہوگی۔ یہ پابندی ابتدائی طور پر 23 اپریل 2025 کو عائد کی گئی تھی، جس میں دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کشیدہ تعلقات کے باعث وقتاً فوقتاً توسیع کی جاتی رہی ہے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) نے ہفتے کے روز سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان کے ذریعے پابندی میں توسیع کا اعلان کیا۔ اتھارٹی کے مطابق تازہ توسیع 24 نومبر 2026 کو مقامی وقت کے مطابق صبح 4 بج کر 59 منٹ تک نافذ رہے گی۔ جیو نیوز کی رپورٹ کے مطابق پی اے اے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پابندی میں توسیع کے لیے ہوا بازوں کو نیا نوٹس (نوٹم) جاری کیا گیا ہے۔ پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی کی 2022 کی ایک دستاویز کے مطابق پاکستان کی فضائی حدود کو کراچی اور لاہور کے دو فلائٹ انفارمیشن ریجنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تازہ نوٹس ان دونوں علاقوں پر لاگو ہوگا۔ اپریل 2025 میں جموں و کشمیر کے پہلگام علاقے میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان نے ایک دوسرے کے طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود کے استعمال پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ ہندوستان نے اس حملے میں پاکستان کے ملوث ہونے کا

لداخ مشترکہ فورم کی جانب سے وزارت داخلہ کی تجویز مسترد کئے جانے پر چیف سیکرٹری لداخ نے افسوس کا اظہار کیا

محض دو گھنٹے کے اندر تجویز مسترد کردی گئی، جبکہ اس کی شکوں کا تفصیلی جائزہ بھی نہیں لیا گیا تھا/ چیف سیکریٹری لداخ

سرینگر18اکتوبر/اے پی آئی/ مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے مشترکہ فورم لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کی جانب سے لداخ کے مطالبات سے متعلق مرکزی حکومت کی مسوادع تجویز مسترد کئے جانے پر مرکزی زیر انتظام علاقے کے چیف سیکریٹری نے اس افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستاویز موصول ہونے کے محض دو گھنٹے کے اندر اسے مسترد کردیا گیا، جبکہ اس کی شقوں کا تفصیلی جائزہ بھی نہیں لیا گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے مشترکہ فورم لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے وزارت داخلہ کی مسوادع تجویز کو مسترد کردیا ہے جس پر مرکزی زیرانتظام علاقے کے چیف سیکریٹری آشیش کندرا نے پریس کانفرنس کے دوران مشترکہ فورم کی کارروائی کو افسوس ناک قرار دیا۔ لیہہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے کہا یہ مسوادع کافی محنت کے بعد تیار کیا گیا تھا اور اس میں تجاویز وترمیم کی گنجائش موجود تھی۔ انہوں نے زور دیا کہ مرکزی حکومت داخل کے آئینی تحفظات و مجوزہ جمہوری ڈھانچے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لئے تبدیلیوں پر غور کرنے کو تیار ہے۔ چیف سیکریٹری نے لداخ کے نمائندوں اور وزارت داخلہ کے درمیان ہونے والی مسلسل میٹنگوں کو تعمیری قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی اُمنگوں کو پورا کرنے کی سمت ٹھوس پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے اب تک کئے گئے اہم اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ درجہ فہرست قبائل کے لئے ریزرویشن بڑھا کر 84% کردیا گیا ہے۔ جب کہ یو پی ایس سی کے زریعے گروپ اے کے ڈاکٹروں کی ایک سونواسامیوں سے ایک سوسات پر مقامی امیدواروں کی بھرتی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بھوتی اور پورگی زبانوں کو سرکاری زبانوں کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی 'لداخ بینچ' کے تاریخی افتتاح کے موقع پر لی

ہ میں ایک 'سیرمونیل بینچ' (تقریبی نشست) کا

لیہ، 18 اکتوبر 2026: جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی 'لداخ بینچ' کے تاریخی افتتاح کی یاد میں آج لیہ میں ہائی کورٹ کی ایک 'سیرمونیل بینچ' (تقریبی نشست) منعقد کی گئی۔ اس نشست کی صدارت جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس ڈاکٹر پشپیندر سنگھ بھاٹی نے کی۔ یہ اقدام یونین ٹیریٹری (مرکز کے زیرِ انتظام علاقے) کے عوام تک آئینی انصاف کی رسائی کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا اس موقع پر جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے دیگر جج صاحبان بھی موجود تھے، جن میں جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سندھو شرما، جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس سنجے دھر، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہول بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریا کاظمی، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس محمد یوسف وانی، جسٹس سنجے پریہار، جسٹس شہزاد عظیم اور جسٹس لیش پال بورنی شامل اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، حکومت ہند کے ڈپٹی سالیسیٹر جنرل (جموں ونگ) وشال شرما نے لداخ بینچ کے قیام کو 'آسان انصاف' کے آئینی وعدے کی تجدید قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قانون کی حکمرانی مضبوط ہوگی اور عوام کو آئینی چارہ جوئی (قانونی دادرسی) کے مواقع ان کے قریب تر میسر آئیں حکومت ہند کے ڈپٹی سالیسیٹر جنرل (سری نگر ونگ) طاہر مجید شمسی نے 2019 کے بعد سے لداخ میں عدالتی اداروں کے ارتقاء □ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں باقاعدہ عدالتی کارروائیوں، ڈیجیٹل سہولیات اور قانونی معاونت کی فراہمی سے مقدمہ لڑنے والوں (سائلین) کو درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔ لیہ بار ایسوسی ایشن کے صدر، ایڈووکیٹ گونبو اسٹوبگیال نے اس موقع کو لداخ کے عوام کی ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل قرار دیا اور انصاف کی مؤثر فراہمی میں بار کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین کرگل بار ایسوسی ایشن کے صدر، ایڈووکیٹ ریاض احمد خان نے اس 'بینچ' (عدالتی نشست) کے قیام کو ایک تاریخی سنگِ میل قرار دیا اور عوام تک انصاف کی رسائی کو آسان بنانے کے لیے عدالتی قیادت کی مسلسل کوششوں کو تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، ڈاکٹر جسٹس پشپیندر سنگھ بھاٹی نے لداخ بینچ کے قیام کو 'قابلِ رسائی، سب کو شامل کرنے والے اور منصفانہ انصاف' کے لیے دہائیوں پر محیط خواہش کی تکمیل قرار دیا۔

حساس معلومات غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں تک پہنچانے کا الزام

جموں میں فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کرلیا

سرینگر/18 اکتوبر/ این این بی// حساس معلومات غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں تک پہنچانے کے الزام میں جموں کشمیر پولیس نے ایک فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ایک فوجی افسر کی اہلیہ کے خلاف مبینہ طور پر حساس معلومات جمع کرنے اور انہیں غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں کے ساتھ شیئر کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق معاملے میں چین سے مبینہ طور پر وابستہ افراد کے ساتھ ممکنہ روابط کے پہلو کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور پولیس خاتون کی سرگرمیوں کی نوعیت کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق خاتون بعض تحقیقی سرگرمیوں میں مصروف تھی، جن کی نوعیت اور مقصد کے بارے میں تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تفتیشی حکام اس بات کا بھی پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا ان سرگرمیوں کے دوران کوئی حساس معلومات یا مواد غیر ملکی انٹیلی جنس اہلکاروں تک پہنچایا گیا تھا یا نہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں جموں کے گاندھی نگر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے خاتون کے خلاف آفیشل سیکریٹس ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ملزمہ کا تعلق تلنگانہ سے ہے اور وہ فی الحال اپنے شوہر کے ساتھ جموں میں مقیم ہے۔

سعودی عرب میں مقیم ہندوستانیوں کے لئے ایڈوائزری

حفاظتی ہدایات جاری، سفارت خانے کی عمل کرنے کی اپیل

سرینگر/18 اکتوبر/ یو این ایس/ سعودی عرب میں سیکیورٹی سے متعلق خدشات کے پیش نظر ریاض میں قائم ہندوستانی سفارت خانے نے وہاں مقیم ہندوستانی شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سعودی حکام کی جانب سے جاری کردہ تازہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق سفارت خانے نے اتوار کو ہندوستانی شہریوں کو ہدایت دی کہ وہ ہنگامی حالات سے متعلق قومی ابتدائی انتباہی نظام کے ذریعے موصول ہونے والے پیغامات کو سنجیدگی سے لیں اور متعلقہ حکام کی ہدایات پر عمل کریں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے جاری کردہ ہدایات میں لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ گھبرانے کے بجائے پُرسکون رہیں اور خطرہ ٹلنے تک کسی عمارت کے اندر محفوظ مقام پر رہیں۔ ترجیحاً ایسی اندرونی جگہ کا انتخاب کریں جو کھڑکیوں سے دور ہو۔ سعودی حکام نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ خطرہ ختم ہونے تک گھروں یا عمارتوں سے باہر نہ نکلیں۔ کھلی جگہوں، کھڑکیوں اور شیشوں سے دور رہیں اور بالکونیوں یا چھتوں پر کھڑے ہونے سے گریز کریں۔ جو افراد عمارتوں سے باہر موجود ہوں، انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر قریبی عمارت میں پناہ لیں یا کسی مضبوط رکاوٹ کے پیچھے محفوظ جگہ اختیار کریں۔ حفاظتی ہدایات میں لوگوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بھیڑ بھاڑ اور خطرناک مقامات سے دور رہیں اور موجودہ صورتحال کی تصاویر لینے سے گریز کریں۔ گاڑی چلاتے وقت ہنگامی انتباہ موصول ہونے کی صورت میں ڈرائیوروں کو سڑک کے کنارے گاڑی روکنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہیں پلوں اور بلند عمارتوں سے دور رہنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، ریاض اور مشرقی صوبے میں کسی خطرے یا ہنگامی صورتحال کی صورت میں 911 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے، جبکہ سعودی عرب کے دیگر علاقوں کے لیے ہنگامی نمبر 998 جاری کیا گیا ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ صرف متعلقہ حکام کے سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی ہدایات پر عمل کریں۔ یہ ہدایات یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب پر ڈرون اور میزائل حملوں کے بعد سامنے آئی ہیں۔ خبر کے مطابق 10 اکتوبر کو ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایک حملے میں ایک ہندوستانی شہری ہلاک جبکہ کئی دیگر افراد زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد ہندوستانی سفارت خانے نے شہریوں کے لیے حفاظتی ہدایات دوبارہ جاری کی تھیں۔ اس سے قبل بھی سفارت خانے نے ہندوستانیوں سے اپیل کی تھی کہ وہ فضائی حملے کی صورت میں مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں

رنجی ٹرافی: جموں وکشمیر کا دوسرا مقابلہ ودربھ سے آج ہوگا

سرینگر/18 اکتوبر/ یو این ایس/ رنجی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ اے میں دفاعی چیمپئن جموں وکشمیر کی ٹیم اپنے دوسرے مقابلے میں اتوار 18 اکتوبر کو ودربھ کے خلاف میدان میں اترے گی۔ یہ چار روزہ میچ سری نگر کے شیر کشمیر کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا اور 21 اکتوبر کو اختتام پذیر ہوگا۔ میچ صبح 9 بج کر 30 منٹ پر شروع ہوگا۔ جموں وکشمیر کی ٹیم نے گزشتہ سیزن میں پہلی مرتبہ رنجی ٹرافی کا خطاب جیتا تھا۔ اس بار بھی ٹیم خطاب کا دفاع کرنے کے ارادے سے میدان میں اتری ہے۔ مدھیہ پردیش کے خلاف اپنا پہلا میچ ڈرا ہونے کے بعد ٹیم ودربھ کے خلاف بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کرے گی۔ جموں وکشمیر اور مدھیہ پردیش کے درمیان 11 سے 14 اکتوبر تک کھیلا گیا پہلا مقابلہ ڈرا ہوگیا تھا۔ اس میچ میں مدھیہ پردیش نے پہلی اننگز میں 196 رنز بنائے، جس کے جواب میں جموں وکشمیر کی پوری ٹیم 120 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ مدھیہ پردیش نے اپنی دوسری اننگز چھ وکٹوں کے نقصان پر 249 رنز بنا کر ڈکلیئر کردی اور جموں و کشمیر کو جیت کے لیے 326 رنز کا ہدف دیا۔ میچ کے اختتام پر جموں وکشمیر کی ٹیم دوسری اننگز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 88 رنز بنا سکی۔ اس طرح مقابلہ ڈرا رہا، تاہم مدھیہ پردیش کو پہلی اننگز میں

کم عمر لڑکی کے ساتھ مبینہ زیادتی کا معاملہ

دچھن کشتواڑ میں ملزم چھ روزہ پولیس ریمانڈ پر

سرینگر/18 اکتوبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے دچھن علاقے میں ایک 15 سالہ لڑکی کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی اور اس کے بعد حمل ختم کیے جانے کے معاملے میں پولیس نے 26 سالہ ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کو ہفتے کے روز کشتواڑ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے چھ روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ ملزم کی شناخت شبیر احمد ولد بشیر احمد ماگرے ساکن مگری محلہ، سوندر کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس کے والد پولیس سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ اس معاملے میں پولیس اسٹیشن دچھن میں ایف آئی آر نمبر 20/2026 درج کی گئی ہے۔ مقدمہ بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ فراہم کرنے والے قانون پوکسو کی دفعات 4 اور 6 کے علاوہ بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت درج کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کو لڑکی کا حمل ختم کیے جانے کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی تھی، جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے لڑکی کا پتہ لگایا۔ اس وقت مبینہ طور پر زیادہ خون بہنے کے باعث اس کی حالت تشویشناک تھی۔ اسے فوری طور پر ضلع اسپتال کشتواڑ منتقل کیا گیا۔ لڑکی کو مزید علاج کی ضرورت کے پیش نظر گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ بھیجا گیا، جہاں سے بعد میں اسے جموں کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق کشتواڑ پولیس نے لڑکی کے علاج کے لیے بی نیگیٹو بلڈ گروپ کے چار یونٹ خون کا انتظام کرنے میں بھی تعاون کیا۔ لڑکی تقریباً دو ہفتے تک زیر علاج رہی، جس کے بعد اسے اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ اسپتال سے فارغ ہونے کے بعد پولیس نے لڑکی کا بیان ریکارڈ کیا۔ تفتیش کے دوران لڑکی نے مبینہ طور پر شبیر احمد ماگرے کی نشاندہی کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ اسے حاملہ کرنے اور حمل ختم کرانے کے معاملے میں ملوث تھا۔ لڑکی کے بیان کے مطابق، ملزم کے مبینہ کہنے پر ایک مقامی میڈیکل دکان پر اسے انجکشن دیا گیا تھا۔ اس نے پولیس کی جووینائل یونٹ کو بتایا کہ اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ کون سا انجکشن دیا گیا، تاہم اس کے بعد اسے پیٹ میں درد محسوس ہونے لگا۔ پولیس نے متعلقہ میڈیکل دکان سے وابستہ ایک معاون کو بھی پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ لڑکی کو کون سا انجکشن دیا گیا، اس کے پیچھے کیا حالات تھے اور آیا اس کا حمل ختم ہونے سے کوئی تعلق تھا۔ ملزم کا چھ روزہ پولیس ریمانڈ اسی سلسلے میں الزامات کی تصدیق، واقعات کی کڑیاں جوڑنے اور یہ معلوم کرنے کے لیے حاصل کیا گیا ہے کہ آیا اس معاملے میں دیگر افراد بھی ملوث ہیں۔ واضح رہے کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور ملزم کے خلاف الزامات کی حتمی تصدیق عدالتی کارروائی کے بعد ہی ہوگی۔

گجر کالونی جموں میں 50 سالہ شہری کی نعش برآمد، پولیس تحقیقات شروع

سانبہ میں سڑک حادثہ، اتر پردیش کے دو افراد زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل

سرینگر/18 اکتوبر/ این این بی// جموں کے گجر کالونی میں 50 سالہ شہری کی نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی جبکہ سانبہ کے ڈایانی علاقے میں سڑک حادثہ میں اتر پردیش کے دو افراد زخمی ہو گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے گجر کالونی میں اتوار کی صبح 50 سالہ شہری کی نعش برآمد ہونے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ حکام کے مطابق، لاش چنی ہمت کے گجر کالونی علاقے میں زیرِ تعمیر فلائی اوور کے نزدیک پائی گئی۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کی صبح مقامی لوگوں نے زیرِ تعمیر فلائی اوور کے قریب ایک شخص شہری مردہ حالت میں دیکھا، جس کے بعد فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا گیا۔ اطلاع موصول ہوتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ حکام نے بتایا کہ نعش کو ضروری قانونی کارروائی اور طبی و قانونی معائنے کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ فی الحال متوفی کی شناخت قائم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ادھر ضلع سانبہ کے ڈایانی علاقے میں اتوار کے روز پیش آئے سڑک حادثے میں اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے دو افراد زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، ڈایانی علاقے میں ایک گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں اس میں سوار یا اس سے وابستہ دو افراد زخمی ہوئے۔ دونوں زخمیوں کا تعلق ریاست اتر پردیش سے بتایا جا رہا ہے۔ حادثے کے فوراً بعد زخمیوں کو علاج کیلئے قریبی اسپتال پہنچایا گیا۔ تاہم، زخمیوں کی شناخت، حادثے کی وجوہات اور ان کی موجودہ طبی حالت کے بارے میں فوری طور پر مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ ادھر، پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کردی ہیں تاکہ حادثے کی وجوہات اور دیگر متعلقہ حقائق کا پتہ لگایا جاسکے۔

ہریانہ میں کشمیر آنے والی بس پر پتھراؤ

حکومت کی مداخلت کے بعد دو افراد حراست میں

سرینگر/18 اکتوبر/ یو این ایس/ ہریانہ کے ضلع کرنال میں دہلی سے سری نگر آنے والی ایک بس پر پتھراؤ کے معاملے میں پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے دو افراد کو حراست میں لیا ہے۔ اس واقعے میں ایک مسافر اور ڈھابے کا ایک ملازم زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ ہفتے کی رات پیش آیا۔ کرنال رینج کے انسپکٹر جنرل آف پولیس اشون شینوی نے اتوار کو بتایا کہ واقعہ ہفتے کی رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے کرنال میں ڈیوائن اسٹار ڈھابے کی پارکنگ میں پیش آیا۔ بس دہلی سے سری نگر کی طرف جا رہی تھی اور کچھ دیر کے لیے ڈھابے کی پارکنگ میں رکی تھی۔ پولیس افسر کے مطابق ضلع کوروکشیتر کے گاؤں یونی سپر سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان ایک گاڑی میں وہاں پہنچے تھے۔ گاڑی کو پیچھے کر کے آگے لے جانے کی کوشش کے دوران مبینہ طور پر ان کی گاڑی بس سے ٹکرا گئی، جس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان بحث شروع ہوگئی۔ پولیس کے مطابق بحث نے جلد ہی جھگڑے کی شکل اختیار کرلی اور بس کے بعض مسافر اور ڈھابے کے ملازمین بھی اس میں شامل ہوگئے۔ اسی دوران دونوں نوجوانوں نے مبینہ طور پر بس پر پتھر پھینکے، جس سے بس کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور اندر کی نشستوں کو بھی نقصان پہنچا۔ کرنال رینج کے آئی جی پی اشون شینوی نے بتایا کہ جھگڑے کے دوران ایک مسافر اور ڈھابے کا ایک ملازم زخمی ہو گئے۔

مسلسل سات خشک سردیوں کے موسم سے پانی کی دستیابی سے متعلق خدشات بڑھ گئے

سرینگر/18 اکتوبر/ این این بی// جموں وکشمیر میں برفباری اور بارش کے بدلتے ہوئے رجحانات نے مستقبل میں پانی کی دستیابی کے حوالے سے تشویش پیدا کردی ہے۔ ہمالیہ کے بلند و بالا پہاڑوں پر سردیوں کے دوران جمع ہونے والی برف گرمیوں میں پگھل کر دریاؤں، ندی نالوں اور چشموں کو پانی فراہم کرتی ہے، تاہم حالیہ برسوں میں برف سے ڈھکے علاقوں میں نمایاں کمی اور سردیوں کے دوران معمول سے کم بارش و برف باری کے باعث خطے کے قدرتی آبی نظام پر دباؤ بڑھنے کے خدشات سامنے آئے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سیٹلائٹ ڈیٹا پر مبنی ایک تحقیق جو 2025 میں سائنسی جریدے میں شائع ہوئی، کے مطابق جموں وکشمیر میں برف سے ڈھکا ہوا رقبہ سال 2000 میں 22261 مربع کلومیٹر تھا، جو 2024 میں کم ہو کر 15275 مربع کلومیٹر رہ گیا۔ اس طرح تقریباً 6885 مربع کلومیٹر رقبے میں کمی ریکارڈ کی گئی، جو مجموعی طور پر تقریباً 31.4 فیصد بنتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اعداد و شمار خطے میں برف کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں، کیونکہ پہاڑوں پر جمع ہونے والی برف قدرتی ذخیرہ آب کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے پگھلنے سے موسم بہار اور گرمیوں کے دوران پانی کی فراہمی برقرار رہتی ہے۔ جموں وکشمیر میں مسلسل سات سردیوں کے دوران معمول سے کم بارش اور برف باری کے رجحان نے صورتحال کو مزید تشویش ناک بنا دیا ہے۔ آزاد موسمی تجزیہ کار فیضان عارف کے اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2025 سے فروری 2026 تک جاری رہنے والے بنیادی سرمائی موسم میں خطے میں معمول سے تقریباً 65 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق اس عرصے میں جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 100.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی، جبکہ معمول کے مطابق یہ مقدار 284.9 ملی میٹر ہونی چاہیے تھی۔ فروری 2026 کے دوران صورتحال مزید سنگین رہی۔ اس مہینے میں صرف 14.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ معمول کی مقدار 130.4 ملی میٹر تھی۔ اس طرح فروری میں بارش کی کمی تقریباً 89 فیصد رہی۔ ضلع وار اعداد و شمار کے مطابق کشتواڑ میں بارش کی کمی 90 فیصد، شوپیاں میں 82 فیصد، جبکہ سری نگر اور جموں میں 64، 64 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سردیوں کے دوران بارش اور برف باری میں کمی کا اثر صرف فوری موسمی حالات تک محدود نہیں رہتا، بلکہ اس کے اثرات اگلے موسم بہار اور گرمیوں میں پانی کی دستیابی پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ موسمی تجزیہ کار فیضان عارف کے مطابق دسمبر میں بارش اور برفباری کی شدید کمی، جنوری میں معمول سے کم ترسیب اور فروری میں تقریباً 89 فیصد خسارے نے پہاڑی علاقوں میں برف کی تہہ بننے کے عمل کو متاثر کیا ہے۔ ان کے مطابق سردیوں کے دوران برف جمع ہونے کا عرصہ کمزور پڑنے سے قدرتی ذخیرہ آب کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکل سکتا ہے

دیپک پراشر، پریتی سپرو، گنیش جین اور کمار موہن 'آل انڈیا ڈیووشنل سانگ کمپٹیشن

(AIDSC)' کے میگا فائنل کی رونق بڑھانے کٹرہ پہنچ گئے۔

18 اکتوبر، 2026 کٹرہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، 'نوراترا فیسٹیول' کی 'آل انڈیا ڈیووشنل سانگ کمپٹیشن' کمیٹی کے چیئرمین اور ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن، کٹرہ کے صدر راکیش وزیر نے میڈیا کو فلمی شخصیات سے متعارف کرایا۔ ان شخصیات میں اداکار دیپک پراشر (جو 'انصاف کا ترازو'، 'نکاح' اور 'شرابی' جیسی فلموں کے لیے جانے جاتے ہیں)، اداکارہ پریتی سپرو (جو پنجابی فلموں کی سپر اسٹار مانی جاتی ہیں اور 'قربانی جٹ دی'، 'لاوارث'، 'نمو'، 'یاری جٹ دی'، 'اوتار' اور 'سرپنچ' جیسی فلموں میں کام کرچکی ہیں)، وینس ریکارڈز اینڈ ٹیپس لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر گنیش جین (جنہوں نے 'بازیگر'، 'بادشاہ'، 'دھڑکن'، 'جوش' اور 'میں کھلاڑی تو اناڑی' سمیت 50 سے زائد فلمیں پروڈیوس کی ہیں اور جن کی حالیہ فلم 'دھڑکن 2' جلد ریلیز ہونے والی ہے)، اور فلمی امور کے معروف تجزیہ کار و فلم ساز کمار موہن (جنہوں نے 'لباس'، 'آرزو' اور 'ادھورا آدمی' جیسی فلمیں بنائیں) شامل ہیں۔ راکیش وزیر نے بتایا کہ یہ تمام شخصیات، دیگر میڈیا شخصیات کے ہمراہ، 19 اکتوبر کو منعقد ہونے والے 'آل انڈیا ڈیووشنل سانگ کمپٹیشن' کے میگا فائنل میں شرکت کریں گی۔ 'نوراترا فیسٹیول 2026' کے حصے کے طور پر منعقد ہونے والا یہ 'آل انڈیا ڈیووشنل سانگ کمپٹیشن'، ایس ایم وی ڈی (SMVD) شرائن بورڈ، جموں وکشمیر محکمہ سیاحت اور پی ٹی سی (PTC) نیٹ ورک کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کے انعقاد میں ایس ایم وی ڈی نارائنا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، جے اینڈ کے بینک، نائس جیمز، ندیش بلڈرز جموں پرائیویٹ لمیٹڈ، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن (کٹرہ)، پی ایچ ڈی (PHD) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (جموں ریجن) اور یوگ آشرم کمپلیکس کا تعاون شامل ہے، جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بھی اسے بھرپور معاونت حاصل ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مسٹر وزیر نے کہا کہ یہ اس مقابلے کی 'سلور جوبلی' (پچیس سالہ تقریب) ہے۔

سرینگر جموں شاہراہ پر رام بن میں المناک سڑک حادثہ

شاہراہ کا تعمیراتی کارکن جاں بحق، ٹرک کنڈیکٹر زخمی

سرینگر/18 اکتوبر/ این این بی// سرینگر جموں شاہراہ پر رام بن کے مقام پر ایک المناک سڑک حادثے میں ہائی وے تعمیراتی کارکن جاں بحق ہوگیا جبکہ ٹرک کنڈیکٹر زخمی ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں سرینگر شاہراہ پر ضلع رام بن کے سری علاقے میں ایک سڑک حادثے میں ہائی وے تعمیراتی کمپنی سے وابستہ ایک کارکن کی موت واقع ہوگئی، جبکہ ایک ٹرک کنڈیکٹر زخمی ہوگیا۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں، پولیس اہلکاروں اور سول کوئک ریسپانس ٹیم رام بن کے رضا کاروں نے فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ کر دونوں متاثرین کو ضلع اسپتال رام بن منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک کارکن کو مردہ قرار دے دیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، مہلوک کارکن کی شناخت محمد اعظم (30)، ولد شوکت علی، ساکن بونزوا، ضلع کشتواڑ کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ زخمی ٹرک کنڈکٹر کی شناخت محمد عرفان، ولد محمد شفیع، ساکن ضلع کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق جموں سرینگر شاہراہ پر گزشتہ شب ایک ٹرک خراب ہوکر رک گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ محمد اعظم خراب گاڑی کو ہٹانے یا اس کی مرمت کے سلسلے میں کام انجام دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک دوسرا ٹرک وہاں سے گزرتے ہوئے انہیں اپنی زد میں لے آیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ حادثے میں ٹرک کنڈیکٹر محمد عرفان بھی زخمی ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد، پولیس اہلکاروں اور سول کوئک ریسپانس ٹیم رام بن کے رضا کاروں نے امدادی کارروائیاں انجام دیں اور دونوں زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال رام بن پہنچایا۔ تاہم، اسپتال میں موجود ڈاکٹروں نے محمد اعظم کی موت کی تصدیق کی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے محمد عرفان کی حالت کے بارے میں فوری طور پر مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ اس حادثے کے بعد علاقے میں افسوس کی لہر دوڑ گئی۔ قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی آمد و رفت کے دوران سڑک کی مرمت، خراب گاڑیوں کو ہٹانے اور شاہراہ پر کام کرنے والے ملازمین کی حفاظت کے حوالے سے بھی ایسے واقعات تشویش کا باعث بنتے ہیں۔ ادھر، پولیس نے حادثے کے سلسلے میں معاملہ درج کرلیا ہے اور واقعے کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔ پولیس کی جانب سے حادثے کے حالات اور دیگر متعلقہ پہلوؤں کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

کٹرا، سانبہ اور بڑی برہمنہ کے مسافروں کیلئے بڑا راحتی پیغام

صابرمتی-جموں توی ایکسپریس اب کٹرا تک چلے گی

سرینگر/18 اکتوبر/ این این بی// مسافروں کی آسائش کیلئے وزارت ریلوے نے صابرمتی براڈ گیج جموں توی ایکسپریس کو شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا تک توسیع دینے کی منظوری دے دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزارت ریلوے نے صابرمتی براڈ گیج جموں توی ایکسپریس کو شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا تک توسیع دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس توسیع کے تحت ٹرین کی نئی سروس 18 اکتوبر سے صابرمتی اور 20 اکتوبر سے کٹرا سے شروع ہوگی۔ ریلوے حکام کے مطابق اس فیصلے سے نہ صرف ویشنو دیوی کے درشن کے لیے آنے والے یاتریوں کو اضافی سفری سہولت حاصل ہوگی بلکہ جموں خطے کے متعدد علاقوں کے مسافروں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن کے ترجمان نے بتایا کہ صابرمتی اور جموں توی کے درمیان چلنے والی اس ٹرین کو کٹرا تک بڑھانے کا مقصد مسافروں کو سفر کا ایک اضافی متبادل فراہم کرنا ہے۔ اس سے گجرات، راجستھان، ہریانہ اور پنجاب سے آنے والے مسافروں کو بھی سہولت ملے گی، جو اس ریلوے روٹ کے ذریعے جموں وکشمیر کا سفر کرتے ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین کی توسیع کے ساتھ جموں خطے کے تین ریلوے اسٹیشنوں، سانبہ، بڑی برہمنہ اور شہید کیپٹن تشار مہاجن ریلوے اسٹیشن پر اضافی اسٹاپیج کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ ان نئے اسٹاپیج سے مقامی آبادی، طلبہ، تاجروں، صنعتی شعبے سے وابستہ ملازمین اور فوجی اہلکاروں کو آمد و رفت میں سہولت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ خصوصی طور پر بڑی برہمنہ کے صنعتی علاقے سے وابستہ ملازمین اور دیگر افراد کے لیے یہ فیصلہ اہم قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ اس علاقے میں مختلف صنعتی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں اور روزانہ بڑی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں۔ نئے اسٹاپیج سے ان مسافروں کو اپنے سفر کی منصوبہ بندی کرنے میں مزید آسانی ہوگی۔ اس ریلوے سروس کے ذریعے بھٹنڈہ، فیروزپور، جالندھر اور پٹھان کوٹ سمیت اہم اسٹیشنوں سے سفر کرنے والے مسافروں کو بھی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ ٹرین کی توسیع سے مختلف ریاستوں سے جموں وکشمیر آنے والے افراد کے لیے کٹرا تک براہِ راست ریل رابطے کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔ ریلوے حکام کے مطابق صابرمتی-جموں توی ایکسپریس کو کٹرا تک توسیع دینے سے مذہبی سیاحت کو فروغ ملنے کے ساتھ ساتھ مسافروں کی نقل و حرکت میں بھی آسانی پیدا ہوگی۔ شری ماتا ویشنو دیوی کا مقدس مقام ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مندوں کو اپنی جانب راغب کرتا ہے، ایسے میں اضافی ٹرین سروس یاتریوں کے لیے سفر کے مزید امکانات فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ نئے اسٹاپیج سے مقامی سطح پر تجارت، روزگار اور صنعتی سرگرمیوں کو بھی تقویت ملنے کی امید ہے۔ سامبا اور بڑی برہمنہ جیسے علاقوں کے مسافروں کو اضافی ریل رابطہ دستیاب ہونے سے ان کی سفری ضروریات پوری کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ریلوے حکام نے اس فیصلے کو مسافروں کی سہولت، علاقائی رابطوں میں بہتری اور مذہبی سیاحت کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔

پینتھرز پارٹی (بھیم) کی جانب سے 1966 کے طلبہ شہداء کو خراجِ عقیدت

؛امتیازی سلوک کے خاتمے کے واحد حل کے طور پر 'علیحدہ جموں ریاست' کے مطالبے کی قرارداد کا

جموں، 18 اکتوبر 2026 —— جموں و کشمیر نیشنل پینتھرز پارٹی (بھیم) کے سینئر رہنماؤں نے، پارٹی صدر ایڈووکیٹ گلشن سنگھ کی قیادت میں، آج 1966 کے 'جموں طلبہ شہداء ▯' کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ان طلبہ نے پروفیسر بھیم سنگھ کی زیر قیادت علاقائی ناانصافی اور امتیازی سلوک کے خلاف چلائی گئی تاریخی تحریک کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ایڈووکیٹ گلشن سنگھ نے اکتوبر 1966 کے واقعات کو یاد کیا، جب پروفیسر بھیم سنگھ کی قیادت میں طلبہ نے جی جی ایم (GGM) سائنس کالج سے نکل کر جموں کے عوام کے لیے مساوات اور انصاف کا مطالبہ کیا تھا۔ 16 اکتوبر 1966 کو، جی جی ایم کالج کیمپس کے اندر پولیس کی فائرنگ سے تین طلبہ —— برج موہن، سبھاش چندر اور گلشن ہانڈا —— شہید ہو گئے تھے۔ دو روز بعد، 18 اکتوبر کو، کنک منڈی میں ایک پرامن جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں طلبہ رہنما گرچرن سنگھ شہید ہو۔ گلشن سنگھ نے بتایا کہ پروفیسر بھیم سنگھ، جو تحریک کی اگلی صفوں میں موجود تھے، پولیس کی اس فائرنگ میں بال بال بچ گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "ان نوجوان شہداء ▯ کی عظیم قربانیوں نے جموں یونیورسٹی اور پورے جموں خطے میں متعدد اعلیٰ تعلیمی و پیشہ ورانہ اداروں کے قیام کی راہ ہموار کی۔ جموں کو حاصل ہونے والا ہر اہم حق، جدوجہد اور عظیم قربانیوں کے نتیجے میں ہی ملا پارٹی کے بنیادی سیاسی ایجنڈے کا اعادہ کرتے ہوئے، گلشن سنگھ نے نشاندہی کی کہ دہائیوں کی جدوجہد کے باوجود، جموں خطے کے خلاف سیاسی، معاشی اور انتظامی سطح پر امتیازی سلوک بدستور جاری ہے۔ انہوں نے

ایم ایل اے اروند گپتا نے جموں ویسٹ میں بار بار سیلاب سے

ہونے والے نقصانات پر انتظامی کوتاہیوں کی مذمت کی، احتساب کا مطالبہ کیا

جموں: جموں ویسٹ میں بار بار سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر انتظامیہ پر سخت سوال اٹھاتے ہوئے ایم ایل اے اروند گپتا نے 24 اگست 2025 کے تباہ کن سیلاب اور اس کے نتیجے میں 10 اکتوبر 2026 کو آنے والے سیلاب کے دوران سامنے آنے والے نکاسی آب کے خطرات کو مناسب طریقے سے حل کرنے میں ناکامی کے لیے جوابدہی کا مطالبہ کیا گپتا نے سوال کیا کہ تقریباً 14 ماہ خطرناک مقامات کی نشاندہی کرنے، تباہ شدہ نالوں کی مرمت اور حفاظتی اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے کیوں ناکافی تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کی تکرار انتظامی تیاریوں، منصوبہ بندی اور محکموں کے درمیان ہم آہنگی کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتی ہے، اس بات کی وضاحت کا مطالبہ کرتی ہے کہ رہائشیوں کو اپنے گھروں اور املاک کو لاحق خطرات کا سامنا کیوں 2025 کے سیلاب کے بعد انتظامیہ کے ردعمل پر سوال اٹھاتے ہوئے گپتا نے کئے گئے معائنے، خطرناک مقامات کی نشاندہی، مرمت مکمل اور لاگو کئے گئے احتیاطی اقدامات کی تفصیلات مانگیں۔ انہوں نے زور دیا کہ جہاں کہیں بھی انتظامی تاخیر یا ناکامی کا مظاہرہ کیا جائے ذمہ داری کا تعین کیا جانا مبینہ طور پر ایک افسر کے ذریعہ بیان کردہ مالی رکاوٹوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، گپتا نے سوال کیا کہ کیا فنڈز کی کمی شہریوں کو بار بار آنے والے سیلاب کے خطرات سے دوچار رہنے کا جواز فراہم کرسکتی ہے۔ انہوں نے منظور شدہ فنڈز، کام مکمل ہونے اور درکار اضافی وسائل کے حوالے سے شفافیت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی اور آفت سے بڑے پیمانے پر نقصان ہونے سے پہلے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کو ترجیح دی جانی نکاسی کے بگڑتے نیٹ ورک کو اجاگر کرتے ہوئے گپتا نے نشاندہی کی کہ جموں ویسٹ میں کئی نالے تقریباً 50 سال پرانے ہیں اور ان کے لیے فوری تکنیکی تشخیص کی ضرورت ہے۔ انہوں نے جہاں بھی ضرورت ہو مرمت یا تعمیر نو کا مطالبہ کیا، اس بات پر زور دیا کہ الگ تھلگ مداخلتوں پر انحصار کرنے کے بجائے پورے حلقے کا سروے کیا جانا کبیر کالونی کی طرف خصوصی توجہ مبذول کراتے ہوئے گپتا نے الزام لگایا کہ نالے کے دونوں طرف کئی حصوں کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ منظور شدہ بجٹ کے تحت شامل حصہ مبینہ طور پر اس کل حصے کا صرف ایک حصہ ہے جس پر توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ نامکمل مرمت سے قریبی گھروں کو پانی جمع ہونے اور سیلاب کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، باقی کام کو مکمل کرنے کے لیے ایک واضح ٹائم لائن کا مطالبہ انہوں نے وزیر لین، درگا نگر، سباش نگر، شکتی نگر، ریہاڑی، سباش نگر کوارٹرس کے قریب کے علاقوں اور مزدور بستی کے علاوہ دیگر علاقوں میں نکاسی آب کے خدشات کو بھی جھنڈی دکھائی۔ گپتا نے قانونی کارروائی کے ذریعے تصدیق شدہ تجاوزات کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ تباہ شدہ نالوں، رکاوٹوں اور رکاوٹوں کا جامع جائزہ لینے پر زور ایم ایل اے نے کہا کہ انہوں نے ان

روس یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے بھارت متحرک نئی دہلی کی امن تجویز کو سب سے جامع قرار دے دیا گیا

نئی دہلی // بھارت نے روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کی کوششوں میں زیادہ فعال کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جبکہ یوکرین نے نئی دہلی کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی کی تجویز کو اس وقت زیرِ غور چار بین الاقوامی تجاویز میں سب سے جامع قرار دیا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نئی دہلی میں میونخ لیڈرز میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت گزشتہ چند ماہ کے دوران صرف مذاکرات کی وکالت تک محدود نہیں رہا بلکہ روس اور یوکرین دونوں کے ساتھ عملی سطح پر بات چیت کر رہا ہے۔ ان مذاکرات میں بحیرہ اسود میں جہاز رانی کا تحفظ، اناج اور توانائی کی برامدات اور اہم تنصیبات پر حملے روکنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ یوکرین کے وزیر خارجہ آندری سیبیہا کے مطابق کیف کے سامنے بھارت، ترکی، مصر اور امریکا کی جانب سے جنگ بندی کی تجاویز موجود ہیں، جن میں بھارتی تجویز سب سے وسیع اور جامع ہے۔ یوکرین نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ایسی جنگ بندی پر غور کرنے کے لیے تیار ہے جس میں توانائی تنصیبات اور بندرگاہوں پر حملوں کا مکمل خاتمہ اور بحیرہ اسود میں محفوظ تجارتی سرگرمیاں شامل ہوں۔ بھارتی تجویز میں توانائی اور دیگر اہم بنیادی ڈھانچے پر حملے روکنے، بحیرہ اسود کی بندرگاہوں کے ذریعے اناج اور توانائی کی ترسیل جاری رکھنے اور تجارتی بحری جہازوں کو حملوں سے محفوظ رکھنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اس طرح نئی دہلی کی کوشش جنگ کے فوری انسانی اور اقتصادی اثرات کم کرنے کے ساتھ دونوں فریقوں کے درمیان وسیع تر مذاکرات کے لیے ماحول پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ روس نے بھی بھارت کی سفارتی کوششوں کو مثبت انداز میں لیا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے وزیر اعظم نریندر مودی کی امن کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم تنازع کے خاتمے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور باہمی طور پر قابل قبول حل تلاش کرنے کے لیے ان کے پاس اچھی تجاویز ہیں۔ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی بھی بھارت کی زیادہ فعال سفارتی شمولیت کا خیر مقدم کر چکے ہیں۔ حالیہ رابطوں میں بھارت اور یوکرین نے بحیرہ اسود کی صورتحال سمیت جنگ کے خاتمے سے متعلق متعدد امور پر بات چیت کی ہے۔ بھارت جنگ کے آغاز سے مسلسل مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل پر زور دیتا ایا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اگست میں پوتن سے ملاقات کے دوران بھی جنگ کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیا تھا، جبکہ اس سے قبل بھی وہ واضح کر چکے ہیں کہ میدان جنگ میں کسی مسئلے کا پائیدار حل تلاش نہیں کیا جا سکتا۔ نئی پیش رفت سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اب روس اور یوکرین کے درمیان صرف امن کی اپیل کرنے والے ملک کے بجائے عملی سفارتی تجاویز پیش کرنے والے فریق کے طور پر زیادہ نمایاں کردار ادا کر رہا ہے، اور ماسکو اور کیف دونوں کی جانب سے بھارتی کوششوں پر مثبت ردعمل اس سفارتی عمل کو مزید اہم بنا رہا ہے۔

بھارت اور کینیڈا کے درمیان سکیورٹی امور پر بات چیت

نئی دہلی، // بھارت اور کینیڈا نے نئی دہلی میں سکیورٹی امور پر بات چیت کا ایک نیا دور منعقد کیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب دونوں ممالک دسمبر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ممکنہ دورہ اوٹاوا سے قبل پیچیدہ دوطرفہ مذاکرات کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے کینیڈین وزیر اعظم کے سینئر سفارتی اور بین الاقوامی امور کے مشیر ڈیوڈ موریسن کی میزبانی کی تاکہ دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی تعاون کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے۔ یہ اعلیٰ سطحی اجلاس ایسے وقت میں ہوا ہے جب باہمی طور پر فائدہ مند اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کے قیام کے لیے مذاکرات کا پانچواں دور بھی جاری ہے۔ توقع ہے کہ سفارتی سطح پر یہ رابطے پورے مہینے جاری رہیں گے، اور کینیڈین وزیر انیتا انندان مذاکرات کو اگے بڑھانے کے لیے انے والے ہفتوں میں بھارت کا دورہ کریں گی۔ معاملات سے واقف ذرائع کے مطابق، ڈوبھال اور موریسن کے درمیان بات چیت کا مرکز دوطرفہ سکیورٹی فریم ورک میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔ اطلاعات کے مطابق دونوں عہدیداروں کے درمیان ایسے نئے اور عملی شعبوں کی نشاندہی کرنے پر اتفاق ہوا ہے جہاں دونوں ممالک اپنی مشترکہ کوششوں کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ یہ اجلاس دونوں حکومتوں کے درمیان قائم باقاعدہ سکیورٹی سطح کے مذاکرات کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس موجودہ تعاون کی بنیاد فروری میں ہونے والے مذاکرات کے ایک پچھلے دور میں رکھی گئی تھی، جس میں دونوں ممالک نے قومی سلامتی کے امور سے متعلق ایک باضابطہ روڈ میپ پر عمل کرنے کا عزم ظاہر کیا تھا۔ اس معاہدے کے اہم نکات میں سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے مخصوص رابطہ افسران کی تعیناتی شامل تھی۔ یہ عہدے معلومات کے زیادہ موثر اور بروقت تبادلے کو یقینی بنانے کے لیے تخلیق کیے گئے تھے، جن کا خاص مقصد بین الاقوامی منظم مجرمانہ نیٹ ورکس اور منشیات کی غیر قانونی ترسیل کی روک تھام ہے۔

ڈپٹی کمشنر رام بن کا بانہال کے علاقوں کا دورہ؛ عوامی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ان کے ازالے کو یقینی بنایا

رام بن، 18 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر رام بن، محمد الیاس خان نے آج بانہال سے ملحقہ مختلف علاقوں کا دورہ کیا تاکہ عوامی شکایات سن سکیں، مقامی مسائل کا جائزہ لے سکیں اور ان کے بروقت حل کو ممکن بنا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ورون جیت سنگھ چرک، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شوکت حیات مٹو، سب ڈویژنل مجسٹریٹ (SDM) بانہال محمد نصیب بجران، تحصیلدار رام بن دیپ کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود دورے کے دوران، شبانواس (Shabanwas) میں مختلف وفود اور افراد نے ڈپٹی کمشنر کو اپنے مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا، جن کا تعلق بنیادی طور پر سڑکوں کی رابطہ کاری، بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی اور دیگر ضروری شہری سہولیات سے ڈپٹی کمشنر نے عوام کی بات تحمل سے سنی اور مقامی رہائشیوں نیز متعلقہ افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا تاکہ اٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا جاسکے

حوثی حملوں کے بعد سکیورٹی خدشات میں اضافہ

سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانے کی شہریوں کیلئے ہنگامی ایڈوائزری جاری

سرینگر/18 اکتوبر/ این این بی// حوثی حملوں کے بعد سکیورٹی خدشات میں اضافہ کے بعد سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانے کی شہریوں کیلئے ہنگامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہریوں کو سعودی حکام کی ہدایات پر عمل کرنے، محفوظ مقامات پر پناہ لینے اور خطرہ ٹلنے تک گھروں سے باہر نہ نکلنے کی تاکید کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سعودی عرب میں سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ریاض میں قائم ہندوستانی سفارت خانے نے وہاں مقیم ہندوستانی شہریوں کے لیے ہنگامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں سعودی حکام کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ یہ ایڈوائزری ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کے حملوں کے بعد پیدا ہونے والے سکیورٹی خدشات کے درمیان سامنے آئی ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے اپنے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سعودی عرب کے نیشنل ارلی وارننگ پلیٹ فارم کے ذریعے جاری ہونے والے ہنگامی انتباہات اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں گھبرانے کے بجائے پرسکون رہیں اور اپنی حفاظت کو اولین ترجیح دیں۔ سعودی حکام کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے شیئر کی گئی حفاظتی ہدایات میں شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ ہنگامی انتباہ موصول ہونے کی صورت میں فوری طور پر کسی قریبی عمارت کے اندر محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔ ہدایات کے مطابق عمارت کے اندر ایسا کمرہ منتخب کیا جائے جو کھڑکیوں سے دور ہو اور جہاں ممکنہ خطرات سے نسبتاً زیادہ تحفظ حاصل ہو سکے۔ شہریوں کو تاکید کی گئی ہے کہ خطرہ مکمل طور پر ٹلنے تک محفوظ مقام پر ہی رہیں اور حکام کی جانب سے مزید ہدایات کا انتظار کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ہنگامی صورتحال کے دوران کھلی جگہوں، کھڑکیوں اور شیشوں سے دور رہنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ بالکونیوں اور چھتوں پر کھڑے ہونے سے بھی گریز کیا جائے، کیونکہ ایسے مقامات پر موجودگی شہریوں کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ سعودی حکام نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ جب تک ہنگامی خطرہ ختم ہونے کی تصدیق نہ ہو جائے، وہ اپنے گھروں یا دیگر محفوظ عمارتوں سے باہر نکلنے سے گریز کریں۔ ہدایات کے مطابق شہریوں کو غیر ضروری نقل و حرکت سے بچنے اور سرکاری اداروں کی جانب سے جاری کردہ انتباہات پر مسلسل نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں افواہوں پر توجہ دینے کے بجائے مستند سرکاری ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات پر انحصار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ حکام نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ شہری ایسے مقامات سے دور رہیں جہاں خطرات کا امکان ہو، جبکہ بھیڑ والے علاقوں میں جانے سے بھی گریز کیا جائے۔ ہنگامی انتباہ جاری ہونے کے وقت اگر کوئی شخص گھر یا عمارت سے باہر موجود ہو تو اسے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر کسی قریبی عمارت میں پناہ حاصل کرے۔ اگر عمارت تک پہنچنا ممکن نہ ہو تو کسی مضبوط اور ٹھوس رکاوٹ کے پیچھے محفوظ جگہ تلاش کرنے کی کوشش کرے۔ ہدایات میں شہریوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ حملوں یا کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران تصاویر یا ویڈیوز بنانے میں وقت ضائع نہ کریں اور نہ ہی خطرناک مقامات کے قریب جانے کی کوشش کریں۔ حفاظتی اقدامات کا

'بہوجن حق یاترا' کا آغاز 25 اکتوبر کو لکھن پور سے ہوگا

تین روزہ مارچ میں آئینی حقوق، سماجی انصاف اور خواتین کو با اختیار بنانے پر زور دیا جائے گا

جموں، 18 اکتوبر: 'بہوجن حق یاترا'، جو کہ تین روزہ مارچ ہے، کا مقصد آئینی حقوق، سماجی انصاف، مساوات، خواتین کو بااختیار بنانے اور 'بہوجن' (پسماندہ طبقات) کے اتحاد کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ یاترا 25 اکتوبر کو صبح 11 بجے لکھن پور سے شروع ہوگی اور 27 اکتوبر کو جموں کے 'ڈاکٹر بی آر امبیڈکر چوک' پر اختتام پذیر اس یاترا کا اہتمام 'بہوجن حق یاترا کوآرڈینیشن کمیٹی' (BHYCC) کی جانب سے کیا جا رہا ہے، جسے شیڈولڈ کاسٹس (SCs)، شیڈولڈ ٹرائبس (STs)، دیگر پسماندہ طبقات (OBCs) اور اقلیتی برادریوں کی نمائندگی کرنے والی سماجی و مذہبی تنظیموں کی حمایت حاصل منتظمین کے مطابق، طے شدہ راستے میں لکھن پور، کالی باڑی، پلی موڑ، برنوٹی، راج باغ، چن اروریان، چڈوال، دیالہ چک، ہیرانگر، گھگوال، سامبا، وجے پور، باری براہمنہ، گنجوانی، ستواری اور جموں شہر شامل ہوں گے، اور آخر میں یہ سفر 'ڈاکٹر بی آر امبیڈکر چوک' پر مکمل اس یاترا میں ریزرویشن (مخصوص نشستوں) کی پالیسیوں کے مؤثر نفاذ، خالی پڑی اسامیوں (بیک لاگ) کو پُر کرنے، اور تعلیم و روزگار میں مساوی مواقع کو یقینی بنانے جیسے مسائل کو اجاگر کیا جائے گا۔ اس کا مقصد آئینی حقوق اور تحفظات کے بارے میں عوامی بیداری میں اضافہ کرنا بھی خواتین کے حقوق اور انہیں بااختیار بنانا اس مارچ کا ایک اور اہم پہلو ہوگا۔ منتظمین صنفی مساوات، وقار، تحفظ، مساوی مواقع اور عوامی و سماجی زندگی میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت پر زور دیں اس اقدام کا مقصد مختلف ذاتوں، مذاہب اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے درمیان 'بہوجن' اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی احترام کو فروغ دینا بھی ہے۔ منتظمین نے واضح کیا کہ یہ مارچ کسی خاص برادری یا فرد کے خلاف نہیں ہے، بلکہ اس کا مقصد لوگوں کو انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کے آئینی اصولوں کی بنیاد پر متحد کرنا ہے۔ کوآرڈینیشن کمیٹی نے بہوجن تنظیموں، نوجوانوں، طلباء ▯، ملازمین، خواتین، سماجی کارکنوں اور انصاف کے لیے پرعزم شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مارچ میں شرکت کریں اور سماجی تبدیلی کے لیے چلائی جانے والی ایک پرامن اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی تحریک کی حمایت اس اقدام کی حمایت کرنے والی تنظیموں اور نمائندوں میں 'بھیم کرانتی سینا جموں و کشمیر' کے یاترا کوآرڈینیٹر ساحل کنڈل شامل ہیں، جن کے ساتھ دیگر اتحادی تنظیموں کے نمائندے بھی موجود ہیں

بھارت اور ناروے کے درمیان 'گرین پارٹنرشپ' کو مضبوط بنانے پر بات چیت

نئی دہلی، // وزارتِ خارجہ میں سیکریٹری (مغربی) (سبی جارج نے قومی دارالحکومت میں ناروے کی اسٹیٹ سیکریٹری ایسٹرڈ برگمال کا استقبال کیا۔ دونوں فریقین نے بھارت-ناروے 'گرین اسٹریٹجک پارٹنرشپ' کو مضبوط بنانے، بھارت-ای ایف ٹی اے فریم ورک کے تحت تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے، اور ماہی گیری اور ارکٹک کے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارتِ خارجہ کی جانب سے ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ کے مطابق، بات چیت میں کثیر الجہتی تعاون اور باہمی دلچسپی کے علاقائی و عالمی امور کا احاطہ بھی کیا گیا۔ وزارتِ خارجہ نے اپنی پوسٹ میں کہا، "سیکریٹری (مغربی) سبی جارج نے نئی دہلی میں ناروے کی وزارتِ خارجہ کی اسٹیٹ سیکریٹری محترمہ ایسٹرڈ برگمال کا استقبال کیا۔ انہوں نے بھارت-ناروے گرین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے، بھارت-ای ایف ٹی اے تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے، اور ماہی گیری اور ارکٹک کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔" مئی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ناروے کے سرکاری دورے کے دوران، ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور نے وزیر اعظم مودی کے ساتھ مل کر بھارت-ناروے تعلقات کو "گرین اسٹریٹجک پارٹنرشپ" کا درجہ دیا اور موجودہ میکانزم کو مضبوط بنانے اور مستقبل کے تعاون کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینے پر اتفاق کیا۔ دریں اثنا، بھارت-ای ایف ٹی اے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری معاہدہ، جس پر مارچ 2024 میں دستخط کیے گئے تھے اور جو اکتوبر 2025 میں نافذ العمل ہوگا، دیگر شعبوں کے علاوہ اشیاء ▯ اور خدمات تک مارکیٹ رسائی، مصنوعات کے ماخذ کے اصول، تجارت میں سہولت کاری، سرمایہ کاری کے فروغ، دانشورانہ املاک کے حقوق، اور تجارت و پائیدار ترقی کے لیے دفعات فراہم کرتا ہے۔ اس معاہدے میں سرمایہ کاری اور روزگار کی تخلیق سے متعلق وعدے بھی شامل ہیں، جن کا ہدف 15 سالوں کے دوران بھارت میں ای ایف ٹی اے کی براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے حجم میں 100 بلین امریکی ڈالر کا اضافہ کرنا اور ایسی سرمایہ کاری کے ذریعے دس لاکھ براہِ راست ملازمتوں کی تخلیق میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

پیوش گوئل نے امریکی کمپنیوں کو بھارت میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کی دعوت دی

نئی دہلی // ایک سرکاری بیان کے مطابق، وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے نیویارک میں سرکردہ امریکی کمپنیوں کے ساتھ کئی ملاقاتیں کیں اور انہیں بھارت میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کی دعوت دی۔

بھارت-افریقہ شراکت داری محض اج کے لیے نہیں، بلکہ انے والی نسلوں کیلئے بھی کارامد ثابت ہو گی- جئے شنکر

نئی دہلی // وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے گھانا کے فارن سروس انسٹی ٹیوٹ میں 'بھارت، افریقہ اور گلوبل ساوتھ' کے موضوع پر ایک ممتاز اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارت افریقہ کو اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے اور ایسی شراکت داری قائم کرے گا جو نہ صرف اج کے لیے بلکہ انے والی نسلوں کے لیے بھی کارامد ثابت ہوگی۔ عالمی منظرنامے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، اج کے ہنگامہ خیز دور میں، سفارت کاری کے سامنے چیلنج یہ ہے کہ مسابقت کو تصادم میں تبدیل ہونے سے روکا جائے اور مفادات کے مختلف ہونے کے باوجود باہمی تعاون کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے بھارت کی امنگوں، عملی اقدامات اور اعتماد کی کہانی کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح معیشت، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل شعبے، مینوفیکچرنگ، انٹرپرینیورشپ اور عوامی امنگوں میں انے والی تبدیلیاں ملک کو عالمی ترقی کا ایک اہم محرک بنا رہی ہیں۔ وزیر خارجہ نے نشاندہی کی کہ قومی سلامتی کا تعلق سپلائی چین (رسد کے نظام) کی مضبوطی، تکنیکی صلاحیتوں اور ضروری اشیاء ▯ کی پیداوار کی صلاحیت سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اہم شعبوں میں خود انحصاری کو اہمیت دیتا ہے جبکہ دیگر کئی شعبوں میں تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ وزیر خارجہ نے بھارت اور افریقہ کے لیے اپنی نوجوان ابادی کو پیداواری، ہنرمند اور بااختیار شہریوں میں تبدیل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، "ہماری بڑھتی ہوئی سائنسی اور تکنیکی صلاحیتیں ہمارے وژن، عزم اور لاگت کی کفایت کا مظہر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے فوائد کو وسیع پیمانے پر بانٹنے کی اہمیت، سپلائی چین کی مضبوطی کی ضرورت —— بشمول ایندھن، خوراک، کھاد اور مالیاتی نظام —— اور گلوبل ساوتھ کا صنعتی ترقی کا حق بھی انتہائی اہم ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بھارت کی خارجہ پالیسی کا نقطہ نظر 'اسٹریٹجک خود مختاری' پر مبنی ہے، انہوں نے کہا، "ہمارا ماننا ہے کہ شراکت داریوں کو ہمارے اختیارات میں وسعت لانی چاہیے، نہ کہ انہیں محدود کرنا چاہیے۔ گلوبل ساوتھ کی اواز کو مضبوط بنانے کے لیے بھارت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا، "اس کا عملی مظاہرہ بھارت کی صدارت کے دوران جی-20 میں افریقی یونین کی شمولیت کی صورت میں دیکھا گیا۔ انہوں نے ایک ایسے اصلاح شدہ عالمی نظام کے لیے بھارت کے وژن کو اجاگر کیا جو "افریقہ اور گلوبل ساوتھ کی ترقی، پیش رفت اور خوشحالی کا حامی ہو۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے افریقہ کے ساتھ بھارت کی مضبوط شراکت داری پر روشنی ڈالی جو تجارت، بنیادی ڈھانچے، صلاحیت سازی، انسانی امداد اور افات کے وقت امداد، زراعت، صحت اور صاف توانائی جیسے شعبوں پر محیط ہے

Publisher sanktha Prasad Singh editor sanktha Prasad Singh Owner sanktha Prasad Singh place of publication 1408 Gh road skara near Ladakh public school Ladakh 194101 printing press Ladakh today 1742 gh road skara Ladakh 194101 hp 8287390112 mail id jkmedia communications @gmail.com

روزنامہ لداخ ٹوڈے لداخ

اداریہ

مورخہ 19 اکتوبر 2026

سعودی عرب کے قیام کی جدوجہد

عبدالعزیز ابن عبدالرحمٰن آل سعود 100 برس قبل آٹھ جنوری 1926 کو ایک خصوصی تقریب میں مملکتِ حجاز کے بادشاہ بنے تھے اور اس کے چھ سال بعد یعنی 23 ستمبر 1932 کو مملکت سعودی عرب کا قیام عمل میں لایا گیا۔ مملکت سعودی عرب کی بنیاد کیسے اور کن حالات میں رکھی گئی، اس حوالے سے یہ تحریر 22 فروری 2022 کو شائع کی گئی تھی جسے آج دوبارہ پیش کیا جارہا ہے۔ سعودی عرب عالم اسلام کی سب سے بڑی مملکت سمجھی جاتی ہے۔ اس مملکت کے بانی یوں تو شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل سعود ہیں جو 15 جنوری 1877 کو پیدا ہوئے تھے مگر اس سلطنت کے قیام کی جدوجہد کا آغاز 18 ویں صدی میں ہوا تھا جب 1725 میں آل سعود کے سربراہ امیر سعود بن محمد بن مقرن کی وفات ہوئی۔ اس زمانے میں نجد میں چھوٹی چھوٹی ریاستیں تھیں اور ہر ریاست کا الگ الگ حکمران ہوتا تھا۔ امیر سعود بن محمد کے چار صاحبزادے تھے جنھوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ نجد میں سعودی سلطنت قائم کریں گے۔ امیر سعود بن محمد کے سب سے بڑے صاحبزادے کا نام محمد بن سعود تھا۔ وہ درعیہ کے حکمران بنے اور انھوں نے شیخ محمد بن عبدالوہاب کی مدد سے درعیہ میں اپنی حکومت قائم کی اور آہستہ آہستہ اسے مستحکم کرنا شروع کیا۔ شیخ محمد بن عبدالوہاب نجد کے مشہور عالم تھے اور مسلمانوں کے عقائد کی اصلاح کے لیے کوشاں تھے۔ تاریخی حوالوں میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ محمد بن سعود اور شیخ محمد عبدالوہاب کے درمیان سنہ 1745 میں ایک تاریخی ملاقات ہوئی جس میں دونوں نے عہد کیا کہ اگر کسی وقت محمد بن سعود نجد وحجاز میں اپنی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوئے تو وہاں شیخ محمد بن عبدالوہاب کے عقائد کو رائج کریں گے۔ سنہ 1765 میں شہزادہ محمد اور 1791 میں شیخ محمد بن عبدالوہاب کی وفات ہوگئی۔ اس وقت تک جزیرہ نما عرب کے بیشتر علاقے پر آل سعود کی حکمرانی قائم ہوچکی تھی۔ شہزادہ محمد کے بعد امام عبدالعزیز علاقے کے حکمران بنے مگر 1803 میں انھیں قتل کردیا گیا۔ امام عبدالعزیز کے بعد ان کے بیٹے سعود حکمران بنے جو 1814 میں وفات پاگئے۔ سعود کے بیٹے عبداللہ ایک بڑے عالم دین بھی تھے۔ ان کے دور حکمرانی میں ان کے علاقے کا ایک بڑا حصہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا اور درعیہ سلطنت عثمانیہ کے زیرنگیں آ گیا۔ امام عبداللہ قیدی بنا لیے گئے اور انھیں استنبول لے جا کر سزائے موت دے دی گئی۔ مگر جلد ہی ان کے بھائی مشاری بن سعود اپنی حکومت واپس لینے میں کامیاب ہوگئے مگر وہ زیادہ عرصے تک حکمرانی نہ کرسکے اور ان کا علاقہ دوبارہ سلطنت عثمانیہ کے قبضے میں چلا گیا۔ اس کے بعد ان کا بھتیجا شہزادہ ترکی بن عبداللہ ریاض پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوا، جس پر وہ سنہ 1824 سے سنہ 1835 تک برسر اقتدار رہے۔ اگلی کئی دہائیوں تک آل سعود کی قسمت کا ستارہ طلوع وغروب ہوتا رہا اور جزیرہ نما عرب پر تسلط کے لیے مصر، سلطنت عثمانیہ اور دیگر عرب قبائل میں تصادم ہوتے رہے۔ آل سعود کے ایک حکمران امام عبدالرحمٰن تھے، جو 1889 میں بیعت لینے میں کامیاب ہوئے۔ امام عبدالرحمٰن کے بیٹے شہزادہ عبدالعزیز ایک اہم جو شخصیت تھے اور سنہ 1900 میں انھوں نے اپنے والد کی زندگی میں ہی ان کی کھوئی ہوئی سلطنت واپس لینے اور اسے وسعت دینے کی کوششیں شروع کردیں۔ سنہ 1902 میں انھوں نے ریاض شہر پر قبضہ کیا اور اسے آل سعود کا دارالحکومت قرار دیا۔ اپنی فتوحات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے انھوں نے الاحسائی، قطیف اور نجد کے متعدد علاقوں پر قبضہ کرلیا۔ سلطنت عثمانیہ کے آخری دور میں حجاز پر (جس میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاقے شامل تھے) شریف مکہ حسین کی حکمرانی تھی، جنھوں نے پانچ جون 1916 کو ترکی کے خلاف بغاوت کا اعلان کردیا۔ حسین کو نہ صرف عربوں کے مختلف قبائل کی بلکہ برطانیہ کی تائید بھی حاصل تھی۔ سات جون 1916 کو شریف مکہ حسین نے حجاز کی آزادی کا اعلان کیا۔ 21 جون کو مکہ پر ان کا قبضہ مکمل ہوا اور 29 اکتوبر کو انھوں نے پورے عرب کا حکمران ہونے کا باضابطہ اعلان کردیا۔ ساتھ ہی انھوں نے تمام عربوں کو دعوت دی کہ وہ ترکوں کے خلاف جنگ کا اعلان کریں۔ 15 دسمبر 1916 کو حکومت برطانیہ نے حسین کو شاہ حجاز تسلیم کرنے کا اعلان کردیا۔ اسی دوران امیر عبدالعزیز ابن عبدالرحمٰن آل سعود نے مشرقی عرب کا ایک بڑا حصہ مسخر کرلیا اور 26 دسمبر 1915 کو برطانیہ کے ساتھ دوستی کا ایک معاہدہ بھی کرلیا۔ پانچ ستمبر 1924 کو انھوں نے حجاز کو بھی فتح کرلیا۔

اردو لوک گیتوں کے امتیازات

مضمون نگار: عبداللہ امتیاز احمد

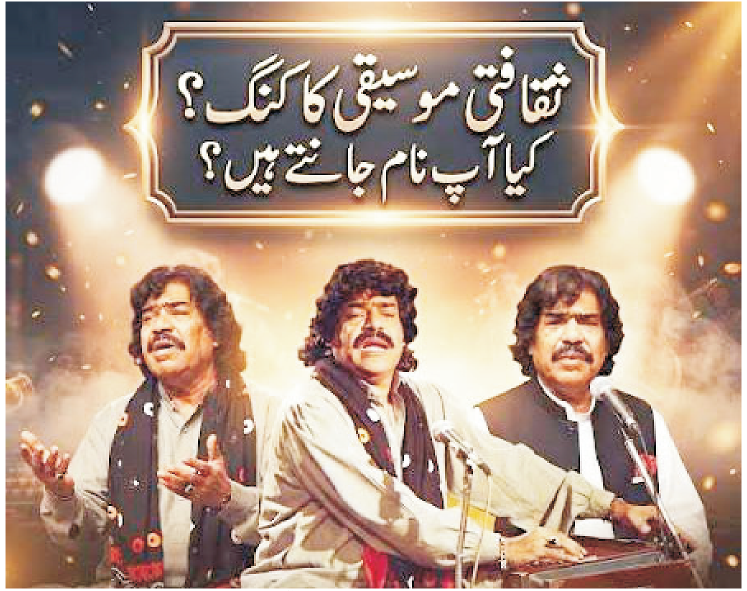
ثقافتی موسیقی کا کنگ؟
کیا آپ نام جانتے ہیں؟

لوک گیت لوک ادب کی اہم شاخ ہے جس میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی کی جاتی ہے۔ اس میں انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک کے تمام موضوعات بیان کیے جاتے ہیں۔ لوک گیت میں عوام کے جذبات کا فطری اور براہ راست اظہار ہوتا ہے یہ عوام کے ذہنوں میں محفوظ رہنے والا وہ ادبی سرمایہ ہے جو کبھی ضبط تحریر میں نہیں آیا اس لیے آج تک لوک گیتوں کی کوئی تحریری شکل دستیاب نہیں ہوئی۔ اس میں انسان کے دلوں کی آوازیں واضح طور پر سنی جاسکتی ہیں جس میں انسان کے سادہ جذبات بیدار نظر آتے ہیں اور اجتماعی خوشیوں اور غموں کا اظہار ہوتا ہے۔ انسان اپنی خوشیوں کا جسمانی اظہار رقص کے ذریعے اور زبانی اظہار گیت کے ذریعے کرتا ہے۔ دراصل جب انسان بے انتہا خوش ہوتا ہے تو کچھ نا کچھ گنگناتا ہے اور جب کبھی خوشی کی انتہا ہوتی ہے تو اپنے جسمانی اعضا کو بھی حرکت دینے لگتا ہے۔ یہیں سے رقص کا آغاز ہوتا ہے اور جب ان جذبات کو گیت کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے تو اسے لوک گیت کہتے ہیں۔

لوک گیت زمانی اعتبار سے اتنے ہی قدیم ہیں جتنی خود انسانی تہذیب۔ قدیم عہد میں لوگ اپنی خوشیوں کا اظہار مختلف طریقوں سے کرتے تھے اور ان کی اس خوشی میں معاشرے کا ہر فرد شامل رہتا تھا۔ اس موقع پر سارے لوگ ناچ گا کر اپنی خوشیوں کا اظہار کرتے اور غموں میں بین کرتے تھے۔ حقیقت میں دیکھا جائے تو جب انسان کا وجود عمل میں آیا تو سب سے پہلے اس نے اپنی بات سمجھانے کے لیے اشاروں کا استعمال کیا بعد میں زبان وجود میں آئی جب زبانی شکل میں اس نے اپنی بات کو پیش کیا تو سب سے پہلے اس نے نظم کو اپنا وسیلۂ اظہار بنایا۔ یعنی شعری زبان کا استعمال کیا جب یہی وسیلۂ اظہار شعری پیکر میں ڈھلنے لگے تو لوک گیت کا وجود عمل میں آیا۔ لوک گیت کے ابتدائی نمونے ہمیں قدیم مذہبی مقدس کتابوں میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ وید، پران اور اپنشد میں لوک گیت کے ابتدائی نمونے موجود ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ لوک گیتوں کی روایت بہت قدیم ہے۔ ویدوں میں سب سے پہلے گاتھا اور گاتھن لفظ استعمال ہوا ہے جس سے یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ لوک گیتوں کی روایت دور قدیم سے چلی آرہی ہے۔ پراکرت اور اپ بھرنش زبانوں میں بھی لوک گیت کے نمونے دستیاب ہیں۔

سب سے پہلے لوک گیت کب وجود میں آیا؟ اس کا پختہ ثبوت ہمارے پاس موجود نہیں ہے کیوں کہ لوک گیتوں کا کوئی قلمی نسخہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا ہے جس کی بنیاد پر لوک گیت کی ابتدا اور ارتقا کی کہانی بیان کی جاسکے۔ ہاں اتنا ضرور کہا جاسکتا ہے کہ ویدوں سے لوک گیت کی روایت کی ابتدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد مختلف مذاہب کی مقدس کتابوں میں اس کے ابتدائی نمونے دیکھنے کو ملتے ہیں البتہ ان گیتوں میں پیش کردہ معاشرے اور نظام سیاست کو دیکھتے ہوئے یہ ضرور اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ان گیتوں کا تعلق کس عہد سے رہا ہوگا۔ یہ لوک گیت نہ نئے ہوتے ہیں نہ پرانے بلکہ اس کی جڑیں ماضی میں پیوست ہوتی ہیں۔ لوک گیت ہمارا قومی سرمایہ ہے جس کا نمونہ مختلف مواقع پر اکثر و بیشتر ہمارے گھروں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوک گیتوں کی زبان ضرور بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر ان سب کا بنیادی جذبہ ایک ہی ہے کیوں کہ لسانی تفریق کی وجہ سے ایک ہی لوک گیت مختلف مقامات پر مختلف طریقے سے گایا جاتا ہے جس کی وجہ سے الفاظ اور آوازوں میں واضح طور پر فرق دکھائی دیتا ہے مگر ان کے جذبات و خیالات میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ عام طور پر لوک گیت مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل ہوتے ہیں:

i. بچے کی پیدائش کے موقعے پر گائے جانے والے مختلف اقسام کے گیت
ii. شادی بیاہ کے موقعے پر گائے جانے والے گیت
iii. موسموں اور تہواروں سے مناسبت رکھنے والے گیت
iv. پیشہ ورانہ افراد کے گیت

مذکورہ بالا امور پر بحث کرنے سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ لوک گیت کے لفظ، ہیئت اور تعریف پر ایک نظر ڈالی جائے۔

انگریزی ادب میں لوک گیت اور لوک کتھاؤں کے لیے Ballad لفظ استعمال ہوا ہے، Ballad کا مادہ دراصل لاطینی زبان کا لفظ (بے لارے) ہے رابرٹس گریبس نے لکھا ہے کہ اس کا تعلق Balle لفظ سے ہے اس کا مطلب اس گیت سے تھا جو گیت رقص کرتے وقت گایا جائے مگر بعد میں اس کا استعمال ہر طرح کے گیتوں کے لیے ہونے لگا۔ لوک گیت کی تعریف:

PoetryUnderstanding کے مصنف جیمس ریوس لوک گیت کی تعریف اس طرح بیان کرتے ہیں:

”لوک گیت عوام کے جذبات کا براہ راست اور فطری اظہار ہوتے ہیں، یہ عوام کے ذہن میں محفوظ رہنے والا وہ ادبی سرمایہ ہے جو ضبط تحریر میں نہیں آتا ہے۔“ (ص۱۲)

پنڈت رام نریش ترپاٹھی لوک گیت کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں:

”ان پڑھ دیہاتیوں کے دلوں سے نکلے ہوئے وہ جذباتی بول جو شعری اور لسانی پابندیوں سے آزاد ہوں پھر بھی ان میں لحن اور ایک قسم کا میٹھا سر ہے۔“

(پنڈت رام نریش ترپاٹھی، گرام گیت، کویتا کومدی، ص 4)

اڑیسہ کے مشہور لوک ادیب DasB.K. لوک گیت کی تعریف اس طرح بیان کرتے ہیں:

”عوام کے دلوں سے نکلے ہوئے بول جو غیر اختیاری طور پر اضطراری حالت میں کسی المناک یا طربناک جذبے سے تاثر کے بعد نکل جاتے ہیں۔“

(بحوالہ اظہر علی فاروقی: اترپردیش کے لوک گیت، ص18)

ڈاکٹر مجیب الاسلام لوک گیت کی تعریف ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

”لوک گیت عوامی ادب کی وہ مشہور صنف سخن ہے جو انسانی پیدائش سے ظہور میں آئی۔ اس کی جغرافیائی حد بندیاں تو ضروری ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ عوام کے ذہنوں میں محفوظ رہنے والا وہ قیمتی سرمایہ ہے جسے ضبط تحریر میں نہیں لایا جاتا تھا۔ یہ ان عوام کے داخلی جذبات کا فطری اظہار ہے۔ اس کا خاص کام خواتین کے جذبات کا بے اختیار اور ان کے بھرپور احساسات کا بیان ہوتا تھا۔“

(مرتبہ: پروفیسر قمر رئیس، اردو میں لوک ادب، ص284)

اس طرح لوک گیتوں کی بیان کردہ تعریفوں کی بنیاد پر لوک گیتوں کے واضح نقوش ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ ان تعریفوں کو پڑھنے کے بعد ان کی تاریخ کا عکس بھی واضح طور پر ہمارے سامنے آتا ہے۔ لوک گیت ہمارے ماضی کی زندگی کے عکاس ہیں جس میں عوام کے جذبات، خیالات و نظریات کا گہرا عکس نظر آتا ہے۔ اس میں عوام کی سادگی اور معصومیت واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ چونکہ اس کا ماخذ انسان کا دل ہوتا ہے اس لیے ایک دل کی بات دوسرے دل پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔ لوک گیت کے چند الفاظ ہماری زندگی کے تاریک پہلوؤں کو روشن تر بنا دیتے ہیں۔ اس میں پوری قوم کی تہذیب وتمدن کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ عموماً لوک گیتوں میں سنجیدگی، سادگی اور بے ساختگی پائی جاتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی گیتوں میں گہرا طنز بھی دیکھنے کو مل جاتا ہے۔ لوک گیتوں کی کوئی تحریری شکل دستیاب نہیں ہے۔ یہ زیادہ تر سینہ بہ سینہ ایک شخص سے دوسرے شخص تک پہونچتا رہتا ہے۔ لوک گیت اور ہماری تہذیب وتمدن کے درمیان ایک گہرا رشتہ پایا جاتا ہے۔ اسی لیے لوک گیتوں میں ایک مخصوص سماج کا عکس واضح طور پر دیکھنے کو ملتا ہے۔ ان لوک گیتوں میں سماج اور انسانی زندگی کے بے شمار پہلوؤں کی عکاسی کی جاتی ہے۔ لوک گیتوں کی نوعیت انفرادی کے ساتھ اجتماعی بھی ہے۔ کیونکہ اس میں مشترکہ طور پر پورے سماج کے رسم ورواج، عقائد وتوہمات اور عادات و اطوار کا بیان ہوتا ہے اور ان لوک گیتوں کی تخلیق میں پورے معاشرے کے لوگ شامل رہتے ہیں۔ اس میں چھوٹے بڑے، اعلیٰ وادنیٰ، امیر و غریب اور روسا وامرا سبھی کا ذکر ملتا ہے۔ عام طور پر دیہاتی زندگی کے ہر پہلو کا گیتوں میں ذکر ملتا ہے۔ اگر ہم لوک گیتوں کو دیہاتی لوگوں کا منظوم تذکرہ کہیں تو غلط نہ ہوگا۔ جیسا کہ اظہر علی فاروقی نے لکھا ہے:

”یہی وجہ ہے کہ لوک گیت کہنے پر عام طور پر وہ گیت سمجھے جاتے ہیں جو دیہاتیوں کی زندگی کے ترجمان ہوں۔ اور دیہاتی سماج کی نمائندگی کریں اور جس پر شہری زندگی اور تمدن کی چھاپ نہ ہو اور شاید اسی لیے لوک گیت کی اصطلاح سے پہلے ان کے لیے گرام گیت لفظ مستعمل رہا ہے۔“ (اترپردیش کے لوک گیت، ص17)

لوک گیت کی تاریخ:

اردو افسانے میں تقسیم ہند کے مسائل اور کرب

برصغیر ہمیشہ سے دنیا کی نگاہ میں پرکشش اور پراسرار رہا ہے۔ اس کشش نے کئی قوموں اور نسلوں کو یہاں بسنے پر نہ صرف مجبور کیا بلکہ انھوں نے اسے وطنِ ثانی بنالیا لیکن سترھویں صدی میں ایک ایسی قوم نے سرزمین ہند پر قدم رکھا۔ جو تجارتی حدود کو پار کرکے دیکھتے ہی دیکھتے یہاں کے سیاہ وسفید کی مالک بن گئی۔ اور 1857 کے ناکام انقلاب کے بعد پوری طرح سے اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئی اور اس طرح برطانوی حکومت کا دور شروع ہوگیا۔ 1857 کے خونی انقلاب کے بعد ہندوستان کی سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، اور اخلاقی ومذہبی زندگی دگرگوں ہوگئی۔ دوسرے لفظوں میں کہا جائے کہ بساطِ ہند پر اماوس کی کالی رات کی تاریکی چھاگئی۔ جسے ہر ہندوستانی اپنا لہو دے کر آزاد کرانا چاہتا تھا۔ یعنی ملک کو انگریزوں کی غلامی کی زنجیر سے آزاد کرانے کے لیے ہندو مسلم نے یکجا ہوکر اپنے سر پر کفن باندھ لیا۔ اہل ہند کی حب الوطنی اور اتحاد و اتفاق نے برٹش حکومت کی نیند حرام کررکھی تھی۔ یہی سبب ہے کہ انگریزوں نے ایک نہایت گھٹیا پالیسی۔ ’پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو‘ اپنائی جس کا مکروہ چہرہ 1947 میں نظر آیا اور وہ مکروہ چہرہ ہندوستان کی تقسیم اور اس کے بعد رونما ہونے والے فسادات تھے۔ ایک چہرے کا نام تھا ہندوستان اور دوسرے کا پاکستان۔ برصغیر کے اس خطِ فاصل نے جغرافیائی سطح پر کوئی لائن نہیں کھینچا تھا بلکہ انسانی رشتے، ناطے، محبتیں اور یادیں، اخلاقیات، تہذیب و ثقافت، جذبات، انسانیت گویا سب کچھ کا بٹوارہ کردیا۔ اس خطِ تنسیخ کے اثرات نے دونوں ملکوں کی سیاسی، سماجی، واقتصادی زندگی کو تباہ و برباد کردیا۔ آزادی کے نام پر ہونے والی تقسیم کی تاریخ بے حد دل سوز واقعات وحادثات سے پر ہے۔ انسان کے ہاتھوں انسان کے قتل نے ہماری برسوں کی مشترکہ تہذیب پر سوالیہ نشان لگا دیا اور انسانیت سر جھکائے سسکتی رہ گئی۔ سینہ ہند پر ایک ایسی آگ جل رہی تھی جو ہر چیز کو خاکستر کردینے پر آمادہ تھی۔ جان، مال عفت وناموس اور اقدار غرض سب کچھ اس کی زد میں تھا۔ تقسیم کے بعد ہجرت کے دوران بچے، بوڑھے، جوان، مرد، عورتوں کا بے دریغ قتل عام روز کا معمول بن گیا تھا۔ سرسبز و شاداب کھیت کھلیان اجڑ کر شہر خموشاں میں تبدیل ہوگئے۔

تقسیم ہند کے بعد فسادات کے سیلاب نے اپنی تمام تر تباہیوں اور بربادیوں کے ساتھ اخلاق واقدار اور باہمی اخوت کا ایسا جنازہ نکالا کہ دہائیوں تک کے لیے پنجاب کی گلیاں ہیر اور رانجھا کے عشقیہ گیت سے محروم ہوگئیں۔ وحشیانہ قتل عام کے اتنے دلدوز مناظر سامنے آئے کہ آج بھی ان کے خیال سے لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا برصغیر میں قتل وغارت گری یا جنگ وجدل کے واقعات اس سے قبل وقوع پذیر نہیں ہوئے تھے؟ دراصل بات یہ ہے کہ اس سے قبل خانہ جنگی نے زندگی کو اس وسیع پیمانے پر نیست ونابود نہیں کیا تھا، دیکھا جائے تو دوسری عالمی جنگ میں ایٹم بم کا استعمال ایک مخصوص خطے میں کیا گیا تھا۔ بیشک ایٹم بم نے لاکھوں انسانوں کی زندگی کو صفحہ ہستی سے مٹادیا۔ لیکن 47 کے بعد ہجرت کے نام پر قسطوں میں انسانی زندگی کو تباہ کیا گیا۔ ایسے پر آشوب ماحول میں اردو کے ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں نے، ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ جن افسانہ نگاروں نے فسادات اور ہجرت کے مسائل اور اس کے کرب کو اپنے فن کے کینوس پر بکھیرا ان میں کرشن چندر، سعادت حسن منٹو، مہندر ناتھ، بلونت سنگھ، احمد ندیم قاسمی، خواجہ احمد عباس، عصمت چغتائی، راجندر سنگھ بیدی، قرۃالعین حیدر، حیات اللہ انصاری، انتظار حسین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان افسانہ نگاروں نے فسادات کے مختلف مسائل بالخصوص قتل و غارت گری، عورتوں کی بے حرمتی، بے گناہ و معصوم افراد کا قتل، لاپتا افراد، نفسیاتی کشمکش، وغیرہ کو اپنے افسانے کا موضوع بنایا۔ کرشن چندر کا افسانہ ’پشاور ایکسپریس‘ تقسیم ہند کے بعد نقل مکانی کے حالات کے دردو کرب کا مرقع ہے۔ وہ محض ایک ایکسپریس ٹرین نہیں تھی جو لاہور سے چلی تھی ہندوستان کے لیے، اور ہندوستان سے پاکستان جانے کے لیے۔ دراصل یہ ٹرین لاشیں ڈھونے والی ایک ارتھی تھی۔ ہزاروں بے گناہ انسانوں کی لاشیں جیسے پشاور ایکسپریس اپنے کندھے میں لادکر چل رہی تھی۔ آزادی کے نام پر ملنے والی تقسیم نے انسانی زندگی اور انسانیت دونوں کو تہس نہس کردیا تھا۔ فرقہ وارانہ فسادات نے جن جن علاقوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ان میں خصوصاً پنجاب، دلی، لاہور، بنگال، حیدرآباد ہیں۔ ان ریاستوں میں قتل وغارت، جنگ وجدال اور درندگی کی تمام حدیں پار کردی تھیں۔ بقول فرمان فتح پوری:

”آزادی کا دیا پوری طرح روشن بھی نہ ہونے پایا تھا کہ فسادات کے نام سے برق وباد نے گھیر لیا۔ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر قتل و غارت کی آندھیوں میں تنکے کی طرح اُڑ گئے۔ بادلوں سے پانی کے بجائے خون برسنے لگا۔ گلی کوچے اور بستیاں ڈوب گئیں۔ آدمی کے روپ میں درندے نکل پڑے۔ برسوں کی یاری اور ہمسائیگی کچھ کام نہ آئی۔ سارے رشتے آن کی آن میں منقطع ہوگئے۔“

(اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ص91)

کرشن چندر نے اپنے افسانے ’امرت سر آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد؟‘ میں اپنے غم وغصے کا اظہار کیا ہے۔ اور انسانی زندگی کے اس کرب کو واضح کیا ہے جہاں انسانی زندگی کی کوئی قدرو قیمت نہیں تھی۔ انسان کا خون بہانا جیسے Fundamental Rights ہو۔ ہر کوئی حیوانیت کا سردار بن گیا تھا۔ بچوں بوڑھوں، جوان اور عورتوں کا بے دریغ قتل کیا جارہا تھا۔ افسانہ ’لالہ باغ‘ میں انسانی زندگی کی قیمت طے کی گئی۔ ایک انسان کو مارنے کی قیمت پچاس روپئے، چاہے وہ ہندو ہو یا مسلم یا سکھ۔ جبکہ ایک گلاس پانی کی قیمت ایک سو روپیہ تھی۔ بقول کرشن چندر:

”پانی ہندوستان میں بھی تھا اور پانی پاکستان میں بھی تھا۔ لیکن پانی کہیں نہیں تھا، کیونکہ آنکھوں کا پانی مرگیا تھا اور یہ دونوں ملک نفرت کے صحرا بن گئے تھے۔۔۔ جس دیس میں لسی اور دودھ پانی کی طرح بہتے تھے وہاں آج پانی نہیں تھا۔ اس کے بیٹے پیاس سے بلک بلک کر مر رہے تھے۔“ (ہم وحشی ہیں، ص95)

انتقام کی آگ نے صرف تباہی و بربادی کو جنم دیا۔ اشفاق احمد کا افسانہ ’گڈریا‘ میں فرقہ وارانہ جھگڑے کے واقعات کی سچی تصویر کشی کی گئی ہے۔ نفرت کی آگ نیک انسان کو شیطان بنا دیتی ہے اور دوست کو دشمن۔ خواجہ احمد عباس نے اپنے افسانے ”اجنتا“ میں اس پہلو کو بطور خاص اجاگر کیا ہے کہ انسانی عقل کس قدر ناقص ہے۔ مذہب کے نام پر تعصب کا ایک ایسا کھیل کھیلا کہ انسانیت ایک بے معنی سی چیز بن گئی۔ اس افسانے کا ہیرو نرمل ایک صحافی ہے۔ جو فسادات کی بربریت اور حیوانیت کے زد میں آئے افراد کی مدد کے لیے امن کمیٹی کی تشکیل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ لیکن اس کو اس بات کا شدید صدمہ ہوتا ہے کہ امن کے پرچار کرنے والوں میں درندے بھی موجود ہیں تو وہ مایوسی اور ذہنی تناؤ کا شکار ہوجاتا ہے۔ خواجہ احمد عباس نے ’اجنتا‘ میں نرمل کی ذہنی کیفیت کی تصویر کشی یوں کی ہے:

”اس دبلے پتلے نو جوان کی صورت اب بھی میری آنکھوں کے سامنے پھرتی ہے۔ بھارتی؟؟! اس کی آخری چیخ اب بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے اور اس نے میری نیند اڑادی ہے۔ رات کو سوتا بھی ہوں تو خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک خون کے سمندر میں ڈوب رہا ہوں اور کوئی میری تامذ?کونہیں ا“

(اجنتا مجموعہ زعفران کے پھول ص نمبر 37)

عزیز احمد کا افسانہ ’کالی رات‘ میں بربریت اور حیوانیت اپنے بام عروج پر نظر آتی ہے، اس رات کی تاریکی میں انسانیت آخری دم تک درندگی سے مقابلہ کرتی ہے۔ بلوائی ریل کے ڈبے کو توڑ کر نئی نویلی دلہن کو اس کے شوہر کے سامنے قتل کردیتے ہیں۔ حیات آنصاری کے افسانے ’شکر گزار آنکھیں‘ میں بھی بربریت کے سامنے عزت بچانے کی خاطر جان دینے کا دل سوز واقعہ ہے۔ قرۃالعین حیدر نے اپنے افسانے ’جلاوطن‘ میں لکھنو؟ کی مشترکہ تہذیب کے بکھرنے کے دردوکرب کو کہانی کا روپ بخشا ہے۔ بٹوارہ صرف ایک زمین کا نہیں ہوا تھا بلکہ ایک تہذیب کا تھا، جس کا ماتم ہر ہندوستانی نے کیا تھا۔ تقسیم ہند کے بعد سب سے بڑا المیہ یہ ہوا کہ ہر انسان کو اپنی قوم پرستی کا ثبوت دینا پڑ رہا تھا۔ افسانہ جلاوطن کا یہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں: ”پولیس ہر لمحے ان کو تنگ کرتی۔ آپ کے بیٹے کا پاکستان سے آپ کے پاس کب خط آیا تھا۔ آپ نے کراچی میں کتنی جائیداد خرید لی ہے۔ آپ خود کب جارہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ اور یہ جو بابا کی ساری قوم پرستی تھی سارا جون پور عمر بھر سے واقف ہے کہ بابا کتنے بڑے نیشنلسٹ تھے۔ تب بھی پولیس پیچھا نہیں چھوڑتی۔“ (افسانہ جلا وطن، ص129,30) فسادات کی آگ نے انسانی زندگی کو تہس نہس کر دیا تھا۔ اس آگ کے شعلے نے انسان کی نفسیات کو چکنا چور کیا۔ افسانہ ’ٹوبہ ٹیک سنگھ‘ میں بشن سنگھ کی دماغی کیفیت کی منٹو نے جو تصویر کشی کی ہے بے حد دردناک ہے۔ تقسیم ہند کے دو سال کے بعد دونوں ملکوں کے سیاسی لیڈروں کو مذہبی نقطہ نگاہ کی بنا پر یہ فیصلہ لینا پڑتا ہے کہ جو ہندو پاگل ہیں وہ ہندوستان میں بھیج دیے جائیں اور مسلمان پاگل پاکستان میں رہیں گے۔ شاید حکومت کا یہ فیصلہ دونوں ملکوں کے مذہبی لیڈروں کو اپنا قد اونچا کرنے کا سنہرا موقع مل گیا تھا۔ منٹو کے نزدیک یہ فیصلہ مذہب کے نام پر نہیں کیا گیا بلکہ انسان کو اپنی زمین اور اپنی شناخت سے جدا کرنے کی ایک گھناونی سازش تھی جو 47 کے بعد کامیاب ہوئی۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ تقسیم ہند کے بعد فسادات کی آگ نے معاشرے کے ہر فرد کو نقصان پہنچایا۔ جانی و مالی نقصانات سے لے کر روحانی تک، لیکن تقسیم ہند کے بعد ہجرت کے نام پر فسادات کی سب سے بھاری قیمت خواتین نے اپنی جان و آبرو کی قربانی دے کر ادا کی۔

'میں 11 برس تک اس کینسر کے لیے کیموتھراپی کرواتی رہی جو مجھے تھا ہی نہیں'

کم ڈیٹا استعمال کرنے کے لیے صرف تحریر پڑھیں

،تصویر کا کیپشنسکین میں ٹیومر کے آثار نہ دکھنے کے باوجود بیکی کو بتایا گیا کہ ان کی زندگی کے محض کچھ ہی ماہ بچے ہیں۔

بیکی جونز محض 21 برس کی تھیں جب انھیں بتایا گیا کہ اُنھیں دماغ کا ایسا کینسر لاحق ہے جس کا علاج ممکن نہیں اور اُن کی زندگی کے صرف چند ماہ باقی ہیں۔

اُن کی اپنے شریکِ حیات سے ملاقات کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا اور وہ پولیس میں کیریئر بنانے کا خواب دیکھ رہی تھیں، مگر اچانک مستقبل اُنھیں اپنا تاریک دکھائی دینے لگا۔

کینسر کے ایک تجربہ کار کنسلٹنٹ کی جانب سے کی جانے والی اس تشخیص کے نتیجے میں اُنھوں نے 11 برس تک کیموتھراپی کروائی جس نے اُن کی زندگی بدل کر رکھ دی۔ وہ اکثر متلی اور طبیعت کی خرابی کا شکار رہتیں، خاندانی تقریبات میں حصہ نہیں لے پاتیں، اُن کا پیشہ ورانہ سفر متاثر ہوا اور وہ ہر وقت غیر یقینی اور خوف کی کیفیت میں مبتلا رہتیں۔

اب 34 سالہ بیکی جونز کو حال ہی میں معلوم ہوا ہے کہ انھیں کبھی کینسر تھا ہی نہیں۔ دراصل اُنھیں دماغ کی سوزش لاحق تھی، جس کا علاج سٹیرائیڈ ادویات سے کیا جاسکتا تھا۔

دو بچوں کی ماں بیکی جونز اُن 40 سے زائد مریضوں میں شامل ہیں جنھوں نے یونیورسٹی ہاسپٹلز کوونٹری اینڈ وارو کشائر این ایچ ایس ٹرسٹ (یو ایچ سی ڈبلیو) کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر رکھی ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ انھیں طویل عرصے تک یا بلاضرورت کینسر کا علاج دیا گیا۔

وہ بتاتی ہیں کہ 'مجھے بار بار کہا گیا کہ اگر میں کیموتھراپی نہیں کرواؤں گی تو میری موت ہو جائے گی۔'

جونز کا کہنا ہے کہ جب وہ نوجوان تھیں تو یونیورسٹی ہسپتال کوونٹری کے کنسلٹنٹ پروفیسر ایئن براؤن نے انھیں بتایا تھا کہ انھیں پوری زندگی کیموتھراپی کی دوا ٹیموزولومائڈ (ٹی ایم زی) استعمال کرنا ہوگی۔

یاد رہے کہ طبی رہنما اصولوں میں چھ ماہ کے دوران کیموتھراپی کے صرف چھ مراحل تجویز کیے جاتے ہیں اس کے باوجود طویل عرصے تک ان کی کیموتھراپی جاری رہی۔

عمران خان کی رہائی کے لیے سابق برطانوی وزیر اعظم بورس جانسن کا اپنے ملک سے اثر و رسوخ استعمال کرنے کا مطالبہ

کیمرون اور رائلی: جمائما خان کے ارب پتی شوہر کون ہیں؟

چمن میں 60 سالہ شخص کا بہو کی تین سالہ بہن سے نکاح، 25 لاکھ 'ولور' اور 15 سالہ بہن کے قتل کا معمہ

'اسامہ بن لادن کی تعریف': طاہر اشرفی سے برطانوی اعزاز واپس لے لیا گیا

جونز کے مطابق جب انھیں متعدد سکینز میں بظاہر کسی رسولی کے شواہد نظر نہیں آئے اور انھوں نے اس متعلق سوال اٹھایا تو کنسلٹنٹ نے انھیں بتایا کہ یہ رسولی ایسے دکھائی نہیں دیتی۔

بالآخر جب 2025 جب ٹرسٹ میں پروفیسر براؤن سے متعلق کینسر کے کیسوں کا ازسرِنو جائزہ لیا جار ہا تھا تب جا کر انھیں حقیقت کا علم ہوا۔

وہ کہتی ہیں کہ 'مجھے کبھی دماغ کا ٹیومر تھا ہی نہیں۔ میری غلط تشخیص کی گئی اور میں نے اپنی بالغ زندگی کا بڑا حصہ بلاوجہ یہ تمام علاج کرواتے ہوئے گزار دیا۔'

'مختصراً کہیں تو انھوں نے میری زندگی تباہ کردی۔'

،تصویر کا کیپشنبیکی جونز کا کہنا ہے کہ سالوں تک دوائیں لینے کے ان پر خوفناک اثرات پڑے ہیں۔

بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں

پروفیسر براؤن کے کئی دیگر سابق مریضوں نے بی بی سی کو بتایا کہ انھیں کئی برس تک ٹیموزولومائڈ (ٹی ایم زی) دی جاتی رہی، جس کے نتیجے میں انھیں مختلف سنگین طبی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

ایک مریضہ کا کہنا تھا کہ اُنھیں یقین ہے کہ اس دوا کے باعث وہ ماں بننے کی صلاحیت سے محروم ہوگئی ہیں، جبکہ ایک اور مریض کو غیر ضروری طور پر کیموتھراپی کی 100 سائیکل دیے جانے کے بعد خون کا سرطان (لیوکیمیا) لاحق ہوگیا۔

رائل کالج آف فزیشنز (آر سی پی) کی جانب سے کیے گئے جائزے کے ابتدائی نتائج کے مطابق، ہسپتال میں مریضوں کو معمول کے طور پر اس دوا کے طویل دورانیے پر مشتمل کورس دیے جاتے رہے، حالانکہ اس کے فوائد کے بہت کم شواہد موجود تھے۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ ہسپتال کے عملے کی کوتاہیاں 'مریضوں کے اعتماد سے غداری' کے مترادف تھیں۔ جائزہ رپورٹ میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا کہ آنکولوجی فارمیسی کی ٹیموں نے اس بات پر اعتراض کیوں نہیں کیا کہ بعض مریض 10 سے 15 برس تک مسلسل کیموتھراپی کی دوائیں کھا رہے تھے۔

یونیورسٹی ہاسپٹلز کوونٹری اینڈ وارو کشائر این ایچ ایس ٹرسٹ (یو ایچ سی ڈبلیو) کا کہنا ہے کہ وہ انفرادی مقدمات پر تبصرہ نہیں کر سکتے، تاہم یہ ضرور کہا کہ ٹیموزولومائڈ کی تجویز اور استعمال کی نگرانی کو مزید مؤثر اور سخت بنانے کے لیے اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔

،تصویر کا کیپشنر ائل کالج آف فزیشنز کی رپورٹ میں پروفیسر ایئن براو?ن کو ڈاکٹر وائی کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔

سنہ 2012 میں بیکی جونز کی زندگی ابھی شروع ہی ہوئی تھی۔ وہ کوونٹری سٹی سٹیڈیم میں سی سی ٹی وی آپریٹر کے طور پر کام کرتی تھیں۔ اسی دوران اُن کی اپنے ساتھی پیٹ سے ملاقات ہوئی۔ تاہم کچھ ہی عرصے بعد انھیں شدید مائگرین کی شکایت رہنے لگی اور انھوں نے طبی مدد حاصل کی۔

ایک نجی نیوروسرجن ن ان کے دماغ کے بایوپسی ٹیسٹ کیے تھے۔

تاہم قانونی فرم بریبنرز کی پارٹنر فیونا ٹنسلی کا کہنا ہے کہ پروفیسر ایئن براؤن نے ٹیسٹ کے نتائج موصول ہونے سے پہلے ہی جونز میں گریڈ فور گلیوبلاسٹوما کی تشخیص کر دی تھی۔ یہ جو دماغ کے کینسر کی سب سے جارحانہ اقسام میں سے ایک ہے۔

بی بی سی نے متعدد بار ریٹائرڈ پروفیسر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، تاہم ان کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

'اپنے عزیزوں کو کینسر کی اس قسم کے بارے میں بتانے میں شرمندگی محسوس کرتی تھی': مقعد کا سرطان اور اس کی علامات کیا ہیں؟

پاکستان میں بلڈ کینسر کے علاج کی اہم دوا مریضوں کو کیوں نہیں مل پا رہی؟

کینسر کے بچوں کا استعمال کر کے آن لائن عطیہ مہم: 'بچے کے قریب کٹا ہوا پیاز رکھا گیا تاکہ اس کی آنکھوں میں آنسو آئیں'

کیا گرم چائے کینسر کا خطرہ بڑھا سکتی ہے؟

'تھوکے گئے متبرک پانی سے کینسر کا علاج': طبی سہولیات کی قلت سے مایوس افغان روحانی معالجین سے رجوع پر مجبور

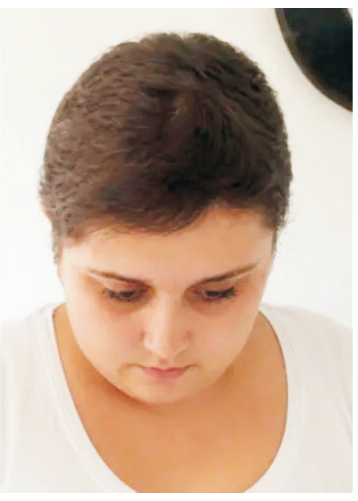

جونز اپنے کیموتھراپی کے برسوں کو 'انتہائی کٹھن' قرار دیتی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ 'مجھے مسلسل متلی رہتی، پیٹ میں درد ہوتا، منہ میں چھالے پڑ جاتے اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی تھی۔ یہ بہت تکلیف دہ تھا۔'

ان کے مطابق دوا کے اثرات نے اُن کی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا۔ انفیکشن کے خطرے کے باعث انھوں نے سماجی تقریبات اور خاندانی اجتماعات میں جانے سے وہ گریز کرنے لگیں۔

ابتدائی طور پر اُن کا ڈرائیونگ لائسنس بھی منسوخ کر دیا گیا اور بعد میں اس پر پابندیاں عائد کر دی گئیں۔

'علاج شروع ہونے سے پہلے میں باقاعدگی سے جم جاتی تھی، دوڑ لگاتی تھی اور میں اور پیٹ اکثر باہر کھانا کھانے جایا کرتے تھے، لیکن ظاہر ہے کہ پھر میں یہ سب نہیں کرسکتی تھی۔'

بیکی جونز اوران کے پارٹنر کو یہ بھی بتایا گیا تھا کہ جونز حاملہ نہیں ہوسکیں گی۔

'بعد میں میرے ہاں دو بچے پیدا ہوئے۔ اُنھوں نے مجھے بتایا کہ میرے دونوں بچے ایک معجزہ ہیں۔'

،تصویر کا کیپشن 40 سے زائد افراد قانونی چارہ جوئی کر رہے ہیں۔

ان کا علاج ایک دہائی سے زائد عرصے تک جاری رہا۔ بالآخر 2024 میں اچانک انھیں ایک ڈاکٹر کی کال موصول ہوئی جس نے انھیں بتایا کہ اُن کی کیموتھراپی روکی جا رہی ہے۔

جونز کہتی ہیں کہ کال کرنے والے نے اس کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ 'انھوں نے صرف یہ کہا کہ ایئن براؤن ریٹائر ہوگئے ہیں، اور یہ پہلا موقع تھا جب مجھے اس بارے میں پتا چلا۔'

اُنھیں بتایا گیا کہ اگر اُن کے کوئی سوالات ہیں تو اُن کے نئے آنکولوجسٹ جواب دیں گے، لیکن انھیں اس ڈاکٹر کا نام تک نہیں بتایا گیا۔

وہ کہتی ہیں کہ 'مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں کیا کروں، کہاں جاؤں اور کس سے بات کروں، کیونکہ اس دوران ہسپتال کی جانب سے مجھے کوئی مدد نہیں ملی تھی۔'

مئی 2025 میں جونز کے وکلا کی جانب سے نیورو سرجنوں اور ریڈیالوجسٹوں سے کروائے گئے آزادانہ جائزے کے بعد انھیں بتایا گیا کہ انھیں کبھی دماغ کا کینسر تھا ہی نہیں۔

درحقیقت وہ ٹیومیفیکٹو ڈیمائلینیشن نامی عارضے کا شکار تھیں، جو دماغ میں سوزش کی ایک قسم ہے۔ عموماً نیورولوجسٹ اس کے علاج کے لیے طاقتور سٹیرائیڈ ادویات تجویز کرتے ہیں۔

جونز کو اس بارے میں ایک ویڈیو کال کے ذریعے آگاہ کیا گیا، جس میں اُن کے وکلا اور طبی ماہرین بھی شریک تھے۔

میں انھیں ہاتھ بھی نہیں لگاتا': کیا خریداری کے بعد ملنے والی رسیدیں بچے پیدا کرنے کی صلاحیت متاثر کرتی ہیں؟

خریداری کے بعد ملنے والی رسیدیں عام طور پر لوگ جیب میں رکھ لیتے ہیں، لیکن حالیہ مہینوں میں سوشل میڈیا پر ان رسیدوں کو صحت کے لیے خطرناک قرار دینے والی ویڈیوز تیزی سے پھیل رہی ہیں۔

ان ویڈیوز میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ رسیدوں کو چھونا مستقبل میں بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتا ہے، ہارمونز کی صحت خراب کر سکتا ہے اور ٹیسٹوسٹیرون کی سطح کم کرسکتا ہے۔

تقریباً 2500 ٹک ٹاک پوسٹس میں ایک مقبول آڈیو کلپ استعمال کیا گیا ہے، جس میں ایک شخص کو یہ کہتے سنا جاسکتا ہے کہ 'میں کبھی رسیدوں کو ہاتھ نہیں لگاتا۔' یہ خدشات ڈائری آف اے سی ای او نامی پوڈکاسٹ کے ایک مہمان نے بھی بیان کیے، جسے دنیا بھر میں ہر ماہ لاکھوں لوگ سنتے ہیں۔

رسیدوں کے بارے میں یہ خدشات اس لیے پیدا ہوئے ہیں کیونکہ یہ عام طور پر تھرمل پیپر پر چھاپی جاتی ہیں۔ اس کاغذ پر ایک کیمیائی تہہ ہوتی ہے جس میں اکثر بیسفینول اے استعمال کیا جاتا ہے۔

عالمی ادار؟ صحت کے مطابق بیسفینول اے ایسا کیمیکل ہے جو جسم کے ہارمونز کے نظام میں خلل ڈال سکتا ہے اور اسے ہارمونز میں تبدیلی اور بچے پیدا کرنے کی صلاحیت میں کمی سے جوڑا گیا ہے۔

تاہم، سائنسدانوں نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ دستیاب شواہد کی بنیاد پر رسیدوں کو ہاتھ لگانا خریداروں کے لیے تشویش کا باعث نہیں ہونا چاہیے۔

بسفینول اے کیا ہے اور یہ بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کو کیسے متاثر کرسکتا ہے؟

1960 کی دہائی سے رسیدوں پر بسفینول اے یعنی 'بی پی اے' نامی ایک کیمیائی مرکب استعمال کیا جا رہا ہے، جو پلاسٹک کی پانی کی بوتلوں اور خوراک کے ڈبوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

جدید رسید پرنٹرز میں سیاہی کے بجائے حرارت استعمال ہوتی ہے۔ بی پی اے کی تہہ پرنٹر کی تیز حرارت کی وجہ سے کاغذ کو سیاہ کر دیتی ہے، جس سے حروف اور اعداد فوری طور پر چھپ جاتے ہیں۔

عمران خان کی رہائی کے لیے سابق برطانوی وزیر اعظم بورس جانسن کا اپنے ملک سے اثر و رسوخ استعمال کرنے کا مطالبہ

کیمرون اور رائلی: جمائما خان کے ارب پتی شوہر کون ہیں؟

چمن میں 60 سالہ شخص کا بہو کی تین سالہ بہن سے نکاح، 25 لاکھ 'ولور' اور 15 سالہ بہن کے قتل کا معمہ

'اسامہ بن لادن کی تعریف': طاہر اشرفی سے برطانوی اعزاز واپس لے لیا گیا

بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں

تاہم، انسانی خصیوں کے ٹشوز پر لیبارٹری میں کیے گئے تجربات میں دیکھا گیا ہے کہ بی پی اے ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم کرسکتا ہے۔

دیگر مطالعات میں حمل کے دوران ان مرکبات کے اثرات اور لڑکوں میں تولیدی نظام سے متعلق نقائص کے درمیان تعلق بھی پایا گیا ہے۔

لندن کے سینٹ میری اور ہیمر سمتھ ہسپتالوں میں تولیدی غدود کے ماہر پروفیسر چنا جے سینا کے مطابق، بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کے علاج کے مراکز میں آنے والے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد بی پی اے کے بارے میں تشویش کا اظہار کر رہی ہے۔

ان کے بقول 'جوڑے اکثر اپنی صحت کے تمام پہلوؤں کے بارے میں بہت فکرمند ہوتے ہیں۔ وہ جسم سے زہریلے مادوں کو نکالنے اور صحت بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں، جس میں پلاسٹک سے پرہیز بھی شامل ہوسکتا ہے۔'

پروفیسر جے سینا اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ شواہد کی بڑھتی ہوئی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ بی پی اے جیسے ہارمونز کے نظام میں خلل ڈالنے والے کیمیکلز بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

تاہم، ان کا کہنا ہے کہ ان مطالعات سے اب بھی کئی اہم سوالات کے جواب نہیں ملتے، مثلاً کسی شخص کو بی پی اے کی کتنی مقدار کا سامنا ہونے پر یہ اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں۔

اُن کا مزید کہنا ہے کہ 'میرے نقط ؟ نظر سے یہ یقینی طور پر صحت کے لیے ممکنہ خطرہ ضرور ہیں۔'

،تصویر کا کیپشنبی پی اے روزمرہ استعمال کی بہت سی اشیا میں پایا جاتا ہے، جن میں پانی کی بوتلیں، دوبارہ استعمال ہونے والے کپ اور کھانا محفوظ کرنے والے ڈبے شامل ہیں۔

رسیدوں میں بی پی اے کے بارے میں تحقیق کیا کہتی ہے؟

ایک تحقیق کے مطابق بی پی اے جلد کے ذریعے جسم میں جذب ہو سکتا ہے اور ہینڈ سینیٹائزر استعمال کرنے کے بعد رسید کو ہاتھ لگانے سے اس کا جذب ہونا بڑھ سکتا ہے۔

لیکن کیمسٹری کے پروفیسر اولیور جونز کے مطابق معاملہ صرف کیمیکل کا نہیں بلکہ اس بات کا بھی ہے کہ کسی شخص کو اس کی کتنی مقدار کا سامنا ہوتا ہے۔ وہ آسٹریلیا کی میلبورن میں واقع آر ایم آئی ٹی یونیورسٹی سے وابستہ ہیں۔

وہ اس کا موازنہ شراب سے کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'اگر آپ ایک گلاس شراب پیتے ہیں تو شاید اس کا زیادہ اثر نہ ہو، لیکن اگر آپ ایک سال تک ہر رات شراب کی پوری بوتل پیتے ہیں تو اس کا اثر ضرور ہوگا۔'

ان کے مطابق اسی بنیاد پر یہ امکان کم ہے کہ ایک رسید سے جسم میں جانے والی بی پی اے کی معمولی مقدار صحت پر اثر ڈالنے کے لیے کافی ہو۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ 'صاف لفظوں میں کہوں تو میرا خیال ہے کہ آپ رسید کھا بھی لیں تو بھی بی پی اے کی اتنی مقدار جسم میں نہیں جائے گی کہ کوئی مسئلہ پیدا ہو۔'

لیکن ان کیشیئرز کا کیا جو زیادہ باقاعدگی سے رسیدیں ہاتھ میں لیتے ہیں؟

کیا واقعی پلاسٹک کے ڈبوں میں کھانا رکھنے یا گرم کرنے سے بیماریوں کے خطرات بڑھ جاتے ہیں؟

اگر ہم پلاسٹک استعمال کرنا بند کردیں تو کیا ہوگا؟

خواتین کی تولیدی صحت: اندرونی معائنے کے دوران پرسکون رہنے اور انفیکشن سے بچنے کے طریقے

وہیل چیئر پر موجود لڑکی ماں بن سکتی ہے تو آپریشن کا مشورہ کیوں

تولیدی ہارمونز کے ماہر جے سینا کہتے ہیں کہ 'میں نے کیشیئرز کی بڑی تعداد کو بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کے کلینکس کا رخ کرتے نہیں دیکھا۔'

تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'یہ جاننے کے لیے مزید شواہد درکار ہیں کہ پیشے یا ماحول کے ذریعے ہارمونز کے نظام میں خلل ڈالنے والے کیمیکلز کی زیادہ مقدار کا سامنا بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کو کس طرح متاثر کرسکتا ہے۔'

اس کے باوجود یورپی یونین اور برطانیہ میں بی پی اے والی رسیدوں پر پہلے ہی پابندی عائد کی جا چکی ہے۔ جاپان اور جنوبی کوریا میں بھی انھیں مرحلہ وار ختم کیا جا رہا ہے۔

ان خطوں میں بہت سے مینوفیکچررز نے بی پی اے کی جگہ بسفینول ایس استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔

پروفیسر جونز کے مطابق یہ کیمیائی مرکب 'تقریباً وہی' ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ 'تکنیکی طور پر بی پی ایس زیادہ خطرناک ہے کیونکہ ہمارے پاس اس کے بارے میں وہ شواہد موجود نہیں جو بی پی اے کے بارے میں ہیں۔ لیکن مجموعی طور پر، میرا اب بھی خیال ہے کہ اس سے خطرہ کافی کم ہے۔'

،تصویر کا کیپشنجے سینا کے مطابق اگر آپ بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے کئی دوسرے ایسے اقدامات بھی ہیں جن کے مؤثر ہونے کے سائنسی شواہد موجود ہیں۔

کیا احتیاط کے طور پر رسیدوں کو ہاتھ لگانے سے گریز کرنا چاہیے؟

اگر آپ اب بھی پریشان ہیں تو دستانے استعمال کرکے یا کاغذی رسید کے بجائے ای میل کے ذریعے رسید حاصل کرکے بی پی اے کے سامنے آنے کے امکانات کم کیے جاسکتے ہیں۔

پروفیسر جونز کہتے ہیں کہ 'اگر اس سے آپ کو بہتر محسوس ہوتا ہے اور آپ کی پریشانی کم ہوتی ہے تو پھر ایسا کرنے میں کیا حرج ہے؟'

پروفیسر جے سینا کا کہنا ہے کہ 'اگر آپ بی پی اے کے سامنے آنے کے حوالے سے فکرمند ہیں تو اس کے علاوہ بھی کچھ ایسے اقدامات کیے جاسکتے ہیں جن کے بارے میں زیادہ سائنسی شواہد موجود ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ 'پلاسٹک کے ان ڈبوں میں کھانا بار بار گرم کرنے یا رکھنے سے گریز کرنا ایک اچھا آغاز ہے جو کھانا پیک کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور اکثر مائیکروویو میں رکھنے کے لیے محفوظ نہیں ہوتے۔'

وہ مزید کہتے ہیں کہ 'اگر آپ بچے پیدا کرنے کی صلاحیت بہتر بنانا یا اسے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو سب سے اہم کاموں میں سگریٹ نوشی چھوڑنا، شراب کا استعمال محدود کرنا، ورزش کرنا اور جسمانی وزن کو صحت مند حد میں رکھنا شامل ہیں۔'

ان کے مطابق 'کچھ چیزیں ہمارے اختیار میں ہیں اور ہمیں یقین ہے

حکومت کا تختہ الٹنے کی ناکام کوشش کے بعد صدر اردوغان نے ترکی کو کیسے بدلا؟

(پی ایس سڑکوں پر فائرنگ، متحرک ٹینک، سرکاری عمارتوں کے اوپر نچلی پرواز کرتے جنگی طیارے، پارلیمنٹ پر حملہ: یہ سب کچھ براہِ راست ٹیلی ویژن پر نشر ہو رہا تھا۔ 15 جولائی 2016 کی رات ایک ایسے ملک کے لیے بھی غیر معمولی تھی جو اس سے قبل تین فوجی بغاوتوں اور فوجی مداخلت کے مزید دو ادوار دیکھ چکا تھا۔ اس سے پہلے نہ کبھی ترکی کی پارلیمنٹ پر حملہ ہوا تھا اور نہ ہی استنبول کے باسفورس پل، جسے اب باضابطہ طور پر 15 جولائی کے شہدا کا پل کہا جاتا ہے، نے ایسا خونریزی کا منظر دیکھا تھا جب صدر رجب طیب اردوغان کی بغاوت کرنے والوں کے خلاف مزاحمت کی اپیل پر عام شہری سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ نامعلوم مقام سے ایک موبائل فون اپلیکیشن کے ذریعے براہِ راست ٹی وی نشریات میں شامل ہوتے ہوئے صدر اردوغان نے اپنے حامیوں سے اس رات سڑکوں پر نکل آنے کی اپیل کی۔ ملک بھر کی مساجد سے لاؤڈسپیکروں کے ذریعے بھی ان کا پیغام نشر کیا گیا تھا۔ صبح تک بغاوت کی یہ کوشش ناکام بنادی گئی تھی۔ اس واقعے میں مجموعی طور پر 253 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 184 عام شہری اور مبینہ طور پر بغاوت میں ملوث 34 افراد بھی مارے گئے تھے۔ 15 جولائی 2016 کی بغاوت کی کوشش صرف چند گھنٹوں تک جاری رہی، لیکن اس کے نتائج نے گذشتہ ایک دہائی کے دوران ترکی کی سیاست کو گہرے طور پر تبدیل کر دیا۔ اس واقعے نے نہ صرف ملک کے اندر طاقت کے توازن کو ازسرِنو ترتیب دیا بلکہ خارجہ محاذ پر بھی ترکی کے تعلقات کی سمت بدل وسیع پیمانے پر ترکی کی حکومت نے امریکہ میں مقیم مذہبی رہنما فتح اللہ گولن کے نیٹ ورک کو 2016 کی ناکام فوجی بغاوت کی منصوبہ بندی کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔ گولن سنہ 2024 میں اپنی وفات سے قبل تک اس الزام کی ہمیشہ تردید کرتے رہے تھے۔ بغاوت کی سازش کے چند روز بعد ملک میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی، جو سات مرتبہ توسیع کے بعد 2018 تک برقرار رہی۔ اس عرصے کے دوران حکام نے جدید ترک تاریخ کی سب سے بڑی تطہیری مہمات میں سے ایک چلائی۔ حکومت کا کہنا تھا کہ یہ اقدامات فتح اللہ گولن کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے ضروری تھے۔ ماضی میں صدر اردوغان کے قریبی اتحادی رہنے والے فتح اللہ گولن کی مذہبی تحریک کے اراکین کئی دہائیوں تک ترک ریاستی اداروں اور بیوروکریسی میں باثر عہدوں پر موجود رہی تھی۔ بغاوت کی ناکام کوشش کے بعد ہزاروں فوجی اہلکاروں، جن میں اعلی فوجی افسران اور جرنیل بھی شامل تھے، کے علاوہ ججوں، پراسیکیوٹرز، پولیس اہلکاروں، جامعات کے اساتذہ اور سرکاری ملازمین کو گرفتار، برطرف یا معطل کر دیا گیا۔ فتح اللہ گولن سے وابستہ قرار دیے جانے والے سینکڑوں نجی سکولوں اور تعلیمی اداروں کو بند کر دیا گیا، جبکہ کئی جامعات بھی اس کارروائی کی زد میں آئیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ حکومتی کریک ڈاؤن صرف مبینہ بغاوتی عناصر اور گولن تحریک کے حامیوں تک ہی محدود نہیں رہا، بلکہ اس کا دائرہ اختلافی آوازوں کے ایک وسیع تر حلقے تک بھی پھیل گیا۔ اپوزیشن رہنماؤں کا دعوی ہے کہ ان تطہیری کارروائیوں کے بعد وقت گزرنے کے ساتھ دیگر مذہبی گروہوں نے ریاستی اداروں میں اپنا اثر ورسوخ بڑھایا۔ تاہم حکومتی عہدیداران الزامات کو مسترد کرتے اردوغان کی طاقت میں بغاوت کی کوشش کا ممکنہ طور پر سب سے اہم سیاسی نتیجہ صدر اردوغان کے اقتدار کا مزید مستحکم ہونا تھا۔ 2017 میں ووٹروں نے معمولی اکثریت سے آئینی ترامیم کی منظوری دی، جن کے تحت پارلیمانی نظام کی جگہ ایک طاقتور صدارتی نظام متعارف کرایا گیا۔ یہ تبدیلیاں اگلے سال نافذ ہوئیں،

مصری وزیر خارجہ بدر عبداللطی مصر کے نئے انتظامی دارالحکومت میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران: مشرق وسطی میں کشیدگی پر امریکہ اور چین کے درمیان بحث

(پی ایس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں مشرق وسطی کی حالیہ صورتحال پر امریکہ اور چین کے مندوبین کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ آج منگل کے روز ہونے والے اجلاس میں امریکہ نے یمنی حکومت اور خلیجی ممالک کے ساتھ کھڑے ہونے اور ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا سے لاحق خطرات کے خلاف حمایت کا اعادہ کیا۔ امریکی مندوب نے کہا کہ ایران اور حوثی جہازوں پر حملے کر کے خطے کے استحکام کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ گذشتہ روز ایران کا جو طیارہ یمنی فضائی حدود میں داخل ہوا، اسے حوثیوں کو اسلحہ پہنچانے کے لیے ایک اور مقصد کی آڑ میں استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایران اور حوثی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل کریں اور حوثیوں کو اسلحہ کی فراہمی روکنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ امریکی مندوب نے مزید کہا کہ ایران اور حوثیوں کے لیے دہرے استعمال کی 70 فی صد برآمدات کا ذریعہ چین ہے۔ دوسری جانب چینی مندوب نے خطے میں کشیدگی کا ذمہ دار امریکہ کو ٹھہرایا اور کہا کہ امریکہ نے مشرق وسطی کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا

شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی غزہ کا محاصرہ توڑنے والا بہادر امیر قطر، جس کی وفات سے ہر آنکھ اشک بار

(پی ایس اسلامی مزاحمتی تحریک مزاحمت حماس کے بیرون ملک امور کے سربراہ نے قطر کیسابق امیر شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے ان الفاظ سے آغاز کیا کہ "میں انہیں 1995 سے جانتا ہوں، وہ کبھی نہیں بدلے۔ انہوں نے انہیں ایک عظیم شخصیت اور بہادر سپاہی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا انتقال صرف قطر کے لیے نہیں بلکہ پوری عرب و اسلامی دنیا اور فلسطینی عوام کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے، کیونکہ وہ فلسطینی کاز کے ایک ایسے حامی تھے جن کا موقف زندگی کے آخری دن تک غیر متزلزل رہا۔ یہ الفاظ محض رسمی تعزیت نہیں بلکہ کئی دہائیوں پر محیط اس سفر کا خلاصہ ہیں جس میں شیخ حمد کا نام فلسطینی کاز کے اہم موڑوں سے جڑا رہا۔ چاہے وہ مزاحمتی قیادت کو پناہ دینا ہو، غزہ کا محاصرہ توڑنا ہو، تعمیر نو کے بڑے منصوبے شروع کرنا ہوں، فلسطینی مفاہمت کے لیے کوششیں کرنا ہوں، یا عرب اور عالمی فورمز پر فلسطینی حقوق کا دفاع کرنا ہو، امیرِ والد کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا۔ جب ان کی وفات کی خبر آئی تو غزہ میں سوگ کا ماحول صرف ایک رسمی کارروائی نہیں تھا۔ غزہ جو روزانہ اپنے پیاروں کو الوداع کہتا ہے نے ایک ایسے شخص کے لیے اشک بار تھے جو وہاں پیدا تو نہیں ہوا تھا، لیکن ان کی یادداشت کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکا تھا۔ شیخ حمد نے غزہ کے گھروں، سکولوں، ہسپتالوں اور گلیوں میں ایسے نقوش چھوڑے جو محاصرے اور جنگ کے مشکل ترین سالوں میں فلسطینیوں کے لیے امید کی کرن بنے تعلق کا آغاز: مزاحمتی قیادت کو امیر والد اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان تعلق نوے کی دہائی کے آخر میں اس وقت سٹریٹجک نوعیت کا اختیار کر گیا جب قطر نے اردن سے حماس کی قیادت کو نکالے جانے کے بحران کو ختم کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ نومبر 1999 میں دوحہ نے خالد مشعل اور ابراہیم غوشہ سمیت حماس کے سیاسی بیورو کے ارکان کا خیر مقدم کیا۔ اس قدم نے قطر اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان تعلقات میں ایک نیا باب کھولا۔ 2012 میں شام کے بحران کے بعد، حماس کی اعلی سیاسی قیادت دوحہ منتقل ہوگئی، جس سے قطر حماس کا مرکزی دفتر بن غزہ سمٹ: خاموشی کے دور میں عرب شیخ حمد نے صرف روایتی سیاسی حمایت پر اکتفا نہیں کیا بلکہ عرب موقف کو عملی اقدامات میں بدلنے کی کوشش کی۔ 2009 میں غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے دوران دوحہ میں ہنگامی عرب سربراہی اجلاس کا مطالبہ ان کا ایک "بہادرانہ موقف تھا۔ اس اقدام کا مقصد عرب جمود کو توڑنا، محاصرہ زدہ غزہ کی حمایت میں سیاسی موقف تیار کرنا اور اسرائیلی جارحیت کو روکنا فلسطینی مفاہمت: گھر کی امیر والد کا ماننا تھا کہ فلسطینی اتحاد ہی آزادی کے کسی بھی منصوبے کی بنیاد ہے۔ ان کی سرپرستی میں دوحہ نے فلسطینی قومی مذاکرات کے کئی دور کی میزبانی کی۔ حماس کے بیرونی تعلقات کے سربراہ علی برکہ کے مطابق شیخ حمد صرف پتھروں کی تعمیر میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے، بلکہ وہ فلسطینی گھر کو مرمت کرنے کے خواہاں تھے،

ہم جنگ کے خلاف ہیں، ہمیں اس میں گھسیٹنے کے لیے دبا ڈالا جا رہا ہے: عراقی وزیر خارجہ

(پی ایس عراق کے وزیر خارجہ فواد حسین نے جمعہ کے روز کہا کہ ان کا ملک جنگ، اس کے تسلسل اور خطے میں اس کے دائرہ کار میں اضافے کے سخت خلاف ہے۔ انہوں نے العربیہ/الحدث کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ عراق پر اسے جنگ میں شامل کرنے کے لیے دبا ڈالا جا رہا ہے۔ فواد حسین نے بتایا کہ خطے میں جاری جنگ کے باعث عراق کو مالی اور جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے، جس میں تقریبا 200 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے عراق نے تیل برآمد نہیں کیا، جس کے باعث ملکی معیشت بھی متاثر ہوئی خلیجی ممالک سے اچھے تعلقات کے پابند عراقی وزیر خارجہ فواد حسین نے کہا کہ عراق خلیجی ممالک کے ساتھ اچھے اور مضبوط تعلقات برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عراق خلیجی ممالک کو نشانہ بنانے والے کسی بھی حملے کی مذمت کرتا ہے۔ فواد حسین نے یہ بھی اعلان کیا کہ عراق خلیجی ممالک کے ساتھ سکیورٹی تعاون اور انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے کے لیے تیار ہے۔

پِٹ بل کے لندن کنسرٹ میں 22 ہزار سے زائد مداح گنجے بن گئے، گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم

لندن، //امریکی ریپر پِٹ بل نے لندن میں ہونے والے اپنے ہاس فل کنسرٹ کے دوران ایک منفرد گنیز ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق لندن کے بی ایس ٹی ہائیڈ پارک میں منعقدہ کنسرٹ کے دوران 22 ہزار 141 مداحوں نے پِٹ بل کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے گنجے نظر آنے والی مصنوعی ٹوپیاں (Bald Caps) پہنیں، جس کے بعد ایک ہی مقام پر بالڈ کیپس پہننے والے افراد کے سب سے بڑے اجتماع کا نیا گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم ہوگیا۔ گنیز ورلڈ ریکارڈز کے جج ول منفورڈ نے اس ریکارڈ کی باضابطہ تصدیق کی ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے پِٹ بل کے مداح ان کے مخصوص انداز کی نقل کرتے ہوئے بالڈ کیپ، سیاہ چشمہ اور سوٹ پہن کر کنسرٹس میں شرکت کرتے ہیں، اس منفرد روایت کے باعث مداح خود کو Bald Es بھی کہنے لگے ہیں۔ پِٹ بل نے اس سے قبل خواہش ظاہر کی تھی کہ اس منفرد رجحان کو گنیز ورلڈ ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے، جو اب حقیقت بن چکا ہے۔ اس تاریخی کنسرٹ میں تقریبا 70 ہزار افراد نے شرکت کی، جو بی ایس ٹی ہائیڈ پارک فیسٹیول کی تاریخ

سلامتی کونسل اجلاس کے میں امریکہ اور چین میں نوک جھونک

(پی ایس امریکہ نے یمنی حکومت اور خلیجی ممالک کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے حوثی ملیشیا کو ایران کی جانب سے ملنے والی حمایت کو خطے کے لیے بڑا خطرہ قرار دیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی مندوب نے کہا کہ ایران اور حوثی ملیشیا تجارتی جہازوں پر حملے کر کے خطے کے استحکام کو دا پر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ گذشتہ روز یمنی فضائی حدود میں داخل ہونے والا ایرانی طیارہ حوثیوں کو اسلحہ پہنچانے کے لیے استعمال کیا گیا، جسے ایک اور مقصد کی آڑ میں چھپایا گیا۔ امریکی مندوب نے زور دیا کہ ایران اور حوثیوں کو سلامتی کونسل کی قراردادوں کی پاسداری کرنی چاہیے اور حوثیوں کو اسلحہ کی فراہمی روکنے کے لیے فوری تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران اور حوثیوں کے زیرِ استعمال 70 فیصد دہرا استعمال ہونے والا سامان چین سے آتا ہے اور امریکہ مشرقِ وسطی میں تعمیری سفارت کاری پر کاربند ہے۔ دوسری جانب چینی مندوب نے تمام تر کشیدگی کا ذمہ دار امریکہ کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے مشرقِ وسطی کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کی موجودہ کشیدگی بحیرہ احمر کی صورتحال کو متاثر کر رہی ہے اور انہوں نے مشرقِ وسطی میں چین کے کردار پر امریکی الزامات کو سختی سے مسترد کیا۔ ادھر فرانس اور بحرین کے مندوبین نے بین الاقوامی جہاز رانی کو لاحق حوثی خطرات کو ختم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے ایک ٹھوس اور سخت موقف اختیار کرنے کی ضرورت جہاز رانی کی سکیورٹی اور علاقائی اقوامِ متحدہ میں امریکی نائب مندوب سفیر ٹامی بروس نے ہنگامی اجلاس کے دوران کہا کہ ان کا ملک یمن تنازعہ کے پرامن حل اور بین الاقوامی سکیورٹی کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب ذرائع بشمول پابندیاں استعمال کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی نظام حوثی دہشت گرد گروہ کی حمایت اور یمنی خودمختاری کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے، جو امن کی کوششوں کو سبوتاژ کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 3 جولائی کو تہران سے صنعا آنے والا ایک ایرانی طیارہ دراصل پاسدارانِ انقلاب کے عناصر اور ڈرون و میزائل ماہرین کو لایا تھا

اگلے سال سعودی عرب میں 75 سال بعد مکمل سورج گرہن دیکھا جائے گا

ریاض، //سعودی عرب میں ایک ایسے نایاب فلکیاتی واقعے کا وقت آ پہنچا ہے جس نے گزشتہ 75 سال سے زیادہ عرصے سے سعودی عرب کے آسمان کا رخ نہیں کیا۔ کے بعض علاقوں میں موجودہ صدی کا طویل ترین مکمل سورج گرہن دیکھا جائے گا جو ایک ایسے نایاب فلکیاتی منظر میں دن کی روشنی کو عارضی اندھیرے میں بدل دے گا۔ سعودی خلائی ایجنسی نے کہا ہے کہ سورج گرہن کے مناظر سعودی عرب کے مغربی اور جنوبی حصوں کے وسیع علاقوں سے گزریں گے جس سے سعودی عرب کو اس مظہر کی نگرانی اور دستاویزی ریکارڈنگ کے لیے عالمی فلکیاتی مشاہدے کے نقشے پر ایک منفرد خصوصیت اور سٹریٹجک مقام حاصل ہوگا۔ توقع ہے کہ مکمل گرہن کا طویل ترین دورانیہ پڑوسی ملک مصر کی سرزمین پر ریکارڈ کیا جائے گا۔ سعودی خلائی ایجنسی نے وضاحت کی ہے کہ مملکت کے مغربی اور جنوبی علاقوں کے رہائشی اور زائرین مکمل سورج گرہن دیکھنے کے منتظر ہوں گے

لوگ مالیبو، کیلیفورنیا، یو ایس اے میں پیپرڈائن یونیورسٹی میں 'جھنڈوں کی لہروں' سے گزر رہے ہیں۔

شاہ رخ کی رہائش گاہ منت کی تزئین و آرائش روکنے کی درخواست مسترد

ممبئی، //بھارتی سپریم کورٹ نے بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان کی ممبئی میں واقع رہائش گاہ منت کی تزئین و آرائش کو چیلنج کرنے کی درخواست مسترد کر دی۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے درخواست گزار کی نیت پر بھی سوال اٹھایا۔ واضح رہے کہ ممبئی کے ایک رہائشی نے مذکورہ بالا درخواست دائر کی تھی جس میں شاہ رخ خان اور ان کی اہلیہ گوری خان کے سمندر کنارے واقع باندرہ کے بنگلے منت کی تزئین و آرائش کے لیے دی گئی منظوری کو چیلنج کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ لوگ قانون کے مطابق اپنے گھروں کی تعمیر و مرمت یا تزئین و آرائش کر سکتے ہیں۔ درخواست گزار نے الزام عائد کیا تھا کہ منصوبے کے لیے ضروری قانونی منظوری اور ماحولیاتی قوانین پر عمل نہیں کیا گیا۔ درخواست گزار کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل شعیب عالم نے مقف اختیار کیا کہ وزارتِ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سے منظوری حاصل کرنا ضروری تھی اور اس حوالے سے خلاف ورزیاں اب بھی جاری ہیں۔ چیف جسٹس سوریا کانت نے اپنی آبزرویشن میں کہا کہ یہ بنگلہ ایک نجی رہائش گاہ ہے اور اگر اس کے مکین اس میں تبدیلیاں یا تزئین و آرائش کرنا چاہتے ہیں تو وہ قانون کی پیروی کرتے ہوئے ایسا کر سکتے ہیں۔

ٹرمپ کا بنجمن نیتن یاھو سے شام اور لبنان سے فوجیں واپس بلانے کا مطالبہ

واشنگٹن۔ تل (پی ایس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی افواج کو شام اور لبنان سے واپس بلائیں۔ نیوز ویب سائٹ ایکسیوس نے اس پیش رفت کی اطلاع دی ہے۔ ویب سائٹ نے نام ظاہر نہ کرنے والے امریکی اور اسرائیلی حکام کے حوالے سے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے یہ مطالبہ 9 جولائی سنہ 2026 کو ہونے والی ایک ٹیلی فونک گفتگو کے دوران کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے بنجمن نیتن یاھو پر واضح کیا کہ اسرائیل کو شام سے اپنی افواج کو انخلا کرنا چاہیے اور یہی مطالبہ انہوں نے لبنان کے حوالے سے بھی دہرایا۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق صدر ٹرمپ نے بنجمن نیتن یاھو کو خبردار کیا کہ شام میں اسرائیلی فوجی موجودگی کشیدگی پیدا کر رہی ہے اور یہ صورتحال مزید تصادم کا سبب بن سکتی ہے۔ صدر نے گفتگو کے دوران کہا کہ وہاں کے مقامی لوگ آپ کی موجودگی نہیں چاہتے اور آپ کو اپنی افواج کو دوبارہ تعینات کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہی موقف لبنان کی موجودہ صورتحال پر بھی پوری طرح لاگو ہوتا لبنان اسرائیل مذاکرات کا چھٹا دوسری جانب منگل کو اٹلی کے دارالحکومت روم میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کے چھٹے دور کا آغاز ہوا۔ بیروت کو امید ہے کہ ان مذاکرات کے نتیجے میں فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد کی راہ ہموار ہوگی اور جنوبی لبنان سے اسرائیلی انخلا شروع ہو سکے گا۔ اس معاہدے کے تحت تجرباتی علاقوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس کے ذریعے حزب اللہ کو غیر مسلح کیا جائے گا اور اسرائیلی انخلا کے بعد لبنانی فوج جنوبی لبنان کے علاقوں میں مرحلہ وار اپنی پوزیشن سنبھالے گی۔ مذاکرات کے پہلے سیشن میں تجرباتی علاقوں کے قیام اور ان پر عمل درآمد کے طریقہ کار پر بات چیت ہوئی لیکن ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی حتمی

ٹرمپ کی جانب سے ایران میں پراسرار " کوہِ معول " کو نشانہ بنانے کی دھمکی

(پی ایس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران میں نطنز کی جوہری تنصیب کے قریب واقع 'کوہِ معول 'یا جسے 'جبل الفاس ' کہا جاتا ہے، کو امریکی افواج کے ممکنہ ہدف کے طور پر اشارہ کیا ہے، اگرچہ یہ پوری طرح واضح نہیں ہے کہ اس مقام پر کیا کچھ موجود ہے۔ ٹرمپ نے پیر کی شب قدامت پسند براڈ کاسٹر ہیو ہیوٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا " کوہِ معول مرکزی دروازے کے قریب ایک بڑے حملے کے لیے ممکنہ ہدف ہے ... ہم کوہِ معول کو ختم کر دیں گے۔ ایرانیوں کو بتا دیں کہ وہ تیار رہیں۔ " امریکی صدر نے توقع ظاہر کی کہ یہ حملہ "بہت جلد" کیا جائے گا۔ یہ کمپلیکس ایران کے وسطی شہر نطنز کی جوہری تنصیب کے جنوب میں ' کوہِ کولانگ 'میں واقع ہے، جس پر گذشتہ برس امریکی بمبار طیاروں نے حملہ کیا تھا۔ اس مقام کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں، جس کی تعمیر کا آغاز جولائی 2020 میں ہونے والے اس دھماکے اور آگ کے واقعے کے بعد ہوا تھا۔ اس نے نطنز تنصیب میں زمین کے اوپر موجود جدید سینٹری فیوج اسمبل کرنے والے ہالوں کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ تہران نے اس وقت اعلان کیا تھا کہ یہ واقعہ تخریب کاری کے باعث پیش آیا۔ بعد ازاں بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے ڈائریکٹر رافایل گروسی نے تصدیق کی تھی کہ زمین کے نیچے ایک متبادل تنصیب کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ ایرانی مقامی حکام کے مطابق منگل کی سہ پہر امریکی فوج نے جنوب مغربی ایران کے صوبہ خوزستان میں عراق کی سرحد کے قریب ایک تیل کے علاقے پر بم باری کی۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی (ارنا) نے صوبہ خوزستان کے ڈپٹی گورنر ولی اللہ حیاتی کے حوالے سے بتایا کہ بمباری کی زد میں آبادان شہر آیا جہاں مشرق وسطی کی قدیم ترین آئل ریفائنری واقع ہے، نیز ساحلی شہر ماہشہر بھی نشانہ بنا جو پیٹروکیمیکل صنعتوں کا مرکز ہے۔ سرکاری ایرانی ٹیلی ویژن نے آبنائے ہرمز کے قریب ساحلی شہر بندر عباس کے نواح میں پانچ دھماکوں کی اطلاع دی ہے، جو کہ وہ علاقہ ہے جسے حالیہ دنوں میں امریکی حملوں میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ مقامی حکام نے اعلان کیا کہ امریکی فوج نے ساحلی شہر بوشہر پر بھی بمباری کی، جہاں ایران کا واحد جوہری توانائی پیدا کرنے والا پلانٹ واقع ہے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی (ارنا) نے بوشہر کے ڈپٹی گورنر احسان جہانیان کے حوالے سے بتایا کہ

مسجد اقصی میں قابض فوج کی مشقیں تسلط جمانے اور اوقاف کا اختیار چھیننے کی کوشش ہیں: القدس فانڈیشن

مقبوضہ بیت المقد //القدس انٹرنیشنل فانڈیشن نے تصدیق کی ہے کہ قابض اسرائیلی پولیس نے کی صبح مسجد اقصی کی بے حرمتی کرتے ہوئے دو گھنٹے سے زائد عرصے تک عسکری مشقیں کی ہیں۔ فانڈیشن نے اسے قابض فوج کی جانب سے اپنی نفری بڑھانے، مسجد کے انتظام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے اور اردن کے زیر انتظام اسلامی اوقاف کے محکمہ کے اختیارات چھیننے کی کوشش قرار دیا ہے۔ فانڈیشن نے ایک پریس بیان میں وضاحت کی کہ ان مشقوں میں مسجد اقصی کے دروازوں کو باری باری 15 منٹ یا اس سے زائد وقت کے لیے بند کرنا، جامع القبلی کو خالی کرانا، نمازیوں کو وہاں سے نکالنا، اور مسجد کے دیگر حصوں تک کارروائی کو وسیع کرنا شامل تھا۔ بیان میں نشاندہی کی گئی کہ قابض پولیس اب سکیورٹی کے بہانے دروازے بند کرنے سے آگے بڑھ کر مسجد اقصی کو ایک "میدانی تربیتی میدان کے طور پر استعمال کر رہی ہے، جس کا مقصد مسجد اور اس کے مقامات پر اپنی نام نہاد خودمختاری کو مسلط کرنا ہے۔ فانڈیشن نے بتایا کہ قابض پولیس نے 15 مئی سے انتہا پسند "ٹیمپل آرگنائزیشنز کے پلیٹ فارمز کے ذریعے نئے اہلکاروں کو بھرتی کرنے کی مہم شروع کر رکھی ہے، جس میں نامور یہودی مذہبی رہنماؤں (ربیوں) کی حمایت بھی شامل ہے جو اپنے پیروکاروں کو پولیس میں شامل ہونے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ موجودہ مشقیں اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔ القدس فانڈیشن کے مطابق، اس بھرتی مہم کا مقصد قابض پولیس کی "ٹیمپل مانٹ فورس کو وسیع کرنا ہے، جس کی تعداد 500 کل وقتی اہلکاروں سے تجاوز کر جانے کی توقع ہے۔ اس سے مسجد کے اندر موجود مستقل پولیس اہلکاروں کی تعداد اسلامی اوقاف کے محافظوں کی تعداد سے کئی گنا بڑھ جائے گی، اور بڑے دھاووں کے دوران یہ تعداد مزید بڑھ جائے گی۔ فانڈیشن کا ماننا ہے کہ پولیس کی تعداد میں اضافہ، انتہا پسند تنظیموں کے ارکان کو شامل کرنا اور مسجد اقصی کے اندر میدانی مشقیں کرنا قابض پولیس کے اس ارادے کو تقویت دیتا ہے کہ وہ یروشلم میں اسلامی اوقاف کے محکمے کی قیمت پر خود کو "ڈی فیکٹو ایڈمنسٹریٹر (حکمرانِ وقت) کے طور پر مسلط کر سکے۔ فانڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ مسجد اقصی ایک فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہی ہے کیونکہ قابض طاقت مسلسل اس پر اسرائیلی انتظامیہ مسلط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فانڈیشن نے اردن سے مطالبہ کیا

قابض صہیونی فوج ی وحشیانہ کارروائی، غزہ میں جبالیہ کے پولیس چیف سمیت 11 فلسطینی شہید

(پی ایس قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں بمباری، فائرنگ اور عمارتوں کو بارود سے اڑانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ منگل کی صبح غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 11 شہری شہید (جن میں سے ایک زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے) اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ شمالی غزہ میں جبالیہ کیمپ کے مغرب میں واقع الفالوجا کے علاقے میں شادیہ اسکول کے قریب اسرائیلی بمباری سے ایک خاتون سمیت 7 شہری شہید ہو گئے۔ غزہ میں وزارت داخلہ اور نیشنل سیکیورٹی نے تصدیق کی ہے کہ جبالیہ کیمپ میں پولیس پوائنٹ پر قابض فوج کے وحشیانہ حملے کے نتیجے میں کیمپ پولیس سینٹر کے ڈائریکٹر کرنل محمد مروان سالم، کئی پولیس افسران اور اہلکار شہید ہو گئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح کے علاقے مواصی میں قابض فوج کی فائرنگ سے معتز ابو شعر نامی بچہ شہید ہو گیا۔ ایک امدادی ٹرک کے ڈرائیور بلال ابو موسی کو رفح کے علاقے مواصی میں قابض فوج نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ خان یونس کیمپ کے مغرب میں اسرائیلی ڈرون حملے میں متعدد شہری زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ باسم مسعد ارمیلات منگل کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے، وہ دو دن قبل خان یونس کے مغرب میں القادسیہ کیمپ پر اسرائیلی بمباری میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ خان یونس شہر کے مواصی میں ایک بچہ قابض فوج کی فائرنگ سے زخمی ہوا۔ غزہ شہر کے شمال مشرق میں محلّہ التفاح میں اسرائیلی کواڈ کاپٹر ڈرونز نے شہریوں کے گھروں اور بے گھر افراد کے خیموں کو شدید فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ قابض فوج نے خان یونس شہر کے جنوب میں تباہی کی کارروائیوں کے دوران عمارتوں کو بارود سے اڑایا، جبکہ شہر کے شمال میں اسرائیلی ڈرون طیارے نچلی پروازیں کرتے رہے۔ اس کے علاوہ، مغربی رفح میں توپ خانے سے گولہ باری کی گئی اور خان یونس شہر کے جنوب میں روشنی کے بم (لائٹ بم) پھینکے گئے۔ قابض اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں، جس میں بے گھر افراد کے ٹھکانوں پر فضائی اور توپ خانے سے بمباری، یلو لائن کے اندر تباہی و بربادی اور امدادی سامان و نقل و حرکت پر مسلسل پابندیاں شامل ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق 10 اکتوبر 2025 کو جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے اب تک شہدا کی

ٹرمپ: عراقی وزیر اعظم کو بھی ظہرانہ، عراقی وزیر اعظم علاقے میں اہم کردار ادا کرنے والے قرار

(پی ایس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بعض ممالک کے لیڈروں کی ایک مخصوص ماحول میں تعریف و تحسین کرنے کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے منگل کے روز کہا ہے کہ عراقی وزیر اعظم وہ شخص ہے جو مشرق وسطی میں ایسا کردار ادا کرنے جا رہے ہیں جو عراق سے باہر بھی غیر معمولی ہوگا۔ انہوں نے عراق کے وزیر اعظم علی الزیدی کے بارے میں ان خیالات کا اظہار وائٹ ہاس میں ان کی میزبانی کرتے ہوئے کیا۔ صدر ٹرمپ نے اپنی ٹیم کے سامنے اور عراقی وزیر اعظم کو ساتھ بٹھا کر ان کی تعریف کی ۔ یہ تعریف ایسے موقع پر ہوئی جب امریکہ عراق میں سرمایہ کاری کو وسعت دینے کے علاوہ واشنگٹن بغداد معاہدہ کو مضبوط تر کرنے جا رہا ہے۔ یاد رہے چند ماہ قبل جب عراق میں نئے وزیر اعظم کا انتخاب کیا جانا تھا تو امریکہ نے کھل کر وزارت عظمی کے منصب کے امیدوار ریاض المالکی کی سخت مخالفت کر کے انہیں ایک بار پھر وزیر اعظم بننے نہیں دیا تھا۔ جبکہ ان کی جگہ علی الزیدی کو بطور وزیر اعظم قبول کیا تھا۔ امریکہ نے ریاض المالکی کے ممکنہ امیدوار بننے کے تناظر میں کہا تھا اگر مالکی وزیر اعظم بنائے تو امریکہ عراق کے ساتھ تعاون سکیڑ دے گا۔ ریاض المالکی کو ایران کا حامی مانا جاتا ہے۔ اس لیے امریکہ نے انہیں وزارت عظمی تک پہنچنے سے روک دیا تھا۔ ٹرمپ نے علی الزیدی کو منگل کے روز وائٹ ہاس میں خوش آمدید کہا۔ ان کا عراقی وزیر اعظم کے بارے میں پرجوشی پر مبنی اظہار اسی طرح سامنے آیا جیسے اس سے پہلے بعض دیگر ملکوں کے قائدین کے لیے تحسین کے ڈونگرے برساتے ہوئے کر چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہم عراق سے پیار کرتے ہیں اور یہ شخص اسی عراق کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے وزارت عظمی کا بڑا الیکشن جیتا ہے۔ ذن کا مزید تعریف کرتے ہوئے کہنا تھا یہ عراق کے اچھے نمائندے ہیں۔ ٹرمپ نے ان خیالات کا اظہار اوول آفس میں جاتے ہوئے رپورٹروں کے ساتھ بات چیت میں کیا۔ اس موقع پر عراقی وزیر اعظم علی الزیدی بھی ان کے ہمراہ

ایران معاہدے کے لیے منتیں کر رہا ہے، دوبارہ حملہ کرنا پڑ سکتا ہے: ڈونلڈ ٹرمپ کا انکشاف

واشنگٹن (پی ایس امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ کو ایران پر دوبارہ حملہ کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑ سکتا ہے، اور وہ حملہ کرنے کا فیصلہ کرنے ہی والے تھے کہ انہوں نے اسے ملتوی کر دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاس میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ یہ گفتگو انہوں نے تہران کی جانب سے امن کی نئی تجویز پیش کیے جانے کے بعد حملے دوبارہ شروع کرنے کا منصوبہ معطل کرنے کے اعلان کے ایک دن بعد کی۔ امریکی صدر نے وائٹ ہاس میں صحافیوں کو بتایا کہ میں آج حملے کا فیصلہ کرنے سے محض ایک گھنٹہ دور تھا۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ ایرانی رہنما معاہدے کے لیے منتیں کر رہے ہیں، لیکن اگر معاہدہ طے نہ پاسکا تو امریکہ آنے والے دنوں میں نیا حملہ شروع کر دے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹھیک ہے، میں دو یا تین دن کی بات کر رہا ہوں، شاید جمعہ، ہفتہ یا اتوار، یا شاید اگلا ہفتہ، یہ ایک محدود وقت ہے کیونکہ ہم انہیں نئے سرے سے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ایرانی ذرائع ابلاغ نے اس سے قبل بتایا تھا کہ تہران کی جانب سے امریکہ کو پیش کی گئی امن کی تازہ ترین تجویز میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر معاندانہ کارروائیوں کا خاتمہ، ایران کے قریبی علاقوں سے امریکی افواج کا انخلا اور امریکہ و اسرائیل کے حملے سے ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ادا کرنا شامل ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی تنازعے میں سفارت کاری کو اگلے ہفتے کے آغاز تک موقع دینے اور اس وقت تک فوجی کارروائیوں کی بحالی کو ملتوی کرنے کی آمادگی کا اعلان کیا۔ انہوں نے وائٹ ہاس میں صحافیوں کی جانب سے ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کے احکامات جاری کرنے سے پہلے انتظار کی مدت کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں وضاحت کی کہ میں دو یا تین دن کی بات کر رہا ہوں، شاید جمعہ، ہفتہ یا اتوار۔ شاید اگلے ہفتے کا آغاز، یہ ایک محدود مدت ہے کیونکہ ان کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں۔ امریکی صدر نے انکشاف کیا کہ انہیں ایسے رابطے موصول ہوئے ہیں جن سے تصدیق ہوتی ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات نے مجھے تصدیق کی ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے اچھی خبریں ہیں اور میں نے ان رابطوں کے بعد ہی ایران پر حملہ ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران نے جوہری ہتھیار حاصل نہ کرنے کا عزم کیا تھا اور پھر اپنا ارادہ بدل لیا، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ ایران اور جوہری ہتھیاروں کے درمیان کھڑے ہوں گے، خواہ یہ معاہدے کے ذریعے ہو یا طاقت کے ذریعے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر ایران کو جوہری ہتھیار مل جاتے تو وہ ان کا استعمال ضرور کرتا اور اگر اس کے پاس جوہری ہتھیار ہوتے تو وہ پڑوسی ممالک پر حملہ کر دیتا۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی

فلپائن کے زمبوانگا شہر میں اسکول میں فائرنگ کے بعد ریسکیو کارکن محافظ کھڑے ہیں۔

ایران نے 2026 میں 18 مظاہرین کو پھانسی دی: اقوامِ متحدہ

جنیوا، // اقوامِ متحدہ نے پیر کو کہا ہے کہ ایران نے 2026 کے آغاز سے "قومی سلامتی کی بنیادوں " پر 18 مظاہرین سمیت کم از کم 40 افراد کو پھانسی دی ہے۔ اقوامِ متحدہ کے سربراہ برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے کہا ہے کہ وہ ایران میں جنگ اور ظالمانہ جبر کے درمیان پھنسے لوگوں کے لیے دل کی گہرائیوں سے ہمدردی محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کو بتایا، سال کے آغاز سے ایرانی حکام نے "قومی سلامتی کی بنیاد پر کم از کم 40 افراد کو پھانسی دی ہے جن میں 18 مظاہرین بھی شامل ہیں۔ "ترک نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تہران نے جنوری میں مظاہروں پر مہلک کریک ڈان کے بعد سے جبر میں اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے اتوار کے روز امریکہ - ایران امن معاہدے کے اعلان کا خیر مقدم کیا اور زور دیا کہ "یہ واضح ہے کہ تمام فریقین کو زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور طے شدہ معاہدہ جلد اور نیک نیتی سے نافذ کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ "انہوں نے

طارق البریم خان یونس میں اسرائیلی فوجی کو اسیر بنانے کی کوشش کرنے والے القسام کے ہیرو بازو

خان (پی ایس اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے معرکہ طوفان الاقصی کے دوران غزہ کی پٹی کے جنوب میں ایک اسرائیلی فوجی کو قیدی بنانے کی بہادرانہ کوشش کرنے والے مجاہد کی شناخت آشکار کر دی ہے۔ القسام بریگیڈز نے گذشتہ روز پیر کو ایک ویڈیو کلپ جاری کیا جس میں خان یونس کے مشرق میں واقع قصبے عبسان الکبیرہ میں صفر فاصلے سے انجام دی گئی ایک منفرد کارروائی کی تفصیلات کو دستاویزی شکل میں دکھایا گیا ہے اور تصدیق کی گئی ہے کہ اس معرکے کے ہیرو شہید طارق نصر اللہ البریم تھے۔ یہ ویڈیو شہید البریم کی طرف سے لڑی جانے والی ان جنگوں کے ایک حصے کو دستاویزی شکل میں پیش کرتی ہے جو انہوں نے خان یونس بریگیڈ کی اسد اللہ حمزہ (شرقیہ) بٹالین کے ایک مایہ ناز مجاہد کے طور پر لڑی تھیں۔ اس کے علاوہ اس میں ان کی زنہ گھات (کمین الزنہ) اور غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع اس شہر کے مشرق میں قابض اسرائیل کے نئے قائم کردہ فوجی اڈے پر دھاوا بولنے کی کارروائیوں میں شرکت کو بھی دکھایا گیا ہے۔ مذکورہ ویڈیو کلپ نے خان یونس کے مشرق میں صفر فاصلے سے ہونے والی جھڑپوں کے دوران ایک اسرائیلی فوجی کو اس کے عسکری بلڈوزر کے اندر سے اسیر بنانے کی کوشش کی لرزہ خیز تفصیلات بھی عیاں کی ہیں جہاں شہید البریم فوجی گاڑی سے فوجی کو باہر گھسیٹنے کی کوشش کے دوران اس کے منہ پر چیختے ہوئے نظر آ رہے ہیں، اس سے قبل کہ یہ معرکہ اس فوجی کی ہلاکت پر ختم ہو۔ اس ویڈیو میں القسام کے مجاہدین کے وہ مناظر بھی شامل ہیں جن میں وہ گھات لگانے کے منصوبے اور اس پر عمل درآمد کے طریقہ کار کا جائزہ لے رہے ہیں ساتھ ہی کارروائی کی شروعات سے ٹھیک پہلے مجاہدین کی دعا کے رقت آمیز مناظر بھی دکھائے گئے ہیں۔ یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ اس کی تیاریاں سنہ 2024 کے رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو کی گئی تھیں۔ اس ویڈیو کا اصرار القسام بریگیڈز کے ایک وسیع تر معلوماتی سلسلے کا حصہ ہے، جس کے دوران القسام کے مجاہد طارق نصر اللہ البریم کی زندگی کے یادگار پہلوؤں کو نشر کیا گیا، جو غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ جنگ کے دوران اگست سنہ 2025 میں جام شہادت نوش کر گئے تھے۔ یہ مناظر معرکہ طوفان الاقصی میں القسام کے شہدا کے سلسلے کے تحت اقمار الطّوفان (طوفان کے چاند) کے عنوان سے جاری کردہ ویڈیو میں شامل سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وسیع یہ ویڈیو بہت تیزی سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک وسیع بحث اور ردعمل کا مرکز بن گئی، جہاں صارفین نے ان فلمائے گئے مناظر کو بڑے پیمانے پر شیئر کیا، خاص طور پر ان لقطات کو جن میں صفر فاصلے سے ہونے والی مڈبھیڑ اور خان یونس کے مشرق میں گھات لگا کر اسرائیلی فوجی کو اسیر بنانے کی کوشش کو دستاویزی شکل میں محفوظ کیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا ایکٹوسٹس نے اس کارروائی کے مناظر کو دوبارہ تازہ کیا جس کے دوران عسکری کھدائی کرنے والی گاڑی کا ڈرائیور اور یہودی آبادکار

حماس کی جانب سے غزہ کے روڈ پر فلسطینی دھڑوں کا مشترکہ جواب پیش

(پی ایس حماس نے اعلان کیا ہے کہ فلسطینی دھڑوں نے غزہ کی پٹی کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبہ بندی کے دوسرے مرحلے کے نفاذ کے لیے اپنے متفقہ روڈ میپ کا جواب دے دیا ہے۔ یہ پیش رفت قاہرہ میں ثالث کاروں کے ساتھ ہونے والی تفصیلی مشاورت اور ملاقاتوں کے بعد سامنے آئی ہے۔ حماس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ یہ جواب گذشتہ ہفتے کے دوران فلسطینی دھڑوں کے نمائندوں اور مصر، قطر اور ترکیہ کے ثالث کاروں کے درمیان ہونے والی ملاقاتوں کے سلسلے کے بعد ہفتے کے روز پیش کیا گیا ہے۔ ان ملاقاتوں کے نتیجے میں پیش کردہ تجاویز پر ایک متفقہ فلسطینی موقف تشکیل پایا ہے۔ حماس نے مزید کہا کہ دھڑوں نے روڈ میپ کے ساتھ ذمہ داری اور مثبت رویے کا اظہار کیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ منصوبے کے پہلے مرحلے پر اس کی تمام شقوں کے مطابق عمل درآمد کیا جائے بالخصوص انسانی بنیادوں پر کیے

یہودی آبادکاروں کی الخلیل میں مسجد ابراہیمی کی طرف اشتعال انگیز پرچم ریلیاں

الخلیل // نتہا پسند یہودی آبادکاروں کے گروہوں نے آج منگل کے روز مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوب میں واقع شہر الخلیل کے قدیم قصبے (البلدہ القدیمہ) میں ایک اشتعال انگیز پرچم ریلی کا انعقاد کیا جو مسجد ابراہیمی شریف کی طرف بڑھی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ درجنوں یہودی آبادکار حارہ جابر اور واد الحصین کے علاقوں میں جمع ہوئے اور انہوں نے قابض اسرائیل کے جھنڈے لہرائے اور قابض فوج کی سخت ترین سکیورٹی میں عربوں اور فلسطینیوں کے خلاف سخت نسل پرستانہ اور معاندانہ نعرے بازی کی۔ دوسری جانب قابض فوج نے نشانہ بنائے گئے ان علاقوں میں فلسطینی شہریوں کی نقل و حرکت پر سخت ترین پابندیاں عائد کر دیں اور یہودی آبادکاروں کی ریلی کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کے لیے کئی بازاروں اور مسجد ابراہیمی کی طرف جانے والی سڑکوں کو بند کر دیا جس کے نتیجے میں مقامی رہائشیوں اور نمازیوں کی اپنے گھروں اور مسجد تک رسائی میں شدید رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔

قابض اسرائیل کا مقبوضہ بیت المقدس کے علاقے شیخ جراح کو یہودیانے کا خطرناک منصوبہ طشت ازبام

مقبوضہ بیت (پی ایس مقبوضہ بیت المقدس میں واقع تاریخی فلسطینی محلے شیخ جراح کو ایک نئے بھیانک استعماری منصوبے کا سامنا ہے۔ یہ نئی صورتحال نام نہاد قابض اسرائیلی بلدیہ سے وابستہ نام نہاد "صوبائی پلاننگ کمیٹی" کی جانب سے اس فلسطینی محلے کے قلب میں ایک بہت بڑا احریدی یہودی مذہبی سکول قائم کرنے کے منصوبے کی منظوری کے بعد پیدا ہوئی ہے۔ بیت المقدس کے غیور باسی اس مکارانہ اقدام کو غاصب صیہونی دشمن کی اسی مسلسل جاری رہنے والی ہولناک پالیسی کا حصہ قرار دے رہے ہیں جس کا مقصد اس پورے خطے کی جغرافیائی اور آبادیاتی شناخت کو مٹا کر اسے مکمل طور پر یہودیانہ ہے۔ اس بھیانک منصوبے کے تحت "اور سامیاح کے نام سے ایک کٹر یہودی مذہبی سکول تعمیر کیا جائے گا جس کا نام گذشتہ صدی کے آغاز میں یہودی ربی مئیر سیمحا ہاکوہین کی لکھی ہوئی ایک توراتی کتاب سے منسوب ہے۔ اس سکول کے ساتھ تقریبا 200 یہودی طلبہ کے لیے رہائشی ہاسٹل بھی بنائے جائیں گے تاکہ مقبوضہ بیت المقدس کے خالص فلسطینی محلوں کے اندر غاصب صیہونیوں کی مذہبی اور استعماری موجودگی کو زبردستی اور مضبوطی سے بڑھایا جا سکے۔ اس گھنانے منصوبے کو قابض اسرائیل کے ان پرانے عزائم کے تسلسل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جن کا مقصد شیخ جراح پر غاصبانہ تسلط کو ہمیشہ کے لیے قائم رکھنا ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ سالوں کے دوران شیخ جراح کا یہ علاقہ غاصب دشمن کی طرف سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی اور یہودی بستیوں کی تعمیر کے خلاف مزاحمت کا ایک سب سے بڑا اور نمایاں ترین میدان بن کر ابھرا ہے۔ کمیٹی برائے دفاعِ شیخ جراح کے معزز رکن یعقوب عرفہ نے اس حوالے سے بتایا کہ یہ پورا محلّہ قابض اسرائیل کی طرف سے فلسطینی علاقوں کو زبردستی یہودیانے کی سفاکانہ پالیسیوں کی ایک زندہ اور دردناک مثال بن چکا ہے۔ انہوں نے تفصیلات بتاتے ہوئے واضح کیا کہ محلے کے مشرقی حصے میں یہودی آبادکاروں کی تعداد اور ان کے لیے استعماری سہولیات میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ محلے کا مغربی حصہ جو "کبانیہ ام ہارون کے نام سے جانا جاتا ہے وہاں فلسطینیوں کو ان کے اپنے ہی آبائی گھروں سے زبردستی نکالنے کے ظالمانہ احکامات جاری کیے جا چکے ہیں جس کی وجہ سے وہاں بڑے پیمانے پر جبری ہجرت کے ہولناک خطرات منڈلا رہے ہیں

غزہ میں جنگ بندی کے باوجود قابض اسرائیل کی 3269 خلاف ورزیاں

غزہ، ۵، // قابض اسرائیل کی فوج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے جہاں اعلان کردہ وعدوں اور زمینی حقائق کے مابین خلیج بڑھتی جا رہی ہے اور انسانی صورتحال تیزی سے ابتری کی جانب گامزن ہے۔ سرکاری میڈیا آفس کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جنگ بندی کے نفاذ کے 245 دنوں کے دوران اس معاہدے کی 3269 خلاف ورزیاں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ان مسلسل جارحانہ کارروائیوں کے نتیجے میں 992 فلسطینی شہید ہوئے اور 3138 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی دستاویز کیا گیا ہے کہ معاہدے کے نفاذ کے دوران جاری سکیورٹی آپریشنز کے تناظر میں 95 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انسانی صورتحال کے حوالے سے رپورٹ میں غزہ کی پٹی میں امداد پہنچانے پر سخت پابندیوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے۔ اب تک محض 52740 ٹرک داخل ہو سکے ہیں جبکہ آج تک 147000 ٹرک داخل ہونے چاہیے تھے

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے قیام کی 81 ویں سالگرہ کی تقریب میں خواتین فنکارا اپنے فن کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔

بزلئیل سموٹریچ کا خان الاحمر کو فوری خالی کرانے اور باشندوں کو زبردستی نکالنے کا حکم

خان الا // قابض دشمن کے وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے خان الاحمر کو فوری طور پر خالی کرانے اور اس کے تمام باسیوں کو زبردستی ہجرت پر مجبور کرنے کے ایک فوری حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں، یہ قدم انہوں نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے ان کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کے ارادے کا بدلہ لینے کی ایک مذموم کوشش کے طور پر اٹھایا ہے۔ بزلئیل سموٹریچ نے صحافتی بیانات میں اپنے باطل دعوں کے مطابق کہا کہ فلسطینی اتھارٹی نے ہمارے خلاف جنگ کا اعلان کیا ہے اور میں اپنے اختیارات کے تحت جنگ کے ذریعے اس کا جواب دوں گا، انہوں نے مزید ہرزہ سرائی کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے اختیارات کے مطابق فلسطینی مقتدرہ کے ہر اس اقتصادی یا دیگر ہدف پر حملہ کروں گا جسے نشانہ بنانے کی مجھ میں صلاحیت ہے۔ بزلئیل سموٹریچ نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک بڑا الٹ پھیر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ فیصلہ انہوں نے اس اطلاع کے بعد کیا جس میں انہیں بتایا گیا کہ ہالینڈ کے شہر دی ہیگ میں قائم بین الاقوامی فوجداری عدالت ان کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ واضح رہے کہ اس پسماندہ رہائشی بستی میں لگ بھگ 200 فلسطینی خیموں اور ٹین کی چھتوں سے بنے مکانات میں مقیم ہیں،

انڈونیشیا میں خوفناک زلزلے سے 51 افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر

جکار // حکام نے آج اتوار کے روز اعلان کیا ہے کہ مشرقی انڈونیشیا کے ایک علاقے میں سات اعشاریہ سات شدت کے زلزلے کے بعد تقریبا پانچ ہزار افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے، اس تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں کم از کم اکیاون افراد ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ سڑکیں بند ہونے کے ساتھ ساتھ شدید لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ نائب وزیر صحت بنجامین پاولوس اوکتافیانوس نے ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے ایک اجلاس کے دوران بتایا کہ مشرقی نوسا تنگارا کے صوبے میں گزشتہ روز ہفتہ کی صبح آنے والے زلزلے کے نتیجے میں 36 افراد شدید زخمی ہوئے ہیں جبکہ 70 دیگر افراد کو معمولی چوٹیں آئیں۔ اس زلزلے کے بعد تقریبا 341 زلزلے کے جھٹکے ریکارڈ کیے گئے اور اسے گزشتہ چند سالوں کے دوران انڈونیشیا میں آنے والا سب سے خطرناک زلزلہ قرار دیا جا رہا ہے، واضح رہے کہ سنہ 2022 میں مغربی جاوا میں آنے والے ایک زلزلے کے دوران سیکڑوں افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔ آفات سے نمٹنے کے ادارے کا کہنا ہے کہ سیکا کے علاقے میں تین ہزار تین سو سے زائد افراد نے خود بخود نقل مکانی کی ہے یا وہ کسی جمنازیم میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ سیکا کے کچھ مکین اپنے منہدم گھروں کے باہر ترپال سے بنے عارضی خیمے کے نیچے بے یار و مددگار بیٹھے ہیں جبکہ بعض افراد کو ساحلی شہر ماومیری کے ایک ہسپتال کے باہر خیمے میں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ سیکا کے ڈپٹی گورنر سیمون سووباندی نے کومپاس ٹی وی نیوز چینل کو بتایا کہ سیکا کے تقریبا تمام رہائشی اپنے گھروں کے اندر رکنے کی جرات نہیں کر پائے لہذا انہوں نے صحنوں میں یا باہر خیموں کے نیچے رات گزاری۔ کابینہ کے سیکرٹری ٹیڈی اندرا ویجایا نے ایک بیان میں کہا کہ علاقے میں فوج اور پولیس کے ساڑھے تین ہزار سے زائد اہلکار تعینات کر دیے گئے ہیں۔ انڈونیشیا کی تلاش اور بچا ایجنسی کا کہنا ہے کہ امدادی ٹیمیں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کٹنے والے ماومیری شہر کے حصوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی ہیں، جبکہ آفات سے نمٹنے کے ادارے نے ذکر کیا کہ زیادہ تر لاپتہ افراد ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں

امریکی وزیر خزانہ کا ایرانی تیل کی فروخت میں ملوث جہازوں اور مڈل مین کمپنیوں کا گھیرا جاری

واشنگٹن۔ تہران // امریکی وزیر خزانہ سکوٹ بیسنٹ نے انکشاف کیا ہے کہ جی سیون ممالک کے اجلاسوں کے دوران ایران اور آبنائے ہرمز کے بحران کے حوالے سے مفید بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر تہران پر مالی دباؤ بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ سکوٹ بیسنٹ نے کہا کہ امریکہ ایران کے شیڈو بینکنگ نیٹ ورکس کا خاتمہ چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی انتظامیہ تہران کی مالی امداد کی کوششوں کو ناکام بنانے اور پابندیوں سے بچنے کی اس کی صلاحیت کو کم کرنے کے لیے بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کو ایران پر پابندیاں سخت کرنے کے لیے یورپ کی جانب سے وسیع تعاون کی توقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپی شراکت داروں کے ساتھ کوآرڈینیشن میں ایران کے مالی معاونین کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا اور اس سے وابستہ بینکوں کی شاخوں کو بند کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔ سکوٹ بیسنٹ نے اس بات کی تصدیق کی کہ امریکہ پابندیوں سے بچنے کے عمل کو ایران کے لیے مزید پیچیدہ بنا دے گا۔ یہ اقدام اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد ان مالی اور تجارتی ذرائع کو بند کرنا ہے جن پر تہران عالمی مالیاتی نظام تک رسائی کے لیے انحصار کرتا ہے۔ اسی تناظر میں امریکی وزیر خزانہ نے کہا کہ ان کا ملک ایرانی تیل کی فروخت میں ملوث شپنگ نیٹ ورکس اور مڈل مین کمپنیوں کو بلاتعطل نشانہ بنانا جاری رکھے گا، اور یہ کارروائیاں تہران کے مالیاتی ذرائع کا گلا گھونٹنے کی پالیسی کا حصہ ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ امریکہ ایران سے وابستہ 50 کروڑ ڈالر سے زائد مالیت کی کرپٹو کرنسی منجمد کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ یہ قدم پابندیوں سے بچنے کے لیے استعمال ہونے والے غیر روایتی مالیاتی ذرائع کا سراغ لگانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ سکوٹ بیسنٹ نے مزید کہا کہ امریکی اقدامات نے تیل کی فروخت کی مد میں ایران کو اربوں ڈالر کی آمدنی تک رسائی سے محروم کر دیا ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ امریکہ براہ راست ان مڈل مین نیٹ ورکس کو نشانہ بنا رہا ہے جو روایتی مالیاتی نظام سے باہر برآمدی کارروائیوں میں سہولت کاری فراہم کرتے ہیں۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب آبنائے ہرمز میں جہاز رانی اور توانائی کی نقل و حرکت سے جڑے تنا میں اضافہ ہو رہا ہے

نوسو اسرائیلی چوکیاں اور رکاوٹیں مغربی کنارےمیں امداد کی ترسیل میں تاخیر کا باعث ہیں: یو این

نیویاک / اقوامِ متحدہ کے انسانی ہمدردی کے شراکت داروں نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی قابض حکام کی مسلط کردہ 900 سے زیادہ "ٹھوس رکاوٹوں " کے نیٹ ورک کی وجہ سے مقبوضہ مغربی کنارے میں امدادی کارروائیوں میں تاخیر اور پابندیوں کا سامنا ہے۔ ان میں چیک پوائنٹس، گیٹ، سڑکوں کے ناکے اور دیگر پابندیاں شامل ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے رابطہ دفتر برائے انسانی امور اوچا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ رکاوٹیں انسانی امداد کی فراہمی میں رخنہ انداز ہیں جس سے ضرورت مندوں کو خاطر خواہ خدمات اور مدد نہیں ملتی۔ نیز کہا ہے کہ امدادی کارکنان اور بلدیاتی عملہ نابلس کے جنوب میں قصرہ گاں میں تین فلسطینی خاندانوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہ خاندان اپنے گھروں کے قریب ایک چوکی کے قیام اور علاقے میں پابندیاں سخت ہونے کے بعد منگل سے وہاں پھنسے ہوئے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا: "بلدیاتی عملے کے تعاون سے اقوامِ متحدہ کے شراکت دار اندر پھنسے افراد تک خوراک، پانی، بچوں کا فارمولا دودھ، ادویات اور حفظانِ صحت کا سامان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن یہ کوششیں ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکیں۔ "اقوامِ متحدہ کے دفتر نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینیوں کے تحفظ کی کوششیں بے اثر رہی ہیں اور ان اطلاعات کا حوالہ دیا کہ آبادکاروں نے ایک خیمہ دوبارہ ایستادہ کر دیا جسے اسرائیلی قابض افواج نے گذشتہ جمعرات کو گرا دیا تھا۔ دریں اثنا شمالی مغربی کنارے میں انسانی صورتِ حال انتہائی مشکل ہو گئی ہے، دفتر نے خبردار کیا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن پارٹنرز نے اس سال کے آغاز سے تقریبا 30,000 بچوں اور 15,000 بالغان کو اہم مدد فراہم کی ہے جس میں معذور بچوں کے لیے نفسیاتی مدد، کیس مینجمنٹ اور خدمات شامل ہیں۔ اوچا نے کہا، غزہ میں انسانی ہمدردی کے کارکنان عدم تحفظ اور پابندیوں کے باوجود آبادی کو اہم مدد فراہم کر رہے ہیں۔ نیز کہا کہ گذشتہ ہفتے کے دوران اقوامِ متحدہ اور اس کے شراکت داروں نے ان لوگوں کے لیے امداد کو تیزی سے متحرک کیا جو حملوں، گھروں میں آتش زدگی اور دیگر واقعات کے باعث اپنی پناہ گاہ سے محروم یا بے گھر ہو گئے۔ بارہ سے زیادہ رپورٹ شدہ واقعات میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں لوگ بے گھر اور اپنی املاک سے محروم ہو گئے جس سے تقریبا 290 خاندان متأثر ہوئے۔

سعودی عرب کی طرف سے مسجد کو حملہ آوروں سے بچانے والے نیپالی شخص کے لیے اعزاز

ریاض۔ کھٹمنڈو ، // نیپال میں ایک مسجد کو حملے سے بچانے والے ایک معذور مسلمان کی ویڈیو جب سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگی تو ان نے شاید ہی یہ سوچا ہو کہ ان کے ہمت و حوصلے کا یہ عمل آخر کار انہیں عمرہ ادا کرنے کے لیے مکہ مکرمہ لے جائے گا۔ یہ کہانی جنوری کے اواخر کی ہے جب وسیع پیمانے پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو میں ایک ٹانگ والے مسلمان شخص کو بیساکھی کا استعمال کرتے ہوئے اور چھڑی پکڑے ہوئے دکھایا گیا تھا جس نے نیپال کے ضلع روتہٹ میں ایک مسجد پر حملے کی کوشش کرنے والے ہجوم کا مقابلہ کیا۔ اس فوٹیج نے اسلامی دنیا کے لوگوں کو متاثر کیا جبکہ سعودی کارکنان نے وائرل ویڈیو میں موجود شخص کو تلاش کرنے کی مہم شروع کر دی۔ آخر کار ان کی تلاش کامیاب ہو گئی جس سے رام پور سے تعلق رکھنے والے نیپالی شخص شیخ راحم اللہ کے لیے ایک ناقابل فراموش سفر کا دروازہ کھل گیا۔ انہوں نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ اس باہمت عمل پر انہیں عمرہ کرنے کا اعزاز اور مدد کی پیشکش ملے گی جو ان کی زندگی بدل سکتی ہے۔ پانچ اگست 2026 کو وہ اپنے والدین کے ساتھ مکہ مکرمہ میں عمرہ کرنے پہنچے۔ نیپال میں مسجد کو حملے سے بچانے کے لیے بطورِ انعام سعودی عطیہ دہندگان اور منتظمین نے اس سفر کے لیے مالی تعاون کیا۔ عمرہ کے لیے قیام کے دوران 32 سالہ راحم اللہ اور ان کے والدین کا سعودیوں اور مکہ مکرمہ کے رہائشیوں نے تحائف کے ساتھ استقبال کیا اور دلی مہربانی سے پیش آئے۔ ان کے لیے مالی اعانت کے اقدام کا دائرہ صرف عمرہ ادائیگی تک محدود نہیں رہا بلکہ بدر ایسوسی ایشن نے انہیں مصنوعی ٹانگ فراہم کرنے کی ذمہ داری بھی لے لی۔ ان کے ایک ساتھی نے عرب نیوز کو بتایا کہ وہ مملکت آنے پر بہت خوش تھے اور ان کی طرف سے سعودیوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان تک رسائی حاصل کی۔ کیرالہ، بھارت سے سوشل میڈیا کے لیے عربی زبان میں بصری اور ثقافتی مواد تیار کرنے والے نوجوان مسلم تخلیق کار محمد رفیع نے سعودی عرب میں قیام کے دوران نیپالی شخص اور ان کے خاندان سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ رہے۔ انہوں نے عرب نیوز کو بتایا: "پہلے اللہ کا شکر ہے

طولکرم میں قابض فوج کی فائرنگ سے نوجوان زخمی اور مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی آبادکاروں کی غنڈہ گردی

طولکرم۔ مقبوضہ بیت (پی ایس فلسطینی سرزمین پر جاری سنگین صیہونی جرائم کے تسلسل میں منگل کے روز دوپہر کے وقت طولکرم کیمپ کے مضافات میں قابض اسرائیل کی ظالم افواج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی نوجوان شدید زخمی ہو گیا جبکہ دوسری طرف مقبوضہ بیت المقدس میں انتہاپسند یہودی آبادکاروں نے وحشیانہ حملوں کا ارتکاب کیا ہے۔ مقامی ذرائع نے رپورٹ کیا ہے کہ کیمپ کے اندر پوزیشن سنبھالے ہوئے قابض اسرائیل کی پرشدد افواج نے البلاونہ محلے کے قریب کیمپ کے داخلی راستے پر موجود ایک نہتے نوجوان پر اندھا دھند سیدھی گولیاں چلائیں جس کے نتیجے میں وہ پاں میں گولی لگنے سے زخمی ہو گیا، زخمی نوجوان کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ غاصب صیہونی دشمن کی غاصب افواج نے طولکرم شہر اور اس کے دو کیمپوں طولکرم اور نور شمس کے خلاف مسلسل 478 ویں دن بھی اپنی ظالمانہ جارحیت اور فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، اس دوران علاقے کا سخت ترین محاصرہ کر رکھا ہے اور معصوم شہریوں کے مکانات پر زبردستی قبضہ کر کے ان کے باشندوں کو جبری طور پر بے دخل کر دیا گیا ہے تاکہ ان گھروں کو عسکری بیرکوں میں تبدیل کیا جا سکے جبکہ کسی بھی مظلوم شہری کو کیمپ کے اندر اپنے گھر تک پہنچنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ دوسری جانب زمتعصب یہودی آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مغرب میں واقع الحثر وہ بستی میں معصوم فلسطینی چرواہوں پر بزدلانہ حملہ کر دیا۔ القدس گورنری نے تصدیق کی ہے کہ یہودی آبادکاروں کے ایک شرپسند گروہ نے بستی پر دھاوا بولا اور وہاں مویشی چرانے والے نہتے شہریوں کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا۔ گورنری نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ حملہ اس علاقے میں فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک کے خلاف یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے جارحانہ حملوں اور غنڈہ گردی کا ایک حصہ ہے۔ یاد رہے کہ الحثر وہ بستی دراصل بدوں کی اسی خان الاحمر بستی کا ایک حصہ ہے جو سنہ 2018 سے یہودی آبادکاروں کے منظّم اور وحشیانہ حملوں کا نشانہ بنی ہوئی ہے، ان حملوں کی شدت میں سات اکتوبر سنہ 2023 کے بعد سے فلسطینیوں کے نصب العین کو کچلنے کے لیے ہولناک حد تک اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ یہاں کے باسیوں کو بے دخل کر جبری ہجرت پر مجبور کیا جا سکے، واضح رہے کہ اسی بستی کو فوری طور پر خالی کرانے کا حکم آج ہی قابض اسرائیل کے وزیر مالیات نے جاری کیا ہے۔

ریٹائرمنٹ پر میسی کی جذباتی تقریر اور ساتھی کھلاڑیوں کا خراجِ تحسین: میں نہیں چاہتا کہ یہ لمحہ کبھی ختم ہو

بیونس (پی ایس) ارجنٹینا کے مشہور فٹبالر لیونل میسی کے شاندار قومی کیریئر کا اختتام بیونس آئرس میں بینن کے خلاف ایک دوستانہ میچ میں گول کے ساتھ ہوا۔ میسی کا کہنا ہے کہ وہ 'شکر اور فخر محسوس کرتے ہیں اور مطمئن 'ہیں۔ 39 سالہ میسی نے ارجنٹینا کے لیے208ویں اور اپنے آخری بین الاقوامی میچ میں دوسرے ہاف میں پنالٹی پر گول کیا۔ اس میچ کے دوران انھوں نے 48ویں منٹ میں نکولس اوٹمنڈی اور 61ویں منٹ میں نکولس پاز مارٹینز کو گول میں معاونت بھی فراہم کی۔ ارجنٹینا نے اس دوستانہ میچ میں بینن کو صفر کے مقابلے میں تین گول سے شکست دی۔ میسی نے رواں برس اگست میں بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ وہ اپنے والد خورخے کی وفات کے بعد پہلی بار ارجنٹائن کی جانب سے کھیل رہے تھے۔ ان کے والد 68 برس کی عمر میں طویل علالت کے بعد وفات ہوگئی تھی۔ میچ کے اختتام پر انھوں نے شائقین سے تقریبا 10 منٹ طویل خطاب کیا۔ اس دوران ان کے بعض ساتھی کھلاڑی، جن میں مانچسٹر سٹی کے اینزو فرنانڈیز بھی شامل تھے، آبدیدہ ہو گئے۔ اس دوران میسی نے اعتراف کیا کہ وہ میدان چھوڑنا نہیں چاہتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اس وقت میرے دل میں بے شمار جذبات ہیں۔ یقیناً میں بہت سی ایسی باتیں بھول رہا ہوں جو میں کہنا چاہتا تھا کیونکہ یہ میرے لیے بہت مشکل لمحہ ہے۔ سب سے پہلے میرے ذہن میں اپنے والد کا خیال آتا ہے۔ میں یہاں سے شکرگزاری، فخر اور اطمینان کے احساس کے ساتھ رخصت ہو رہا ہوں۔ ہر چیز کے لیے آپ سب کا شکریہ۔ میسی میچ میں پورے 90 منٹ تک گراونڈ میں رہے۔ اس کے بعد مونیومینٹل سٹیڈیم میں موجود 85 ہزار شائقین کے لیے لیزر لائٹ شو، براہِ راست موسیقی اور خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اگست میں اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے میسی کا کہنا تھا کہ یہ ایک تکلیف دہ فیصلہ ہے، لیکن اب وقت آ گیا ہے۔ آٹھ مرتبہ بیلن ڈی آور جیتنے والے میسی نے بتایا کہ انھوں نے ورلڈ کپ فائنل میں ارجنٹینا کی سپین کے ہاتھوں فائنل میں شکست کے دو دن 21 جولائی کو اپنی ریٹائرمنٹ کا پیغام تحریر کر لیا تھا۔ میسی نے 2005 میں ہنگری کے خلاف ایک دوستانہ میچ کے دوران 63ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آ کر ارجنٹینا کے لیے اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ تاہم میسی کو میدان میں اترے ایک منٹ بھی نہیں ہوا تھا کہ انھیں واپس جانا پڑا جب ان کا بازو حریف کھلاڑی ولموش وانژاک سے ٹکرا گیا اور ریفری نے انھیں سیدھا ریڈ کارڈ دکھا دیا۔ بین الاقوامی فٹبال میں مشکل آغاز کے باوجود میسی بعد میں کھیل کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے لگے۔ انھوں نے ارجنٹینا کے ساتھ ایک ورلڈ کپ اور دو کوپا امریکہ ٹائٹل جیتے۔ وہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں 21 گولوں کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں،

عراقی خواتین کھلاڑی چین کے شہر تیانجن میں اے وی سی ویمنز والی بال کانٹی نینٹل چیمپئن شپ میں گول کرنے کا جشن منا رہی ہیں۔

2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ٹیم انڈیا کتنی تیار ہے؟ ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرز کے سامنے کئی بڑے سوالات ہیں۔

نئی دہلی // ون ڈے ورلڈ کپ کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اگلے سال ورلڈ کپ کی میزبانی جنوبی افریقہ، نمیبیا اور زمبابوے مشترکہ طور پر کریں گے۔ ہندوستانی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 7 اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف کرے گی۔ تاہم، ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرز کو ہندوستان کے اسکواڈ کے حوالے سے کئی اہم سوالات کا سامنا ہے، جن کا جواب اور مناسب وقت پر حل ہونا چاہیے۔ بیک اپ اوپنر تیار نہیں: اگرچہ یہ یقینی ہے کہ شبمن گل اور روہت شرما 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں اننگز کا آغاز کریں گے، لیکن ان دو بلے بازوں میں سے ایک کے زخمی ہونے کی صورت میں ہندوستان نے ابھی تک بیک اپ اوپنر تیار نہیں کیا ہے۔ یاشاسوی جیسوال کو باقاعدگی سے ون ڈے ٹیم میں منتخب کیا جاتا ہے، لیکن وہ بنچ پر برقرار ہیں۔ یاشاسوی نے اپنے ون ڈے کیریئر میں کل چھ میچ کھیلے ہیں جبکہ اس سال انہیں صرف دو ون ڈے کھیلنے کا موقع دیا گیا ہے۔ اگر ٹیم انتظامیہ ایشان کو ایک آپشن کے طور پر غور کر رہی ہے تو وہ بھی 2026 میں صرف پانچ ون ڈے کھیلے ہیں۔ یشسوی کو ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ سیریز میں موقع نہیں ملا تھا۔ ایک منتشر مڈل آرڈر: ہندوستانی ٹیم کا مڈل آرڈر بھی ایک اہم چیلنج ہے۔ انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں ایشان کشن ایک میچ میں چوتھے نمبر پر کھیلے تھے جب کہ دوسرے میچ میں شریاس ایر کو اس پوزیشن پر شامل کیا گیا تھا۔ کے ایل راہل کی بلے بازی کی پوزیشن بھی مسلسل تبدیل ہوتی رہی ہے۔ ٹیم انتظامیہ کی جانب سے کس بیٹسمین کو کس پوزیشن پر کھیلنے کا ارادہ ہے اس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوسکا۔

نکولا بارٹنکو وا نے موچووا کو 0-6،3-6 سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی

بیجنگ، نوجوان چیک ٹینس کھلاڑی نکولا بارٹنکو وا نے ایک اور شاندار کارکردگی کے ساتھ 2026 کے سیزن کا شاندار آغاز کرتے ہوئے چائنا اوپن کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اس نے جمعرات کے کوارٹر فائنل میچ میں ساتویں سیڈ کیرولینا موچووا کو صرف 67 منٹ میں 0-6،3-6 سے شکست دی۔ بارٹنکو وا شروع سے ہی میچ پر حاوی رہی اور موچووا کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ دوسرے سیٹ میں، اس نے یکطرفہ کھیل کھیلا، اپنے حریف کو ایک بھی گیم جیتنے نہیں دیا، اور آسانی سے آخری چار تک پہنچ گئی۔ 20 سالہ چیک کھلاڑی، 26 ویں سیڈ نے میچ کے آغاز سے ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور اپنی تجربہ کار ہم وطن کیرولینا موچووا کو رفتار حاصل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ بارٹنکو وا نے ریلیوں کے آغاز میں دباؤ ڈالتے ہوئے ایک جارحانہ حکمت عملی اپنائی۔ اس نے بہترین پچ کے ساتھ طاقتور گراؤنڈ اسٹروک اور شاٹس کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا۔ مزید برآں، اس کے عین مطابق ڈراپ شاٹس نے موچووا کو مسلسل کورٹ کے اردگرد بھاگنے پر مجبور کیا، اور اسے اپنا قدرتی کھیل کھیلنے سے روک دیا۔ موچووا کے پاس نوجوان کھلاڑی کی جارحیت، ورائٹی اور بہترین کورٹ کنٹرول کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس جیت کے ساتھ، بارٹنکو وا اپنے پہلے ڈبلیو ٹی اے 1000 سیمی فائنل اور اپنے تیسرے ٹور لیول سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ اس سے قبل، وہ 2025 میں گواڈالاجارا اور اس سال کے شروع میں مونٹیری میں سیمی فائنل میں پہنچی تھیں۔ بارٹنکو وا نے ایک مضبوط آغاز کیا۔

جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا، نورٹجے کی 3 سال بعد واپسی

ڈربن // جنوبی افریقہ نے جمعہ سے ڈربن میں شروع ہونے والے آسٹریلیا کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ کے لیے اپنی پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا ہے۔ فاسٹ باؤلر کاگیسو ربادا کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا جبکہ اینریچ نورٹجے تین سال سے زائد عرصے بعد واپسی کر رہے ہیں۔ ہیمسٹرنگ انجری میں مبتلا ربادا نے ٹریننگ میں حصہ لیا اور نیٹ میں باؤلنگ کی لیکن اپنی پوری رفتار سے باؤلنگ نہیں کی۔ بیٹنگ کوچ ایشویل پرنس نے کہا تھا کہ ربادا کی پہلے ٹیسٹ میں شرکت کے بارے میں فیصلہ جتنی دیر ہو سکے گا، لیکن بالآخر انہیں اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا۔ تاہم، جنوبی افریقہ پر امید ہے کہ ربادا گقبرہا میں دوسرے ٹیسٹ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ کپتان ٹیمبا باوما نے کہا کہ وہ پہلے ٹیسٹ کے لیے بھی منتخب ہونے کے قریب ہیں۔ باوما نے نامہ نگاروں کو بتایا، "یہ فیصلہ آسان نہیں تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم نے اسے 100 فیصد فٹنس کے قریب پہنچنے کے لیے کچھ اضافی دن دینے کے لیے محتاط انداز اپنایا۔" "جیسے ہی اسے گرین لائٹ ملے گی، ہمیں امید ہے کہ وہ ابتدائی لائن اپ میں ہوگا۔" اس دوران نورٹجے ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے آخری بار مارچ 2023 میں سنچورین میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ریڈ بال میچ کھیلا تھا۔ انہیں حال ہی میں پہلی یو پی ٹی ٹوئنٹی لیگ میں روٹرڈیم ڈوکرز کے لیے کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔

کارلوس الکاراز جاپان اوپن جیتنے کے بعد شنگھائی ماسٹرز چیلنج کے لیے تیار ہیں۔

شنگھائی //، 8 اکتوبر ہسپانوی کھلاڑی کارلوس الکاراز نے خود کو شنگھائی ماسٹرز چیلنج کے لیے ذہنی طور پر تیار قرار دیا ہے۔ الکاراز نے حال ہی میں جاپان اوپن کا خطاب جیتا تھا۔ الکاراز نے ٹورنامنٹ سے قبل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میں ذہنی طور پر تازہ محسوس کر رہا ہوں، جو میرے لیے سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تازہ دم محسوس کر رہا ہوں جو میرے لیے سب سے اہم ہے۔ میں اس ٹورنامنٹ کو چیلنج کرنے کے لیے تیار ہوں۔ میں فیصلہ لینے کے لیے تیار ہوں۔ اگر ہم چند سال پیچھے مڑ کر دیکھیں تو شاید یہ جھولے یا سیزن کا یہ حصہ، یہ بھی میرا بہترین نہیں رہا۔ ابھی، میں اس ٹورنامنٹ کے لیے صرف اچھی حالت میں رہنا چاہتا ہوں کیونکہ میں ٹورنامنٹ جیتنا چاہتا ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ باقی سیزن کے لیے میرے لیے ایک اضافی فروغ ہوگا۔" الکاراز 2026 کے یو ایس اوپن میں ایکشن میں واپس آئے، جہاں اس نے کوارٹر فائنل میں پہنچ کر اپنی فارم دکھائی، لیکن ٹائٹل کا دفاع کرنے میں ناکام رہے، امریکی بین شیلٹن سے ہار گئے۔ وہ پھر ٹوکیو میں ایکشن میں واپس آئے، جہاں انھوں نے اپنا تیسرا ٹور لیول ٹائٹل جیتا تھا اور پچھلے سال کے الکاراز اوپن آسٹریلیا میں دوحہ اوپن ٹائٹل جیتا تھا۔ اگست میں ایک ہفتے کے لیے ہولگر رونے کے ساتھ تربیت حاصل کی اور ڈین کی حوصلہ افزائی کی، جو خود گزشتہ اکتوبر میں اچیلز کی انجری کی وجہ سے 11 ماہ سے ٹینس سے دور تھے۔ "یہ ایک سست عمل ہے۔ اسے جو چوٹ لگی وہ واقعی پیچیدہ ہے۔ ٹینس میں حرکت ہی سب کچھ ہے،" الکاراز نے کہا۔ میرے خیال میں اس کا انداز حرکت، کورٹ کے اردگرد مؤثر طریقے سے گھومنے اور زیادہ سے زیادہ گراؤنڈ کا احاطہ کرنے کے بارے میں ہے۔ وہ اب کچھ میچ ہار سکتا ہے، لیکن ذاتی طور پر، میں اسے کورٹ پر واپس دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ وہ ایک ہفتے تک میرے ساتھ پریکٹس کرنے مرسیا آیا تھا۔

پرنائے اور سری کانت جلد ہی باہر ہوگئے، گارا گا رائے نے پانچویں سیڈ کی جوڑی کو شکست دی

نئی دہلی // ہندوستان کے کرشنا پرساد گارا گا / پرتھوی کرشنا مورتی رائے نے پانچویں سیڈ چینی جوڑی ہی جی ٹنگ / رین ژیانگ یو کو جمعرات کو20-22، 21-18، 21-10 سے شکست دے کر آرکٹک اوپن کے مردوں کے ڈبلز پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ دریں اثنا، تجربہ کار سنگلز کھلاڑی H.S. پرنائے اور کدامبی سری کانت کو ٹورنامنٹ سے جلد باہر ہونا پڑا۔ غیر سیڈڈ ہندوستانی جوڑی نے پہلا گیم ہارنے کے بعد زبردست واپسی کی اور 61 منٹ تک جاری رہنے والے میچ کو جیت لیا۔ مئی میں لگاتار ہفتوں تک انہوں نے ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ 2019 میں سینٹ ڈینس ری یونین اوپن اور میکسیکن انٹرنیشنل چیلنج جیتنے والے گارا گا اور رائے کا اگلا مقابلہ کوارٹر فائنل میں جگہ کے لیے انگلینڈ کے اولیور بٹلر اور سیموئل جونز سے ہوگا۔ اس دوران عالمی نمبر 31 سری کانت نے کینیڈا کے برائن یانگ کے خلاف پہلا گیم جیت کر اچھی شروعات کی۔ تاہم، سابق عالمی نمبر 1 اپنی رفتار برقرار نہ رکھ سکے اور بالآخر 21-13، 15-21، 15-21 سے ہار گئے۔ اس نتیجہ نے سری کانت کے لیے مشکل سیزن میں اضافہ کیا۔

لڑنے کا جذبہ اور غیر متوقع کھیل مانچسٹر یونائیٹڈ کے بارے میں بہترین چیزیں ہیں: یوزویندر چہل

نئی دہلی، // مانچسٹر یونائیٹڈ کے دیرینہ پرستار ہندوستانی اسپن باؤلر یوزویندر چہل کو یقین ہے کہ انگلش ٹیم بین الاقوامی وقفے کے بعد پریمیئر لیگ میں بہتر پوزیشن کے لیے مضبوط چیلنج پیش کرے گی۔ اولڈ ٹریفورڈ میں مانچسٹر ڈربی کو براہ راست دیکھنے کے اپنے حالیہ تجربے کے بعد، انہیں ٹیم کے لڑنے کے جذبے اور غیر متوقع کھیل پر مکمل اعتماد ہے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ اور مانچسٹر سٹی کے درمیان میچ دیکھنے کے لیے مشہور اسٹیڈیم آنے والے چاہل نے کہا کہ مانچسٹر یونائیٹڈ کے ساتھ ان کا تعلق بچپن سے ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ایک عرصے سے کلب کے مداح ہیں اور کرکٹ کے علاوہ فٹ بال بھی ان کی زندگی کا اہم حصہ ہے۔ چاہل کے لیے مانچسٹر یونائیٹڈ کو سپورٹ کرنا صرف ایک مشغلہ نہیں ہے بلکہ ان کے کھیل کے سفر کا ایک خاص حصہ ہے۔ جیو سٹار سے بات کرتے ہوئے چہل نے کہا، "مجھے اس یونائیٹڈ ٹیم کے بارے میں جو چیز سب سے زیادہ پسند ہے وہ ان کا لڑا کا جذبہ اور غیر متوقع کھیل ہے۔ میتھیس کنہا ایک ایسا کھلاڑی ہے جس کی میں تعریف کرتا ہوں۔ جس طرح سے وہ اتنی توانائی کے ساتھ کھیلتا ہے، محافظوں کا مقابلہ کرتا ہے، اور اپنے اردگرد کے کھلاڑیوں کو متاثر کرتا ہے وہ لاجواب ہے۔ مجھے سچ میں یقین ہے کہ یہ ٹیم اب بھی لوگوں کو حیران کر سکتی ہے۔ یونائیٹڈ ٹیم کے مداح کے طور پر میں ہمیشہ ان کی حمایت کرتا رہوں گا۔ یہ فٹ بال کے پرستار ہونے کی حقیقی خوشی ہے۔" چاہل کے لیے مانچسٹر یونائیٹڈ کو سپورٹ کرنا صرف نتائج دیکھنا نہیں ہے۔ کرکٹر نے کہا کہ کلب بچپن سے ہی ان کی زندگی کا حصہ رہا ہے اور دوستوں کے ساتھ اہم میچز دیکھنا پریمیئر لیگ کی پیروی کی خوشی کا حصہ بن گیا ہے۔ چاہل نے کہا، "مانچسٹر یونائیٹڈ بچپن سے ہی میری پسندیدہ ٹیم رہی ہے۔ جب بھی مجھے وقت ملتا ہے، مجھے پریمیئر لیگ کے میچ دیکھنا پسند ہوتا ہے۔ مجھے اپنے دوستوں کے ساتھ یونائیٹڈ کا بڑا میچ دیکھنے کا سب سے زیادہ مزہ آتا ہے۔ ایسے میچوں میں بہت جوش، جذبات اور مزہ ہوتا ہے، جو تجربے کو اور بھی خاص بنا دیتا ہے۔

انفرادی غیر جانبدار ایتھلیٹس پولینا شیشیلیوا اور ایگور کارناخوف چین کے شہر ژیان میں جاری فگر اسکیٹنگ جونیئر گراں پری ژیان 2026 میں مقابلہ کر رہے ہیں۔

لالیگا بین الاقوامی وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوگا، کئی اسٹار کھلاڑیوں کی فٹنس زیر بحث ہے۔

میڈرڈ، // طویل بین الاقوامی وقفے کے بعد اسپین کی مشہور فٹ بال لیگ لالیگا جمعے سے دوبارہ شروع ہو رہی ہے۔ تاہم، بہت سے کلب اپنے کھلاڑیوں کی فٹنس کے بارے میں فکرمند ہیں، کیونکہ وہ گزشتہ تین ہفتوں سے اپنی قومی ٹیموں کے لیے کھیل رہے ہیں۔ مسلسل میچ کھیلنے سے انجری اور تھکاوٹ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ لالیگا کے اس راؤنڈ کا آغاز ملاگا اور ایسپینیول کے درمیان میچ سے ہوگا۔ ملاگا، جو ٹاپ ڈویژن میں واپس آیا ہے، اب بھی اپنی پہلی جیت کی تلاش میں ہے۔ دریں اثنا، اسپینیول کے لیے اچھی خبر ہے کیونکہ فارورڈ جاوی پواڈو گھٹنے کی سنگین انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد بنچ سے واپس آ سکتا ہے۔ دریں اثنا، بارسلونا کو گیٹافے کے خلاف اپنے ہوم میچ سے قبل کئی کھلاڑیوں کی فٹنس کے بارے میں خدشات ہیں۔ برازیلین رافینہا اور ہسپانوی کھلاڑی ایرک گارشیا انٹرنیشنل ڈیوٹی کے دوران فٹنس مسائل کے باعث قبل از وقت واپس لوٹ گئے۔ بارسلونا میچ سے قبل اپنی شرکت کا حتمی فیصلہ کرے گا۔ گول کیپر جان گارسیا گھٹنے کی انجری سے واپسی کے قریب ہیں جس نے انہیں اسپین اسکواڈ سے باہر کرنے پر مجبور کر دیا۔ کوچ ہینسی فلک کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا لامین یامل کو ابتدائی لائن اپ میں شامل کرنا ہے، کیونکہ ونگر نے وقفے کے دوران اسپین کے چاروں میچوں میں کھیلا تھا۔ ژنہوا کے مطابق ریال میڈرڈ ولا ریال کے خلاف اپنے ہوم میچ میں نہیں کھیل سکے گا۔ فرانسیسی فارورڈ کائلان ایمباپے کے بغیر ہو سکتا ہے جب گھٹنے کی انجری کی وجہ سے انہیں بین الاقوامی ڈیوٹی سے دستبردار ہونا پڑا۔ ولا ریئل نے وقفے سے پہلے اپنے آخری دو میچ جیتے، اور ان کے کھلاڑیوں نے کوچ انیگو پریز کے اعلیٰ شدت کے انداز کو اپنانے کے اشارے دکھائے ہیں۔ دوسری پوزیشن والی اٹلیٹکو میڈرڈ الاویس میں کھیلے گی، جس کی کوچنگ اٹلیٹکو کے سابق باس کوئیک سانچیز فلورس کر رہے ہیں۔ اٹلیٹکو کو الیکس گریمالڈو اور پابلو بیریوس کے زخمی ہونے کی وجہ سے شکوک وشبہات ہیں،

ہندوستان کا مقصد ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی برتری کو دوگنا کرنا ہے، لیکن فیصلہ سازی ایک چیلنج ہے

رانچی // ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ٹی 20 سیریز کا دوسرا میچ جمعہ کو جے ایس سی اے انٹرنیشنل اسٹیڈیم کمپلیکس میں کھیلا جائے گا، جہاں ٹیم انڈیا اپنی ابتدائی برتری کو 0-2 کی برتری میں بدلنے کی کوشش کرے گی۔ تاہم، میزبانوں کو کچھ ایسے فیصلے کرنے کا چیلنج درپیش ہے جو ایک مضبوط ٹیم کا امتحان لے سکیں۔ سنجو سیمسن کی مسلسل اسکورنگ میں کمی اور میانک یادو کی مہنگی اننگز انتظامیہ کو تبدیلیوں پر غور کرنے پر مجبور کر سکتی ہیں۔ سیمسن نے اپنی آخری چار اننگز میں صرف 2،7،9 اور 11 رنز بنائے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم میں ویبھو سوریاونشی کے ساتھ، 15 سالہ اوپننگ بلے باز ایک اچھا آپشن ثابت ہو سکتا ہے۔ سوریاونشی، اپنے جارحانہ انداز کے ساتھ، پاور پلے میں بھاری اسکور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاہم، انتظامیہ کو اب بھی یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا سیمسن کو ٹیم سے ڈراپ کرنے کے لیے کمزور رن کافی ہے، یا تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز کو ایک اور موقع دیا جانا چاہیے۔ باؤلنگ کمبی نیشن کے حوالے سے بھی فیصلہ کرنا ہوگا۔ لکھنؤ میں، میانک نے اپنے پہلے اوور میں 16 رنز دیے اور مجموعی طور پر مہنگا پڑا، حالانکہ اس نے آخر میں شیرفین ردرفورڈ کو آؤٹ کر دیا۔ بھارت کی جانب سے شمن دھیر نے 31/3 کے اعداد و شمار کے ساتھ شاندار بولنگ کی جبکہ کلدیپ یادو اور اکسر پٹیل نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس لیے، ہندوستان ایک مختلف تیز گیند بازی کے امتزاج پر غور کر سکتا ہے، جس میں نتیش کمار ریڈی جیسے کھلاڑی ایک اضافی آپشن فراہم کرتے ہیں، لیکن انتظامیہ کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ نئی گیند کے ساتھ ان کا استعمال کرنے سے ہمیشہ مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ہیں۔ رانچی میں چیلنج اور بھی سخت ہوگا، کیونکہ یہاں کا گراؤنڈ تاریخی طور پر ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں کو پسند کرتا ہے۔ جی ہاں اس گراؤنڈ پر کھیلے گئے سات T20I میں سے دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم نے چار میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور 138 ہے جبکہ دوسری اننگز کا اوسط اسکور 111 ہے۔ تاہم اس گراؤنڈ نے بھی اعلیٰ سکور بنائے ہیں۔ سری لنکا کے خلاف ہندوستان کا 196/6 اس گراؤنڈ پر T20I کا سب سے بڑا اسکور ہے، جب کہ نیوزی لینڈ کا ہندوستان کے خلاف 155/3 رنز کا تعاقب سب سے زیادہ کامیاب ہے۔ پچ کے مضبوط ہونے اور گھاس کی یکساں تہہ ہونے کی توقع ہے، جس سے گیند کو بلے پر اچھی طرح سے آنے اور نئے گیند گیند بازوں کو کچھ ابتدائی مدد فراہم کرنی چاہیے۔ ہندوستانی اسکواڈ: شریاس آئیر (کپتان)، ابھیشیک شرما، ویبھو سوریاونشی، ایشان کشن، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، تلک ورما، شیوم دوبے، کلدیپ یادیو، اکسر پٹیل، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، نتیش کمار ریڈی، ہرشدیپ سنگھ، پرنس یادوے، یشدیپ سنگھ۔ ویسٹ انڈیز: شائی ہوپ (کپتان/وکٹ کیپر)، روسٹن چیس، میتھیو فورڈ، شمرون ہیٹمائر، اکیل ہوسین، عامر جنگو، شمر جوزف، گڈاکیش موتی، کیمو پال، کامل پوران، رومین پاول، شیرفین رودرفورڈ، کوینٹن اسپرنگ، شامار وسپرنگ

پاکستان کیخلاف ٹیسٹ سریز سے قبل سری لنکن کپتان کپتانی سے دستبردار

کولمبو، ۸ // سری لنکا کے ٹیسٹ کپتان دھنانجایا ڈی سلوا نے فوری طور پر ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی سے دستبردار ہونے کا اعلان کر دیا۔ سری لنکا کرکٹ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق دھنانجایا ڈی سلوا نے سلیکشن کمیٹی کو خط لکھ کر کپتانی چھوڑنے کے فیصلے سے آگاہ کیا۔ دھنانجایا ڈی سلوا نے کہا کہ ان کی رائے میں قیادت کی ذمہ داری اب اگلی نسل کو منتقل ہونی چاہیے۔ انہوں نے کپتانی سے دستبرداری کے باوجود بطور کھلاڑی سری لنکا کی نمائندگی جاری رکھنے کی تصدیق کی ہے۔ سری لنکا کرکٹ کے چیف ایگزیکٹو ایشلے ڈی سلوا نے دھنانجایا ڈی سلوا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ بورڈ ان کے مستقبل کے کیریئر کے لیے نیک خواہشات رکھتا ہے اور بطور کھلاڑی ان کی خدمات کا منتظر ہے۔ علم میں رہے کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچز کی سیریز شیڈول ہے

HELP LINE

IMPORTANT CONTACT NUMBERS – UT LADAKH

POLICE DEPARTMENT (SPs)

S.NO.	DESIGNATION	NAME OF OFFICER	MOBILE NO.	LAND LINE NO.	EMAIL
1	SP Leh	Shree Raam R (IPS)	8899222100	01982-244031	ssp-leh1@police.ladakh.gov.in
2	SP Nubra	Sh. Stanzin Losal (JKPS)	9419037139 8825045363	–	spnubra@gmail.com (Temporary)
3	SP Changthang	Sh. Syed Zaheer Abass (JKPS)	9797995888	7006368375	sp-changthang@police.ladakh.gov.in
4	SP Sham	Sh. Aijaz Malik (JKPS)	9419923000	6006424325	sp-sham@police.ladakh.gov.in
5	SP Kargil	Sh. Niten Yadav (IPS)	9999339994	01985-232645/232704	sspkargil@police.ladakh.gov.in Fax No. 232645
6	SP Drass	Sh. Istiqaq A. Kacho (JKPS)	8492097235	–	sp-drass@police.ladakh.gov.in
7	SP Zanskar	Sh. Rigzen Sangdup	9419287779 6006164711	–	sp-zanskar@police.ladakh.gov.in

DEPUTY COMMISSIONERS

S.NO.	DESIGNATION	NAME OF OFFICER	MOBILE NO.	LAND LINE NO.	PA TO DC / EMAIL
1	DC Leh	Sh. Romil Singh Donk (IAS)	7982319218	01982-252685	Stanzin – 8494072166
2	DC Kargil	Sh. Rakesh Kumar (IAS)	8604286353	01985-232216	Skarma Gurmat – 9622254259
3	DC Changthang	Sh. Nitish Rajora (IAS)	7053991969	(Temporary)	PA to DC – Kunzes Dolma 6005297553
4	DC Nubra	Sh. Mukul Beniwal (IAS)	8800308665	01982-252049	–
5	DC Zanskar	Sh. Omkar Rajendra Gundage (IAS)	8668894331	–	dc-zanskar@ladakh.gov.in
6	DC Sham	Smt. Kunzes Angmo	9419179108	–	–
7	DC Drass	Sh. Imteeaz Kacho (JKAS)	–	–	–

These numbers are for public assistance and urgent communication only.
FOR ANY EMERGENCY, DIAL 112